اُردو گیس

اگر آپ یہ MCQs تیار کرتے ہیں تو اِنشاءاللہ آپ کے 20/20 نمبرز Confirm یعنی پکے۔

حصہ نثر، نظم اور غزل پر مشتمل معروضی سوالات

1	خدا کی محبت کا اہل اور اُس کے پیار کے مستحق بننے کے لیے اسلام نے:							
(الف)	احکام الٰہی سب کے سامنے رکھ دیے ہیں	(ب)	انبیا کی حیات سب کے سامنے رکھ دی ہے	(ج)	اپنے پیغمبرؐ کا عملی مجسمہ سب کے سامنے رکھ دیا ہے	(د)	خلفائے راشدین کا اُسوہ سب کے سامنے رکھ دیا ہے	
2	ایک مسلمان کی کامیابی اور تکمیل روحانی کے لیے جو چیز ہے:							
(الف)	وہ سنت نبویؐ ہے	(ب)	وہ اسوہ صحابہ ہے	(ج)	وہ اسوہ انبیاؑ ہے	(د)	وہ اسوہ اسلاف ہے	
3	اس دنیا کی بنیاد ہے۔							
(الف)	اختلاف عمل پر	(ب)	تعاون عمل پر	(ج)	اجتماعی عمل پر	(د)	ذاتی عمل پر	
4	مکہ کے تاجر بحرین کے خزینہ دار کی تقلید کرو اگر:							
(الف)	غریب ہو تو	(ب)	دولت مند ہو تو	(ج)	جوان ہو تو	(د)	سفری کاروبار میں ہو تو	
5	فاتح مکہ کا نظام کرو اگر تم:							
(الف)	دُشمنوں اور مخالفوں کو شکست دے چکے ہو	(ب)	دُشمنوں زیر اور مخالفوں کو کم زور بنا چکے ہو	(ج)	دُشمنوں اور مخالفوں کو مطیع بنا چکے ہو	(د)	دُشمنوں کو زیر اور مخالفوں کو کم زور بنا چکے ہو	
6	حضور ﷺ کا وجود مبارک تھا؟							
(الف)	مہتاب	(ب)	خورشید	(ج)	میکائیل	(د)	آفتاب عالم تاب	
7	وہ تمام امور جو ہمارے افعال جسمانی سے تعلق رکھتے ہیں، کے لئے کس چیز کی ضرورت ہے؟							
(الف)	خوراک	(ب)	تعاون	(ج)	عملی نمونے کی	(د)	نصیحتوں	
8	سنت کے لغوی معنی ہیں:							
(الف)	رکنا	(ب)	ٹھہراؤ	(ج)	راستہ	(د)	چلنا	
9	اسوہ ﷺ کے حوالے سے بتایئے، کتاب سے کیا مراد ہے؟							
(الف)	قرآن مجید	(ب)	انجیل	(ج)	زبور	(د)	تورات	
10	سبق اسوہ حسنہ کے مصنف ہیں:							
(الف)	سرسید احمد خان	(ب)	سید سلیمان ندوی	(ج)	شبلی نعمانی	(د)	الطاف حسین حالی	
11	اگر بادشاہ ہو تو کس کا حال پڑھو؟							
(الف)	بادشاہ عرب کا	(ب)	سلطان عرب کا	(ج)	شہنشاہ عرب کا	(د)	سردار عرب کا	
12	صفہ کے لغوی معنی ہیں:							
(الف)	پہاڑ	(ب)	چبوترہ	(ج)	عمل	(د)	نیکی	
13	اگر تمہیں خدا کی محبت کا دعوی ہے تو پیروی کرو:							

(الف)	قرآن وسنت کی	(ب)	آخری پیغمبر ﷺ	(ج)	اپنے اساتذہ کی	(د)	سیرت صحابہؓ	
14	اسوہ حسنہ کا موضوع ہے:							
(الف)	نبی کریم ﷺ	(ب)	نبی کریم ﷺ کی مدنی زندگی	(ج)	واقعہ معراج	(د)	نبی کریم ﷺ کی جامعیت کبری	
15	مسجد مدینہ کے منبر پر کھڑے ہونے والے کی باتیں سنو اگر تم:							
(الف)	حاکم ہو	(ب)	رعایا ہو	(ج)	واعظ ہو	(د)	فاتح ہو	
16	اخلاق فاضلہ کا انحصار کس بات پر ہے؟							
(الف)	جذبات کی فراوانی پر	(ب)	جذبات کے اعتدال پر	(ج)	مطالعہ پر	(د)	اچھی خوراک	
17	اگر تم نے شکست کھائی تو عبرت حاصل کرو:							
(الف)	معرکہ احد سے	(ب)	معرکہ بدر و حنین سے	(ج)	معرکہ تبوک سے	(د)	خلفائے راشدین کا اسوہ	
18	طبقہ انسانی۔۔۔کی سیرت ہدایت کا نمونہ اور بذریعہ نجات ہے:							
(الف)	انبیاءؑ	(ب)	رسول ﷺ	(ج)	صحابہؓ	(د)	اولیاءؒ	
19	اسلام میں کون سی دو چیزیں بڑی اہم ہیں:							
(الف)	نماز اور روزہ	(ب)	کلمہ اور ایمان	(ج)	توحید رسالت	(د)	کتاب اور سنت	
20	اگر تم سادہ ہو تو دیکھو:							
(الف)	صفہ کی درس گاہ کے معلم	(ب)	قریش کو	(ج)	فاتح مکہ کو	(د)	معرکہ احد کو	
21	اسلام میں کون سی دو چیزیں بڑی اہم ہیں:							
(الف)	نماز اور روزہ	(ب)	کلمہ اور ایمان	(ج)	توحید رسالت	(د)	کتاب اور سنت	
22	اسلام میں کون سی دو چیزیں بڑی اہم ہیں:							
(الف)	نماز اور روزہ	(ب)	کلمہ اور ایمان	(ج)	توحید رسالت	(د)	کتاب اور سنت	
23	کتاب سے مراد ہے:							
(الف)	تحریر شدہ باتیں	(ب)	بخاری شریف	(ج)	قرآن مجید	(د)	سرمایہ اردو	
24	اگر تم فاتح ہو تو کس پر نظر ڈالو؟							
(الف)	محمد بن قاسم	(ب)	محمود غزنوی	(ج)	صلاح الدین ایوبی	(د)	فاتح بدر و حنین	
25	خدا کی محبت کا اہل بننے کے لئے ہر مذہب نے ایک ہی بتائی ہے:							
(الف)	تدبیر	(ب)	تقریر	(ج)	تحریر	(د)	تفصیر	
26	خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں یہ ایک نہایت عمدہ اور آزمودہ:							
(الف)	کہاوت ہے	(ب)	مقولہ ہے	(ج)	ضرب المثل ہے	(د)	محاورہ ہے	
27	ایک شخص میں اپنی مدد کرنے کا جوش اس کی سچی:							
(الف)	تنزلی کی بنیاد پر	(ب)	شہرت کی بنیاد پر	(ج)	عزر کی بنیاد پر	(د)	ترقی کی بنیاد پر	
28	شخصی محنت، شخصی عزت، شخصی ایمانداری اور شخصی ہمدردی کس کا مجموعہ ہے؟							
(الف)	شخصی چال چلن	(ب)	قومی ترانہ	(ج)	ذاتی وقار	(د)	انفرادی ترقی	

29	سبق اپنی مدد آپ ہے:						
(الف)	افسانہ	(ب)	مضمون	(ج)	کہانی	(د)	قصہ
30	کسی ملکی خوبی و عمدگی اور قدر و قیمت کا دارومدار ہے:						
(الف)	حکومت کے چال چلن پر	(ب)	رعایا کے چال چلن پر	(ج)	امراء کے چال چلن پر	(د)	غرباء کے چار چلن پر
31	ولیم ڈراگن بڑا خیر خواہ تھا؟						
(الف)	نیوزی لینڈ کا	(ب)	آئر لینڈ کا	(ج)	آئس لینڈ کا	(د)	ہالینڈ کا
32	نصابی سبق اپنی مدد آم کے مصنف ہیں:						
(الف)	سید سلیمان ندوی	(ب)	سر سید احمد خان	(ج)	علامہ شبلی نعمانی	(د)	علامہ محمد اقبال
33	سر سید کے خیال سے کون سی چیز انسان کی زندگی کو درست اور باعمل بناتی ہے؟						
(الف)	آزمائش	(ب)	تجربہ	(ج)	مشاہدہ	(د)	تجزیہ
34	سر سید کے نزدیک قوم کس چیز کا مجموعہ ہے:						
(الف)	افراد	(ب)	شخصی حالتوں کا	(ج)	رعایا کا	(د)	حکمرانوں کا
35	سر سید کے نزدیک اللہ سن کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں:						
(الف)	محاورہ	(ب)	مقولہ	(ج)	کہانی	(د)	روایت
36	سر سید کے مطابق کون سا عمل انسان کو انسان بناتا ہے؟						
(الف)	اعلی اخلاق	(ب)	اعلی تعلیم	(ج)	اپنی مدد آپ	(د)	عملی تعلیم
37	انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کے یہ خیال ہیں کہ:						
(الف)	خیر خواہ ملے	(ب)	رہنما ملے	(ج)	خضر ملے	(د)	ساتھی ملے
38	ولیم ڈراگن نے کامیابی کے اصول بتائے:						
(الف)	محنت اور کاوش	(ب)	دولت اور بیرونی امداد	(ج)	محنت و استقلال	(د)	کردار اور محنت
39	اوروں پر بھروسہ اور اپنی مدد آپ یہ اصول ایک دوسرے کے ہیں:						
(الف)	مماثل	(ب)	موافق	(ج)	مشابہ	(د)	مخالف
40	انسان کی اصل چمل دھمک ہے:						
(الف)	عزت	(ب)	غیرت	(ج)	حکومت	(د)	ایمان
41	سر سید کے خیال میں ایک فرد کی حقیقی اصلاح کون کر سکتا ہے؟						
(الف)	استاد	(ب)	علما	(ج)	وہ خود	(د)	والدین
42	اپنی مدد آپ کے حوالے سے پانی خود بخود آجاتا ہے:						
(الف)	اپنے برتن میں	(ب)	اپنی ندی میں	(ج)	اپنی پنسال میں	(د)	اپنے گلاس میں
43	اپنی مدد آپ ایک آزمودہ ہے:						
(الف)	خیال	(ب)	مقولہ	(ج)	نظریہ	(د)	تجربہ
44	سچا مقولہ جس نے قوموں نے عزت پائی:						
(الف)	دوسروں کی عزت کرنا	(ب)	دوسروں سے مدد لینا	(ج)	اپنی مدد آپ کرنا	(د)	اپنی برائیوں کو دور کرنا

www.pakcity.org
pakcity.org

45	سرسید احمد خان کے خیال میں قوت کی پرستش سے انسان کیا بن جاتا ہے؟						
(الف)	حقیر	(ب)	عقل مند	(ج)	طاقتور	(د)	سمجھدار
46	دنیا کی معزز قوموں نے کس خوبی کی وجہ سے عزت پائی:						
(الف)	اپنی مدد آپ	(ب)	جذبہ	(ج)	ترقی	(د)	تہذیب
47	سچی ترقی کی بنیاد ہے:						
(الف)	اپنی مدد آپ کا جذبہ	(ب)	ترقی کی خواہش	(ج)	مالی آسودگی	(د)	افکار عالیہ
48	خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں						
(الف)	کہاوت	(ب)	نہائت آزمودہ مقولہ	(ج)	ضرب المثل	(د)	محاورہ
49	"سرسید کے اخلاق وخصائل" کے مصنف کا نام کیا ہے؟						
(الف)	خواجہ حسن نظامی	(ب)	سید عبداللہ	(ج)	مولانا حالی	(د)	مولانا شبلی نعمانی
50	یہ مضمون کس کتاب سے ماخوذ ہے؟						
(الف)	تاریخ ادب اردو سے	(ب)	مقالات سرسید سے	(ج)	یادگار غالب سے	(د)	حیات جاوید سے
51	سرسید کو کون سا پھل مرغوب تھا؟						
(الف)	سیب	(ب)	انگور	(ج)	آم	(د)	انار
52	سرسید کی مرغوب غزا کیا تھی؟						
(الف)	کھیر	(ب)	دال	(ج)	گوشت	(د)	جو مل جائے
53	سرسید کی غیر معمولی ذہانت کی کیا وجہ تھی؟						
(الف)	دماغی محنت	(ب)	مطالعہ	(ج)	جفاکشی	(د)	سیر چشمی
54	سبق سرسید کے اخلاق وخصائل کس کتاب سے لیا گیا ہے:						
(الف)	آب حیات	(ب)	حیات جادید	(ج)	حیات سعدی	(د)	الفاروقی
55	سرسید خطوں کا جواب دینے میں نہایت........ تھے:						
(الف)	فراخ دل	(ب)	کنجوس	(ج)	فیاض	(د)	دلیر
56	سرسید نے کون سا شہر ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیا:						
(الف)	دہلی	(ب)	پانی پت	(ج)	علی گڑھ	(د)	لاہور
57	سرسید نے احمد خطبات احمد یہ کتنی مدت میں لکھی؟						
(الف)	ایک سال	(ب)	ڈیڑھ سال	(ج)	دو سال	(د)	تین سال
58	نواب محسن الملک سے سرسید کی ملاقات ہوئی:						
(الف)	1885ء	(ب)	1817ء	(ج)	1851ء	(د)	1861ء
59	سرسید کا آبائی شہر تھا:						
(الف)	دہلی	(ب)	لکھنو	(ج)	علی گڑھ	(د)	بجنور
60	سرسید نے خطبات احمد یہ لکھی:						
(الف)	علی گڑھ میں	(ب)	دہلی میں	(ج)	حیدر آباد میں	(د)	ولایت میں

pakcity.org
www.pakcity.org

61	سر سید کو بھائی کی موت کا صدمہ نہ بھولا:						
(الف)	دس برس	(ب)	بیس برس	(ج)	نو برس	(د)	سترہ برس
62	سر سید کو کھانے میں کیا پسند تھا؟						
(الف)	گوشت	(ب)	بریانی	(ج)	دالیں	(د)	ترکاریاں
63	سر سید دونوں وقت کھانا کھانے کی بعد کتنی مقدار میں دودھ پیتے تھے؟						
(الف)	ایک سیر	(ب)	آدھا سیر	(ج)	پاؤ پاؤ	(د)	ان میں سے کوئی نہیں
64	کس کا ذکر آنے سے سر سید کا دل بھر آتا تھا؟						
(الف)	بھائی	(ب)	بیٹا	(ج)	دلی کا	(د)	والدہ کی موت کا
65	سر سید دوستوں کی زندگی کو سمجھتے تھے:						
(الف)	عنصر	(ب)	سہارا	(ج)	تحفہ	(د)	حصہ
66	ابو القاسم زہراوی کون تھا؟						
(الف)	ماہر تعمیرات	(ب)	سائنس دان	(ج)	ماہر تعلیم	(د)	ماہر قانون
67	قرطبہ کی شاہی لائبریری میں کتنی کتابیں تھیں؟						
(الف)	ایک لاکھ	(ب)	ایک لاکھ سے زائد	(ج)	دو لاکھ سے زئد	(د)	تین لاکھ سے زائد
68	ابو القاسم زہراوی نے اہل یورپ کو کس فن سے روشناس کرایا؟						
(الف)	فن تعمیرات سے	(ب)	فن دوا سازی سے	(ج)	سرجری کے فن سے	(د)	فن کیمیا گری سے
69	قصر زہرا، قرطبہ سے دور تھا:						
(الف)	دو میل	(ب)	تین میل	(ج)	چار میل	(د)	پانچ میل
70	زاہروی کے عہد حکومت میں مساجد تھیں:						
(الف)	تین ہزار سو	(ب)	تین ہزار سات سو	(ج)	تین ہزار آٹھ سو	(د)	تین ہزار نو سو
71	التصریف کا موضوع کیا ہے؟						
(الف)	طب	(ب)	جراحت	(ج)	طب اور جراحت	(د)	عملی طب
72	ابو القاسم زہروی کی مشہور تصنیف کا نام بتائیے:						
(الف)	القانون	(ب)	التصریف	(ج)	الشفاء	(د)	الناصر
73	تصریف کس زبان میں لکھی گئی؟						
(الف)	فارسی	(ب)	عربی	(ج)	انگریزی	(د)	ہندی
74	تصریف کا لاطینی ترجمہ سب سے پہلے شائع ہوا:						
(الف)	وینس سے	(ب)	اٹلی سے	(ج)	اندلس سے	(د)	زہرا سے
75	التصریف کتنے حصوں پر مشتمل ہے:						
(الف)	2	(ب)	3	(ج)	4	(د)	5
76	سبق ابو اقاسم زہروی کا مصنف کون ہے؟						
(الف)	سلیمان ندوی	(ب)	الطاف حسین حالی	(ج)	حمید عسکری	(د)	سر سید احمد خان

www.pakcity.org

77 الصریف کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ کب شائع ہوا:

(الف) 1541ء (ب) 1857ء (ج) 1881ء (د) 1497ء

pakcity.org

78 قرطبہ کی آبادی کتنے باشندوں پر مشتمل ہے:

(الف) دس لاکھ (ب) پندرہ لاکھ (ج) بیس لاکھ (د) بارہ لاکھ

79 حضرت قمر نے چائے کا پیالا تیار کیا۔

(الف) بیس دفعہ ابالی ہوئی (ب) چالیس دفعہ ابالی ہوئی (ج) پچاس دفعہ ابالی ہوئی (د) تیس دفعہ ابالی ہوئی

80 حضرت قمر کی رائے میں چائے میں دودھ ملانا:

(الف) ہمارے رئیسوں کی ایجاد ہے (ب) ہمارے غریبوں کی ایجاد ہے (ج) ہمارے حکمرانوں کی ایجاد ہے (د) ہماری عوام کی ایجاد ہے

81 حضرت قمر کی بیوی کا نام تھا۔

(الف) رضیہ (ب) رفعیہ (ج) نصیبہ (د) سکینہ

82 قمر صاحب کے پاس روپے کہاں سے آنے والے تھے؟

(الف) اخباروں سے (ب) دکان داروں سے (ج) رئیسوں سے (د) شاعروں سے

83 حضرت قمر کے نزدیک چائے میں دودھ ملانا کس نے شروع کیا؟

(الف) انگریزوں نے (ب) رئیسوں نے (ج) یورپین نے (د) امریکیوں نے

84 حضرت قمر نے ادبی خدمات کو کیا قرار دیا؟

(الف) فضول کام (ب) پوری عبادت (ج) فضول کام (د) چالیس دفعہ

85 حضرت قمر نے اپنی بے قدری کو کس کا نقصان قرار دیا؟

(الف) راجا صاحب (ب) اپنا (ج) سکینہ کا (د) دنیا کا

86 قمر صاحب کے خیال میں ہر شخص کے دل میں بھوک ہوتی ہے:

(الف) عہدے کی (ب) روپے پیسے کی (ج) شہرت کی (د) عزت اور احترام کی

87 نصابی سبق ادیب کی عزت ادب کی صنف ہے:

(الف) ڈرامہ (ب) افسانہ (ج) مضمون (د) انشائیہ

88 سبق ادیب کی عزت ادب کے ادیب کیا نام ہے:

(الف) ثمر (ب) فخر (ج) محسن (د) قمر

89 قمر صاحب کے پاس روپے آنے والے تھے:

(الف) دکان داروں سے (ب) شاعروں سے (ج) اخباروں سے (د) رئیسوں سے

90 راجا صاحب نے قمر صاحب سے پڑھنے کے لئے کہا:

(الف) نظم (ب) غزل (ج) قصیدہ (د) افسانہ

91 ادیب اور شاعر کو قمر نے کس کے مشابہ قرار دیا؟

(الف) چراغ (ب) صحرا (ج) جنگل (د) باغ

92 سکینہ کے پاس کتنی رقم باقی تھی؟

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

(الف)	ایک آنہ	(ب)	ایک چوانی	(ج)	دو روپے	(د)	ایک روپیا
93	قمر نے پوری عبادت سمجھ لیا:						
(الف)	معاشرتی خدمت کو	(ب)	ادبی خدمت	(ج)	خدمت خلق	(د)	عوامی خدمت
94	نوجوان نے "اوور کوٹ" کیوں پہن رکھا تھا؟						
(الف)	کیوں کہ اس کے پاس کوئی اور لباس نہ تھا	(ب)	کیوں کہ جاڑے کا موسم تھا	(ج)	خوب صورت نظر آنے کے لیے	(د)	اپنی اصلیت کو چھپانے کے لیے
95	گلوبند اتارے نے کے بعد نرسوں نے ایک دوسرے کی طرف کیوں دیکھا؟						
(الف)	کیوں کہ گلوبند بے حد خوب صورت تھا	(ب)	کیوں کہ گردن پر گلوبند کا نشان تھا	(ج)	کیوں کہ گلوبند پھٹ گیا تھا	(د)	کیوں کہ گلوبند کے نیچے قمیص ہی نہ تھی
96	"اوور کوٹ "کا اختتام کس چیز کے ذکر پر ہوا؟						
(الف)	فلیٹ ہیٹ پر	(ب)	بید کی چھڑی پر	(ج)	اوور کوٹ پر	(د)	گلوبند پر
97	سفید بلی کو دیکھ کر نوجوان نے کیا کہا؟						
(الف)	پور لٹل سول!	(ب)	نو، تھینک یو!	(ج)	گڈ ایوننگ!	(د)	سوری!
98	نوجوان کو حادثہ کس سڑک پر جاتے ہوئے پیش آیا؟						
(الف)	ڈیوس روڈ	(ب)	لارنس روڈ پر	(ج)	مال روڈ پر	(د)	میکلورروڈ پر
99	نوجوان نے لڑکے سے چینج پوچھا:						
(الف)	بیس کا	(ب)	پچاس کا	(ج)	دس کا	(د)	سو کا
100	سبق اوور کوٹ کس کتاب سے لیا گیا ہے:						
(الف)	جاڑے کی چاندنی	(ب)	کپاس کا پھول	(ج)	دھنک پر قدم	(د)	آنندی
101	دکاندار نے نوجوان کو ایرانی قالین کی کتنی قیمت بتائی:						
(الف)	1432	(ب)	1532	(ج)	1632	(د)	1732
102	نوجوان کے اوور کوٹ کے کاج میں........کا پھول تھا:						
(الف)	موتیے	(ب)	گلاب	(ج)	گیندے	(د)	نرگس
103	خوش پوش نوجوان اوور کوت پہنے مال روڈ پر پہنچا:						
(الف)	لوئر مال روڈ	(ب)	لارنس روڈ	(ج)	میکلورروڈ	(د)	ڈیوس روڈ
104	نوجوان کے کوٹ کا کپڑا تھا:						
(الف)	پرانا	(ب)	بڑھیا	(ج)	پھٹا ہوا	(د)	میلا
105	اوور کوٹ کس رنگ کا تھا؟						
(الف)	کالا	(ب)	لال	(ج)	بادامی	(د)	نیلا
106	نوجوان نے بیڑی والے کو کیا کہہ کر بلایا؟						
(الف)	پان بیڑی والے	(ب)	پان والے	(ج)	پان والا	(د)	بیڑی والا
107	خوش پوش نوجوان اوور کوٹ پہنے مال روڈ ھر پہنچا:						

(الف)	دسمبر	(ب)	جنوری	(ج)	فروری	(د)	مارچ
108	نوجوان نے پیار سے بلی کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا اور کہا:						
(الف)	اوسوری	(ب)	نوتھینک	(ج)	پورلٹل سول	(د)	کیاخوب صورت
109	افسانہ اوور کوٹ کا مصنف کون ہے؟						
(الف)	پریم چند	(ب)	حمید عسکری	(ج)	غلام عباس	(د)	شفیع عقیل
110	اوور کوٹ میں نوجوان کے ہاتھ میں کیا تھا:						
(الف)	چھڑی	(ب)	بیٹ	(ج)	رومال	(د)	کتاب
111	نوجوان کو پیش آنے والے حادثہ کے دوران کھو گیا:						
(الف)	روپیہ	(ب)	بید کی چھڑی	(ج)	ہیٹ	(د)	جوتا
112	سبق اوور کوٹ کے مطابق بلی کا رنگ تھا:						
(الف)	کالا	(ب)	سفید	(ج)	براؤن	(د)	سفید اور کالا
113	فیکے کے والد کو جگہ ملی:						
(الف)	بابو جی کی سفارش سے	(ب)	فیکے کی اپنی کوشش سے	(ج)	خود بخود	(د)	ڈاکٹر کو کوشش سے
114	سبق سفارش میں مذکورہ ڈاکٹر کا نام ہے:						
(الف)	ڈاکٹر عبدالجبار	(ب)	پریم چند	(ج)	شفیع عقیل	(د)	احمد ندیم قاسمی
115	افسانہ سفارش میں کس مہینے کی سردی کا ذکر ہوا ہے:						
(الف)	نومبر	(ب)	دسمبر	(ج)	جنوری	(د)	فروری
116	فیکا اپنے باپ کو علاج کے لئے کہاں لے کر گیا؟						
(الف)	جناح ہسپتال	(ب)	جنرل ہسپتال	(ج)	میو ہسپتال	(د)	گنگارام ہسپتال
117	فیکا اپنے باپ کی پٹی کھلنے کے بعد بابو جی کے پاس آیا:						
(الف)	شام کو	(ب)	دوپہر کو	(ج)	صبح کو	(د)	رات کو
118	سفارش میں کوچوان کا نام تھا:						
(الف)	عدنان	(ب)	فیکا	(ج)	خالد	(د)	قدوس
119	اچھن کا باپ کیا کام کرتا تھا؟						
(الف)	مل مزدور	(ب)	کلرک	(ج)	دکان پر منشی	(د)	گھر کا ملازم
120	وہی مثل کہ بی بی........ آئی:						
(الف)	شب برات	(ب)	شب قدر	(ج)	عید	(د)	سعید
121	اچھن کا باپ کیا پیتا تھا؟						
(الف)	سگریٹ	(ب)	چائے	(ج)	شراب	(د)	بیڑی
122	چراغ کی لو کی مصنفہ کا نام ہے:						
(الف)	رضیہ بٹ	(ب)	بانو قدسیہ	(ج)	ہاجرہ مسرور	(د)	خدیجہ مستور
123	چراغ کی لو نثر کی کون سی صنف ہے؟						

pakcity.org
www.pakcity.org

(الف)	ڈرامہ	(ب)	افسانہ	(ج)	ناول	(د)	داستان
124	سبق چراغ کی لو کس کتاب سے لیا گیا ہے؟						
(الف)	کپاس کا پھول	(ب)	جاڑے کی چاندنی	(ج)	سب افسانے میرے	(د)	خطبات مدارس
125	اچھن کی ماں زندگی بھر ترستی رہی؟						
(الف)	چھالٹن کے پاجامے کو	(ب)	چھالٹن کے کرتے کو	(ج)	چھالٹن کی ساڑھی کو	(د)	چھالٹن کے دوپٹے کو
126	اندھیرے کو روشنی میں بدلنے کا خیال اچھن کے باپ نزدیک تھا:						
(الف)	بہت اچھا	(ب)	خطرناک	(ج)	قابل اعتراض	(د)	پاگل پن
127	سبق چراغ کی لو میں اچھن کے باپ کی تنخواہ کیا تھی؟						
(الف)	5روپے	(ب)	10روپے	(ج)	15روپے	(د)	20روپے
128	اچھن کے باپ کے مالک کی دکان پر کیا برس رہا تھا؟						
(الف)	مینہ	(ب)	روپیا	(ج)	ہن	(د)	گڑ
129	اچھن کے باپ نے بیڑی کہاں بجھا کر کہاں رکھی؟						
(الف)	میز پر	(ب)	چارپائی پر	(ج)	کان پر	(د)	دیوار پر
130	نواب مصطفی خان رہا ہو کر کس شہر میں گئے؟						
(الف)	دہلی	(ب)	لکھنو	(ج)	بنارس	(د)	میرٹھ
131	بقول غالب جنوری 1859ء میں شہر میں بلا ٹکٹ داخل ہونے پر حاکم سے سزا ملتی تھی:						
(الف)	آٹھ دن قید	(ب)	دس دن قید	(ج)	بارہ دن قید	(د)	چودہ دن قید
132	حاکم وقت نے حکم دیا:						
(الف)	شہر سے مکان ڈھانے کا	(ب)	شہر ے باہر مکان ڈھانے کا	(ج)	شہر سے باہر مکان ڈھانے کا اور آئندہ ممانعت کا	(د)	شہر جانے کی
133	ہر گوپال تفتہ نے برائے اصلاح غالب کو کیا بھیجا تھا؟						
(الف)	غزلیں	(ب)	نظمیں	(ج)	قصائد	(د)	مثنویاں
134	لاہوری دروازے کا تھانے دار مونڈھا بچھا کر بیٹھا تھا:						
(الف)	دروازے پر	(ب)	تھانے میں	(ج)	سڑک پر	(د)	چوک میں
135	نوب مصطفی خان رہا ہو کر کس شہر میں قیام پذیر ہوئے؟						
(الف)	دہلی	(ب)	لکھنؤ	(ج)	بنارس	(د)	میرٹھ
136	نواب مصطفی خان کے معالج کون تھے؟						
(الف)	اجمل خان	(ب)	اکمل خان	(ج)	انعام اللہ	(د)	احسن اللہ خان
137	مرزا غالب کس چیز میں بیٹھ کر میرٹھ گئے؟						
(الف)	کار میں	(ب)	ریل گاڑی میں	(ج)	ڈاک میں	(د)	جہاز میں
138	نواب مصطفی خان کی املاک کہاں تھی؟						
(الف)	دلی	(ب)	لکھنؤ	(ج)	کلکتہ	(د)	میرٹھ

www.pakcity.org

139	نصاب میں موجود غالب کا دوسرا خط ہے:							
	(الف)	مرزا ادیب کے نام	(ب)	مرزا تفتہ کا نام	(ج)	مرزا مہدی کے نام	(د)	مرزا حامد کے نام
140	نواب مصطفی خان کو قید کی سزا ہوئی:							
	(الف)	5سال	(ب)	7سال	(ج)	9سال	(د)	11سال
141	دلی شہر میں اقامت کے لئے ٹکٹ چھاپے جاتے تھی؟							
	(الف)	5000	(ب)	2000	(ج)	3000	(د)	4000
142	غالب کی اقامت کا دارومدار کس کے حکم سے ہے؟							
	(الف)	تھانیدار	(ب)	جمعدار	(ج)	میجر برن	(د)	کرنل برون
143	سبق مکتوبات غالب کا ماخذ......... ہے:							
	(الف)	گل رعنا	(ب)	اردوے معلی	(ج)	خطوط غالب	(د)	عود ہندی
144	غالب نے میر مہدی حسن مجروع کو خط کس دن لکھا؟							
	(الف)	اتوار	(ب)	سوموار	(ج)	منگل	(د)	بدھ
145	نواب صاحب نے غالب کو اصلاح کے واسطے کیا بھیج رکھا تھا؟							
	(الف)	غزلیں	(ب)	نظمیں	(ج)	قصائد	(د)	مرثیے
146	علامہ اقبالؒ نے پہلے خط میں مولانا گرامی کے لیے کیا القاب استعمال کیے؟							
	(الف)	مولانا گرامی	(ب)	حضرت مولانا گرامی	(ج)	جناب مولانا گرامی	(د)	ڈیر مولانا گرامی
147	علامہ اقبالؒ کیسا درد محسوس کرتے تھے؟							
	(الف)	سر کا درد	(ب)	پاؤں کا درد	(ج)	پسلی کا درد	(د)	کوئی نہیں
148	"اسرار خودی" کا عربی میں ترجمہ کون کرانا چاہتا تھا؟							
	(الف)	ایک عرب	(ب)	ایک ہندوستانی	(ج)	ایک انگریز	(د)	ا،ب،ج تینوں
149	میاں ریاض صاحب نے مولانا گرامی کو کہاں آنے کی دعوت دی؟							
	(الف)	سیالکوٹ	(ب)	لاہور	(ج)	کراچی	(د)	اسلام آباد
150	فسادات کس شہر میں ہو رہے تھے؟							
	(الف)	بمبئی میں	(ب)	دہلی میں	(ج)	لکھنو میں	(د)	کلکتہ میں
151	نصاب میں شامل علامہ اقبال کا پہلا خط کس کے نام ہے؟							
	(الف)	حکیم اجمل خاں	(ب)	مولانا گرامی	(ج)	ڈاکٹر عبدالرحمن	(د)	اکبر آلہ آبادی
152	اکبر الہ آبادی کے اشعار کس رسالے میں چھپے تھے؟							
	(الف)	ایسٹ اینڈ ویسٹ	(ب)	مخزن	(ج)	زمانہ	(د)	ادبی دنیا
153	علامہ اقبال کو ایک عرب نے کہاں سے خط لکھا تھا؟							
	(الف)	لاہور	(ب)	مصر	(ج)	بمبئی	(د)	سعودی عرب سے
154	کس چیز کے زیادہ استعمال سے علامہ اقبال کہاں سے بلاوا آیا تھا جہاں وہ جانے کو بھی تیار تھے مگر بوجوہ نہ گئے:							
	(الف)	کلکتہ سے	(ب)	دہلی سے	(ج)	بمبئی سے	(د)	مدارس سے

pakcity.org
www.pakcity.org

155	لاہور کی کس انجمن نے مولانا گرامی کو لاہور آنے کی دعوت دی؟							
(الف)	تنظیم مغلیہ	(ب)	انجمن مزدوراں	(ج)	انجمن حقوق طلبہ	(د)	انجمن حمایت اسلام	
156	مکتوبات اقبال کے حوالے سے علامہ اقبال کیسا درد محسوس کرتے تھے؟							
(الف)	دانت کا درد	(ب)	سر کا درد	(ج)	پسلی کا درد	(د)	پاؤں کا درد	
157	علامہ اقبال کے مطابق وہ۔۔۔۔۔ کو لاہور واپس آ گئے تھے؟							
(الف)	9 اگست	(ب)	9 ستمبر	(ج)	9 نومبر	(د)	9 جنوری	
158	نوجوان تاجر کتب کس کا غائبانہ مرید تھا							
(الف)	علامہ اقبال	(ب)	مولانا رومیکا	(ج)	اکبر الہ آبادی	(د)	مولانا گرامی کا	
159	علامہ اقبال نے اکبر الہ آبادی کے اشعار کس رسالے میں پڑھے؟							
(الف)	زمانہ میں	(ب)	ایسٹ اینڈ ویسٹ میں	(ج)	نقاد میں	(د)	مخزن میں	
160	لاہور میں آب رسانی کا منصوبہ کس نے بنایا؟							
(الف)	شیر شاہ سوری	(ب)	نظام سقہ	(ج)	مغل بادشاہوں نے	(د)	انگریزوں نے	
161	طلبہ کی کون سی قسم خالص ترین ہے؟							
(الف)	خیالی طلبا	(ب)	خالی طلبا	(ج)	جمالی طلبا	(د)	جلالی طلبا	
162	لاہور کے ہر مربع انچ میں موجود ہے؟							
(الف)	انجمن	(ب)	ہوٹل	(ج)	کالج	(د)	پارک	
163	سبق لاہور کا جغرافیہ میں مصنف نے طلبا کی اقسام بتائیں:							
(الف)	2	(ب)	3	(ج)	4	(د)	5	
164	نصف دریا کا اصطلاح میں کہتے ہیں:							
(الف)	نچنند	(ب)	راوی ضعیف	(ج)	لوئر باری دواب	(د)	ہیڈ تریموں	
165	لاہور کے لوگ بہت ہیں:							
(الف)	خوش خوراک	(ب)	خوش باش	(ج)	خوش طبع	(د)	خوش پوشاک	
166	پطرس کے مطابق فصل کب بوئی جاتی ہے؟							
(الف)	سرما کے شروع میں	(ب)	گرمی کے شروع میں	(ج)	بہار میں	(د)	خزاں میں	
167	پطرس نے یو۔پی کے حملہ آوروں کو کیا کہا؟							
(الف)	اہل زبان	(ب)	اہل قلم	(ج)	اہل فن	(د)	اہل بیان	
168	بہم رسانی آب کی سکیم لاہور میں کب سے زیر غور ہے؟							
(الف)	بابر کے وقت	(ب)	نظام سقے کے وقت	(ج)	حضرت سلیمان کے وقت	(د)	طویل عرصہ	
169	جو طلبہ درزیوں، دھوبیوں اور نائی کے پاس بھیجے جاتے ہیں وہ کیا کہلاتے ہیں؟							
(الف)	جلالی	(ب)	جمالی	(ج)	خیالی	(د)	خالی	
170	لاہور تک پہنچنے کے لئے راستے مشہور ہیں:							
(الف)	کئی	(ب)	دو	(ج)	تین	(د)	چار	

www.pakcity.org

171	پطرس بخاری کہاں پیدا ہوئے:							
(الف)	لاہور	(ب)	دلی	(ج)	پشاور	(د)	لکھنؤ	
172	کہانی دوستی کا پھل شفیع عقیل کی کس کتاب سے لی گئی ہے؟							
(الف)	چینی لوک داستانیں	(ب)	پنجابی لوک داستانیں	(ج)	جاپانی لوک داستانیں	(د)	جاپانی لوک داستانیں	
173	قریب ہی ایک درخت پر رہتا تھا:							
(الف)	چیلوں کا جوڑا	(ب)	گدھوں کا جوڑا	(ج)	کوؤں کا جوڑا	(د)	چڑیوں کا جوڑا	
174	سبق دوستی کے پھل کے مصنف ہیں:							
(الف)	ابن انشا	(ب)	پطرس بخاری	(ج)	ہاجرہ مسرور	(د)	شفیع عقیل	
175	کبوتر کو کس بات کی علامت سمجھا جاتا ہے:							
(الف)	امن	(ب)	دوستی	(ج)	ڈاکیے	(د)	دوستی اور امن	
176	شکاری کب سے مارا مارا پھر رہا تھا:							
(الف)	شام سے	(ب)	دوپہر سے	(ج)	صبح سے	(د)	دوروز سے	
177	کبوتر دوستی کا پیغام لے کر سب سے پہلے........ کے پاس گیا:							
(الف)	گدھوں	(ب)	سانپ	(ج)	کبوتر	(د)	بلبل	
178	آج بھی لوگ دوستی کا پیغام کا پیغام کے لئے........ ہی استعمال کرتے ہیں:							
(الف)	سانپ	(ب)	گدھ	(ج)	کبوتر	(د)	بلبل	
179	"کیا واقعی دنیا گول ہے؟" کے مصنف کا نام کیا ہے؟							
(الف)	پطرس بخاری	(ب)	ابن انشا	(ج)	مشتاق احمد یوسفی	(د)	کرنل محمد خان	
180	لڑکے کے ہاتھ میں کیا تھا؟							
(الف)	پیالا	(ب)	گلاس	(ج)	پلیٹ	(د)	کٹورا	
181	جب مصنف مضمون لکھ رہا تھا تو وہ کس شہر میں تھا؟							
(الف)	بنکاک	(ب)	کولمبو	(ج)	سنگاپور	(د)	کراچی	
182	ابن انشا نے گھر میں بیٹھ کر کس داستان کا مطالعہ کرنے کا ذکر کیا؟							
(الف)	باغ بہار	(ب)	سب رس	(ج)	داستان امیر حمزہ	(د)	فسانہ عجائب	
183	کیا واقعی دنیا گول ہے کے حوالے سے بتائیے کہ مصنف نے کس شہر میں جا کر دم کر لیا؟							
(الف)	پیکنگ	(ب)	جکارتہ	(ج)	کولمبو	(د)	کوپن ہیگن	
184	ابن انشا کے مطابق لڑکا کیا لینے گیا تھا؟							
(الف)	آدھ سیر گھی	(ب)	آدھ سیر تیل	(ج)	آدھ سیر چاول	(د)	آٹھ کا سیر آٹا	
185	سندھ باد کہاں جا نکلا تھا؟							
(الف)	کولمبو	(ب)	بغداد	(ج)	نئی دنیا	(د)	نادیدہ جزیرے میں	
186	ڈاکٹر فضل الباری کون تھے؟							
(الف)	وزیر صحت	(ب)	وزیر خارجہ	(ج)	چیف منسٹر	(د)	وزیر قانون	

pakcity.org
www.pakcity.org

187	حاتم طائی کس پہاڑ کی تلاش میں نکلا تھا؟						
(الف)	کوہ قاف	(ب)	کوہ سلیمان	(ج)	کوہ ہندوکش	(د)	کوہ ندا
188	ابن انشا کوپن ہیگن سے پھسلے جا کر رکتے؟						
(الف)	پیکنگ	(ب)	پیرس	(ج)	کولمبو	(د)	جکارتا
189	بیگم وجیہہ ہاشمی کہاں کی رہنے والی تھیں؟						
(الف)	لاہور	(ب)	اسلام آباد	(ج)	کراچی	(د)	پشاور
190	میزبان کے اخلاص وایثار کا اندازہ کن باتوں سے ہوتا ہے؟						
(الف)	تحفے سے	(ب)	دسترخواں پر مرغیوں کی تعداد سے	(ج)	طویل قیام سے	(د)	ا،ب دونوں
191	مرغ کی آواز اور جسامت میں کیا تناسب ہے؟						
(الف)	ایک اور تین کا	(ب)	ایک اور دو کا	(ج)	ایک اور چالیس کا	(د)	ایک اور سو کا
192	یوسفی صاحب کی شیو کی پیالی کہاں سے برآمد ہوئی تھی؟						
(الف)	ڈربے	(ب)	الماری	(ج)	لحاف	(د)	غسل خانے
193	ہاتھی اپنے مہاوت کا......... پہچانتا ہے:						
(الف)	آسن	(ب)	آنکس	(ج)	انداز	(د)	طریقہ
194	کفایت شعار لوگ الارم ٹائم پیس خریدنے کے بجائے کیا پال لیتے ہیں؟						
(الف)	کتا	(ب)	بلی	(ج)	مرغ	(د)	طوطا
195	مصنف کے مطابق ایک اعلیٰ نسل کی مرغی سال میں کتنے انڈے دیتی ہے؟						
(الف)	ڈیڑھ سو سے دو سو	(ب)	دو سو سے اڑھائی سو	(ج)	ایک سو پچاس سے اڑھائی سو	(د)	تین سو
196	قنوطی وہ شخص ہے جو یہ سمجھے کہ اللہ تعالیٰ نے آنکھیں بنائی ہیں:						
(الف)	دیکھنے کے لئے	(ب)	سونے کے لئے	(ج)	پڑھنے کے لئے	(د)	رونے کے لئے
197	مصنف کے خیال میں گندے انڈوں کا صحیح مصرف کہاں ہوتا ہے؟						
(الف)	سیاسی جلسوں میں	(ب)	ٹوکریوں میں	(ج)	دیہاتوں میں	(د)	میچوں میں
198	مصنف نے کتنا عرصہ مرغیوں کی عادات وخصائل کا مطالعہ کیا؟						
(الف)	6ماہ	(ب)	1سال	(ج)	ڈیڑھ سال	(د)	2سال
199	نصابی سبق اور آنا گھر مرغیوں کا کس کتاب سے ماخوذ ہے؟						
(الف)	خاکم بدہن	(ب)	زرگزشت	(ج)	آب گم	(د)	چراغ تلے
200	مشتاق احمد یوسفی کے بقول بھینسوں کو بادام اور پستے کون کھلاتا ہے؟						
(الف)	وائسرائے	(ب)	والیان ریاست	(ج)	مہاراجہ	(د)	رئیس لوگ
201	ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے اسے کیا کہتے ہیں؟						
(الف)	حمد	(ب)	نعت	(ج)	منقبت	(د)	قصیدہ
202	یہ "حمد" کس شاعر کی تخلیق ہے؟						

(الف)	مولانا ظفر علی خاں	(ب)	امیر مینائی	(ج)	بہزاد لکھنوی	(د)	ماہر القادری
203	اس حمد میں ردیف کیا ہے؟						
(الف)	تو ہے	(ب)	ہے	(ج)	کہاں تو ہے	(د)	رازداں ہے تو
204	"حمد "میں قافیہ کیا ہے؟						
(الف)	جہاں، کہاں، باغبان	(ب)	تو ہے	(ج)	ہے	(د)	بو تیری
205	ایسی نظم جس میں رسول ﷺ کی تعریف کی جائے اسے کیا کہتے ہیں؟						
(الف)	حمد	(ب)	نعت	(ج)	منقبت	(د)	قصیدہ
206	"نعت "کے شاعر کا نام کیا ہے؟						
(الف)	علامہ اقبال	(ب)	مولانا حالی	(ج)	ماہر القادری	(د)	عبد العزیز خالد
207	نظم "نعت "میں ردیف کیا ہے؟						
(الف)	ایماں	(ب)	احساں	(ج)	داماں	(د)	ردیف موجود نہیں
208	مندرذیل میں سے کون سا لفظ "نعت "کا قافیہ ہے؟						
(الف)	گریزاں	(ب)	فاقوں	(ج)	اذاں	(د)	اشکوں
209	اس نظم میں مرد سے کیا مراد لی گئی ہے؟						
(الف)	بچے	(ب)	بوڑھے	(ج)	خواتین	(د)	تمام انسان
210	پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں: مصرع تسلیم ورضا کے						
(الف)	ہر بند کا آخری مصرع ہے	(ب)	دوسرے اور تیسرے بند کا آخری مصرع ہے	(ج)	آخری بند کا آخری مصرع ہے	(د)	صرف پہلے بند کا آخری مصرع ہے
211	جو فقر میں پورے ہیں وہ ہر حال میں خوش ہیں کا دوسرا مصرع کیا ہے؟						
(الف)	اخلاص میں، ادبار میں، اقبال میں خوش ہیں	(ب)	بے زر جو کیا تو نے تو اسی احوال میں خوش ہیں	(ج)	دکھ درد میں، آفات میں، جنجال میں خوش ہیں	(د)	ہر کام میں، ہر دام میں، ہر حال میں خوش ہیں
212	برگ گل پر کس کی جھلک تھی؟						
(الف)	آفتاب کی کرن کی	(ب)	قطرہ شبنم کی	(ج)	مہتاب کی کرن کی	(د)	انجم کی کرن کی
213	صبح کی ہوا کسے سردی بخشتی تھی؟						
(الف)	روح کو	(ب)	جان کو	(ج)	دل کو	(د)	جگر کو
214	"اے دانہ کش ضعیفوں کے رازق ترے نثار "کس کی زبان پر تھا؟						
(الف)	چیونٹی کی	(ب)	ہرن کی	(ج)	شیر کی	(د)	قمری کی
215	'ہو جائے گا ' نظم "مستقبل کی جھلک "میں کیا ہے؟						
(الف)	تشبیہ	(ب)	استعارہ	(ج)	قافیہ	(د)	ردیف
216	کواکب کے عوض کیا طلوع ہوں گے؟						
(الف)	نئے خورشید	(ب)	نئے ماہتاب	(ج)	نئے انجم	(د)	نئے اجرام
217	کن کو نکتہ نکتہ آزادی کی جاں ہو گا؟						

(الف)	اہل قلم کا	(ب)	اہل سخن کا	(ج)	اہل وفا کا	(د)	اہل ہنر کا
218	دین متیں کے حامی کون ہوں گے؟						
(الف)	نئے محمود	(ب)	نئے ایاز	(ج)	نئے طارق	(د)	نئے ایوبی
219	"نیلی فام" سے کیا مراد ہے؟						
(الف)	سرخ رنگ کی	(ب)	نیلے رنگ کی	(ج)	سفید رنگ کی	(د)	سیاہ رنگ کی
220	"اُفق" کسے کہتے ہیں؟						
(الف)	اس جگہ کو جہاں زمین اور آسمان ملتے ہیں	(ب)	آسمان کو	(ج)	آسمان پر پھیلنے والی سرخ کو	(د)	فضا کو
221	بقول شاعر ساری دُنیا کیا ہے؟						
(الف)	ایک چمن	(ب)	ایک دریا	(ج)	ایک سمندر	(د)	ایک ننھا سیارہ
222	شاعر نے کسے "زمین پر ابر رحمت" کہا ہے؟						
(الف)	ہلالی پرچم کو	(ب)	مال و دولت دنیا کو	(ج)	اشاعت اسلام کو	(د)	خوش حالی کو
223	"سیف اللہ" سے شخصیت مراد ہیں۔						
(الف)	طارق بن زیادؒ	(ب)	صلاح الدین ایوبیؒ	(ج)	محمود غزنویؒ	(د)	خالد بن ولیدؓ
224	"ہلال خنجر قومی" کن کا عطیہ ہے؟						
(الف)	مجاہدوں کا	(ب)	شہیدوں کا	(ج)	سیاست دانوں کا	(د)	فوجی جرنیلوں کا
225	علامہ اقبالؒ نے "خطاب بہ جوانان اسلام" کے پہلے شعر میں مسلم نوجوان سے کیا کہا ہے؟						
(الف)	تدبر بھی کیا تو نے	(ب)	تصور بھی کیا تو نے	(ج)	ارادہ بھی کیا تو نے	(د)	تحیر بھی کیا تو نے
226	مسلم نوجوان کو کس قوم نے آغوش محبت میں پالا ہے؟						
(الف)	جس نے شہنشاہ روم کو شکست دی	(ب)	جس نے قیصر و کسریٰ پر فتح پائی	(ج)	جس نے آدھی دنیا پر حکومت کی	(د)	جس نے تاج سر دارا کچل ڈالا
227	"منعم" کے لغوی معنی ہیں۔						
(الف)	دولت مند سخی	(ب)	انعام و اکرام	(ج)	انعام پانے والا	(د)	سخی بادشاہ
228	شاعر نے تصاویر کی تعریف کیوں کی؟						
(الف)	ان سے متاثر ہو کر	(ب)	فن کی باریکی کو سمجھ کر	(ج)	ان کی خوب صورتی کی وجہ سے	(د)	محض مروت سے
229	شاعر نے تصویر میں بھینس کے جسم پر کس جانور کی گردن دکھائی ہے؟						
(الف)	گائے کی	(ب)	اونٹ کی	(ج)	بکری کی	(د)	ہاتھی کی
230	شاعر کے خیال میں نمائش حقیقت میں کیا تھی؟						
(الف)	ایک یادگار نمائش	(ب)	دیوانے کا خواب	(ج)	آرٹ کی خدمت	(د)	تصاویر کا قابل قدر نمونہ
231	بس میں کوئی لٹک رہا تھا۔						
(الف)	ہار کی طرح	(ب)	گرفتار کی طرح	(ج)	بیمار کی طرح	(د)	گنہگار کی طرح
232	لوگ کنڈکٹر کو کتنے پیسے اور دینے کو تیار تھے؟						

www.pakcity.org

(الف) دو (ب) پانچ (ج) دس (د) بیس

pakcity.org

233 کنڈکٹر کس سے تنگ آ گیا تھا؟

(الف) مسافروں سے (ب) بس کی حالت سے (ج) تنگ دستی سے (د) کنڈکٹری سے

234 نظم میں اللہ تعالیٰ کی کس صفت کا ذکر ہے؟

(الف) وحدت و یکتائی (ب) سطوت (ج) رحمت (د) شفقت

235 نظم میں شاعر نے اپنے کون سے دلی مقصد کا اظہار کیا ہے؟

(الف) اپنی مغفرت کا حصول (ب) اللہ کی رحمت کا حصول (ج) اللہ کے جلوے کا حصول (د) توبہ کی توفیق کا حصول

236 شاعر نے اپنے پیکر کے بارے میں کیا کہا ہے؟

(الف) گنہ میں ڈوبا ہوا ہے (ب) بہت کمزور ہے (ج) جنوں ساماں اور لاغر ہے (د) تمام قویٰ مضبوط ہیں

237 "جس سر کو غرور آج ہے یاں تاجوری کا "۔۔۔۔۔ جس شاعر کی غزل کا مصرع ہے؟

(الف) علامہ اقبال (ب) مولانا حالی (ج) آتش (د) میر تقی میر

238 گل کو ہوتا صبا قرار اے کاش! رہتی ایک آدھ دن بہار اے کاش! یہ شعر غزل میں کیا ہے۔

(الف) مطلع (ب) مقطع (ج) قافیہ (د) ردیف

239 میر تقی میر کی وجہ شہرت کیا ہے؟

(الف) نظم گوئی (ب) مثنوی نگاری (ج) غزل گوئی (د) مزاحیہ شاعری

240 مسافر نواز کسے کہا گیا ہے؟

(الف) رہبر قافلہ کو (ب) شجر سایہ دار کو (ج) سامان سفر کو (د) منزل مقصود کو

241 "عدم کے کوچ "سے کیا مراد ہے؟

(الف) دوسری دنیا کا سفر (ب) زندگی کا سفر (ج) عام سفر (د) نجی سفر

242 بدرقہ اور رفیق ساتھ نہ ہو تو کون کام آتا ہے؟

(الف) اپنی ہمت (ب) اپنی ذات (ج) سامان سفر (د) عنایت پروردگار

243 پھرے راہ سے۔۔۔۔ آتے آتے۔

(الف) ہم عناں (ب) درمیاں (ج) وہ یہاں (د) یہ وہاں

244 اب ہم بھی جانے والے ہیں۔۔۔ تو گیا۔

(الف) میزبان (ب) مہمان (ج) کوئی نہیں (د) سامان

245 سنسان گھر یہ کیوں نہ ہو۔۔۔ تو گیا۔

(الف) انسان (ب) سلطان (ج) مہمان (د) الف اور ب دونوں

246 بھلا تالا کھ ہوں لیکن برابر یاد آتے ہیں ، الٰہی ترکِ اُلفت پر وہ کیوں کر یاد آتے ہیں۔

(الف) مطلع (ب) مقطع (ج) غزل کا پہلا شعر (د) مطلع ثانی

247 "رسم جفا کامیاں دیکھیے کب تک رہے"میں "دیکھیے کب تک رہے "ہے۔

(الف) مطلع (ب) مقطع (ج) قافیہ (د) ردیف

248 "حسرت آزاد پر جور غلامان وقت "میں "حسرت "کیا ہے؟

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

(الف)	قافیہ	(ب)	ردیف	(ج)	تخلص	(د)	مقطع
249	فیض احمد فیض کی وجہ شہرت ہے؟						
(الف)	تنقید	(ب)	مضمون نگاری	(ج)	شاعری	(د)	افسانہ نگاری

pakcity.org

معروضی سوالات کے جوابات

1	(C)	2	(A)	3	(A)	4	(B)	5	(A)	6	(D)	7	(C)
8	(C)	9	(A)	10	(B)	11	(B)	12	(B)	13	(B)	14	(D)
15	(C)	16	(B)	17	(A)	18	(B)	19	(D)	20	(A)	21	(D)
22	(D)	23	(C)	24	(D)	25	(A)	26	(B)	27	(D)	28	(B)
29	(B)	30	(B)	31	(B)	32	(B)	33	(D)	34	(B)	35	(B)
36	(C)	37	(C)	38	(C)	39	(D)	40	(B)	41	(C)	42	(C)
43	(B)	44	(C)	45	(A)	46	(A)	47	(A)	48	(B)	49	(C)
50	(D)	51	(C)	52	(D)	53	(A)	54	(B)	55	(C)	56	(A)
57	(B)	58	(D)	59	(A)	60	(D)	61	(B)	62	(D)	63	(B)
64	(A)	65	(A)	66	(C)	67	(C)	68	(C)	69	(C)	70	(C)
71	(C)	72	(B)	73	(B)	74	(A)	75	(B)	76	(C)	77	(C)
78	(A)	79	(A)	80	(A)	81	(D)	82	(A)	83	(B)	84	(B)
85	(D)	86	(D)	87	(B)	88	(D)	89	(C)	90	(A)	91	(A)
92	(A)	93	(B)	94	(D)	95	(D)	96	(B)	97	(D)	98	(D)
99	(C)	100	(A)	101	(A)	102	(B)	103	(C)	104	(B)	105	(C)
106	(C)	107	(B)	108	(C)	109	(C)	110	(A)	111	(B)	112	(B)
113	(C)	114	(A)	115	(B)	116	(C)	117	(A)	118	(B)	119	(C)
120	(C)	121	(D)	122	(C)	123	(B)	124	(C)	125	(A)	126	(D)
127	(B)	128	(C)	129	(C)	130	(D)	131	(A)	132	(C)	133	(C)
134	(C)	135	(D)	136	(D)	137	(C)	138	(A)	139	(B)	140	(B)
141	(A)	142	(D)	143	(C)	144	(D)	145	(A)	146	(B)	147	(B)
148	(A)	149	(B)	150	(D)	151	(B)	152	(C)	153	(C)	154	(A)
155	(D)	156	(D)	157	(B)	158	(C)	159	(B)	160	(B)	161	(B)
162	(A)	163	(C)	164	(B)	165	(C)	166	(A)	167	(A)	168	(B)
169	(B)	170	(B)	171	(C)	172	(B)	173	(B)	174	(D)	175	(D)
176	(C)	177	(A)	178	(C)	179	(B)	180	(D)	181	(C)	182	(C)
183	(B)	184	(B)	185	(D)	186	(A)	187	(D)	188	(C)	189	(B)
190	(B)	191	(D)	192	(A)	193	(B)	194	(C)	195	(B)	196	(D)
197	(A)	198	(C)	199	(D)	200	(B)	201	(A)	202	(B)	203	(A)
204	(A)	205	(B)	206	(C)	207	(D)	208	(A)	209	(D)	210	(A)
211	(D)	212	(B)	213	(D)	214	(A)	215	(D)	216	(C)	217	(B)
218	(A)	219	(B)	220	(A)	221	(C)	222	(A)	223	(D)	224	(B)
225	(C)	226	(D)	227	(A)	228	(D)	229	(B)	230	(B)	231	(A)
232	(B)	233	(D)	234	(A)	235	(A)	236	(A)	237	(D)	238	(A)
239	(C)	240	(B)	241	(A)	242	(D)	243	(C)	244	(D)	245	(C)
246	(A)	247	(D)	248	(C)	249	(C)						

www.pakcity.org

حصہ گرامر معروضی سوالات

1	حسن مطلع آتا ہے:						
(الف)	اصل مطلع سے پہلے	(ب)	اصل مطلع کے بعد	(ج)	غزل کے درمیان میں	(د)	غزل کے آخر میں

2	اگر غزل کا دوسرا شعر بھی ہم قافیہ ہو تو وہ کہلاتا ہے:							
(الف)	مقضیٰ	(ب)	مطالعہ	(ج)	مطلع ثانی	(د)	مقطع	
3	"طلوع ہونے کا مقام" لغوی معنی ہے:							
(الف)	مطلع کا	(ب)	مقطع کا	(ج)	قافیہ کا	(د)	ردیف کا	
4	مطلع آتا ہے:							
(الف)	قصیدہ اور غزل میں	(ب)	آپ بیتی میں	(ج)	نظموں میں	(د)	کوئی بھی نہیں	
5	اصطلاح میں مطلع کہتے ہیں:							
(الف)	غزل کے پہلے شعر کو	(ب)	پہلے مصرعے کو	(ج)	آخری شعر کو	(د)	الفاظ کو	
6	مطلع کے لیے ضروری ہے کہ وہ.........کا پہلا شعر ہو:							
(الف)	مرثیہ	(ب)	مسدس	(ج)	مخمس	(د)	غزل	
7	شعری اصطلاح میں غزل اور قصیدے کا پہلا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتے ہیں کہلاتا ہے:							
(الف)	مقطع	(ب)	حسن مقطع	(ج)	مطلع	(د)	قطعہ	
8	مطلع کس زبان کا لفظ ہے؟							
(الف)	فارسی	(ب)	عربی	(ج)	اُردو	(د)	ترکی	
9	اگر غزل میں دوسرا شعر بھی ہم قافیہ، ہم ردیف ہو تو اُسے کہتے ہیں:							
(الف)	مطلع	(ب)	غزل کا آخری شعر	(ج)	مقطع	(د)	غزل کا پہلا شعر	
10	مطلع کے لغوی معنی ہیں:							
(الف)	طلوع ہونے کی جگہ	(ب)	غروب ہونے کی جگہ	(ج)	سونے کی جگہ	(د)	لیٹنے کی جگہ	
11	شعری اصطلاح کہلاتی ہے:							
(الف)	مطلع	(ب)	تشبیہ	(ج)	استعارہ	(د)	تلمیح	
12	شعری اصلاح میں اسے کیا کہیں گے: یہ آرزو تھی کہ تجھے گل کے روبرو کرتے ہم اور بُلبل بے تاب گفتگو کرتے							
(الف)	مطلع	(ب)	مقطع	(ج)	ردیف	(د)	قافیہ	
13	مقطع کس لفظ سے ماخوذ ہے:							
(الف)	قطعہ	(ب)	قاطع	(ج)	مفطوع	(د)	قطع	
14	یہ شعر ہے: خاطر سے یالحاظ سے میں مان تو گیا جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا							
(الف)	مترادف الفاظ	(ب)	مطلع	(ج)	مقطع	(د)	ردیف	
15	مطلع کے دو مصرعوں کا کیا ہونا ضروری ہے؟							
(الف)	ہم قافیہ	(ب)	ہم ردیف	(ج)	برابر	(د)	موزوں	
16	"حسنِ مطلع" آتا ہے:							
(الف)	مطلع سے پہلے	(ب)	مقطع سے پہلے	(ج)	مطلع کے فوراً بعد	(د)	درمیان میں	
17	نہیں ہوتا.........رنج راحت فزا نہیں ہوتا اس شعر کو کیا کہیں گے؟							
(الف)	مقطع	(ب)	پہلا شعر	(ج)	مطلع	(د)	حسنِ مطلع	

pakcity.org
www.pakcity.org

18	اُردو غزل میں زیادہ سے زیادہ مطلع پائے گئے ہیں:						
(الف)	دو	(ب)	تین	(ج)	چار	(د)	پانچ
19	اگر کسی غزل کے پہلے شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ نہ ہوں تو وہ کہلائے گا:						
(الف)	قطعہ	(ب)	غزل کا آخری شعر	(ج)	مقطع	(د)	غزل کا پہلا شعر
20	شعری اصطلاح میں مطلع غزل کا کون سا شعر ہوتا ہے؟						
(الف)	پہلا	(ب)	دوسرا	(ج)	تیسرا	(د)	آخری
21	دونوں مصرعوں کا ہم قافیہ اور ہم ردیف ہونا ضروری ہے:						
(الف)	غزل کے لیے	(ب)	نظم کے لیے	(ج)	مقطع کے لیے	(د)	مطلع کے لیے
22	"مطلع" ہوتا ہے:						
(الف)	مثنوی میں	(ب)	مرثیے میں	(ج)	غزل میں	(د)	رباعی میں
23	مقطع کے لیے ضروری ہے:						
(الف)	دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں	(ب)	دونوں مصرعے ہم ردیف ہوں	(ج)	غزل کا آخری شعر ہو	(د)	غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے
24	مقطع کا لغوی معنی ہے:						
(الف)	کاٹنے کی جگہ	(ب)	کٹنے کی جگہ	(ج)	شروع ہونے کی جگہ	(د)	نکلنے کی جگہ
25	تخلص کا ہونا ضروری ہے:						
(الف)	مطلع کے لیے	(ب)	مقطع کے لیے	(ج)	قافیہ کے لیے	(د)	ردیف کے لیے
26	اصطلاح میں کون سا شعر غزل کا مقطع ہوتا ہے:						
(الف)	پہلا	(ب)	آخری	(ج)	دوسرا	(د)	آخری سے پہلا
27	غزل یا قصیدے کا آخری شعر جس میں شاعر کا تخلص ہو کیا کہلاتا ہے:						
(الف)	مطلع	(ب)	مقطع	(ج)	ردیف	(د)	قافیہ
28	غزل کے کس شعر میں تخلص ہو تو مقطع کہلاتا ہے:						
(الف)	پہلے	(ب)	دوسرے	(ج)	درمیانے	(د)	آخری
29	یہ شعر کیا ہے: ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا						
(الف)	مطلع	(ب)	مقطع	(ج)	قافیہ	(د)	ردیف
30	شعراء کے قلمی نام کو کہتے ہیں:						
(الف)	تخلص	(ب)	خطاب	(ج)	لقب	(د)	کنیت
31	"حسرت آزاد پر جورِ غلامانِ وقت" حسرت کیا ہے؟						
(الف)	مقطع	(ب)	مطلع	(ج)	تخلص	(د)	ردیف
32	شاعر حضرات عموماً اپنا تخلص استعمال کرتے ہیں:						
(الف)	قافیہ میں	(ب)	مقطع میں	(ج)	ردیف میں	(د)	مطلع میں
33	مصرع کے لغوی معنی ہیں:						

www.pakcity.org

(الف)	دروازہ	(ب)	دروازے کا ایک پٹ	(ج)	دروازے کے دونوں پٹ	(د)	کوئی جواب درست نہیں
34	مقطع آخری شعر ہوتا ہے بشرطیکہ:						
(الف)	شاعر کا خطاب آئے	(ب)	شاعر کا لقب آئے	(ج)	شاعر کی کنیت آئے	(د)	شاعر کا تخلص آئے
35	مقطع کس زبان کا لفظ ہے:						
(الف)	فارسی	(ب)	ہندی	(ج)	عربی	(د)	سندھی
36	غزل کا آخری شعر (جس میں شاعر تخلص استعمال کرے) کہتے ہیں:						
(الف)	مطلع	(ب)	قافیہ	(ج)	ردیف	(د)	مقطع
37	مقطع کی نشاندہی کریں:						
(الف)	اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا	(ب)	رہ یار ہم نے قدم قدم تجھے یادگار بنا دیا	(ج)	کیوں سے عرض مضطرب مومن	(د)	ہم بھی جانے والے ہیں سامان تو گیا
38	شعری اصطلاح میں کیا ہے؟ کیوں سنے عرض مضطرب مومن صنم آخر خدا نہیں ہے						
(الف)	ردیف	(ب)	قافیہ	(ج)	مقطع	(د)	مرثیہ کا پہلا شعر
39	نہیں ہے نااُمید اقبال اپنی کشتِ وِیراں سے ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی درج بالا شعر غزل میں کیا ہے؟						
(الف)	مطلع	(ب)	مقطع	(ج)	قافیہ	(د)	ردیف
40	"ٹک میر جگر سوختہ کی، جلد خبر لے کیا یار بھروسا ہے، چراغ سحری کا" یہ شعر غزل میں کہلاتا ہے:						
(الف)	مطلع	(ب)	مقطع	(ج)	قافیہ	(د)	ردیف
41	"نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہ دو" یہ ہے:						
(الف)	مطلع	(ب)	تلمیح	(ج)	مقطع	(د)	بند
42	شعرا کے قلمی نام کو کہتے ہیں:						
(الف)	تخلص	(ب)	خطاب	(ج)	لقب	(د)	کنیت
43	نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے یہ شعر ہے:						
(الف)	مطلع کا	(ب)	مقطع کا	(ج)	تلمیح کا	(د)	تشبیہ کا
44	اس شعر میں قافیہ ہے: یہ آرزو تھی تجھے گل کے روبرو کرتے ہم اور بُلبل بے تاب گفتگو کرتے						
(الف)	تو، آرزو	(ب)	گل بلبل	(ج)	روبرو، گفتگو	(د)	کرتے
45	قافیہ کے الفاظ ہوتے ہیں:						
(الف)	ہم وزن	(ب)	مختلف وزن	(ج)	ہم معنی	(د)	بے معنی
46	"کہاں، جہاں، نہاں" کیا ہیں؟						
(الف)	ردیف	(ب)	مطلع	(ج)	مقطع	(د)	قافیہ
47	قافیہ کے لیے شرط ہے:						
(الف)	ہم وزن ہونا	(ب)	ہم ردیف ہونا	(ج)	ہم معنی ہونا	(د)	مجازی معنی ہونا
48	:کے الفاظ ہر شعر میں اپنے ہم آواز الفاظ کے ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں						
(الف)	مطلع	(ب)	مقطع	(ج)	قافیہ	(د)	ردیف

49	قافیہ کس زبان کا لفظ ہے؟							
(الف)	اُردو	(ب)	فارسی	(ج)	عربی	(د)	ہندی	
50	کہاں، جہاں، نہاں کیا ہیں؟							
(الف)	ردیف	(ب)	مطلع	(ج)	مقطع	(د)	قافیہ	
51	قافیہ کی نشاندہی کیجیے:							
(الف)	آخری، پہلا	(ب)	زمین، یقین	(ج)	نفی، اثبات	(د)	زمین، آسمان	
52	ردیف سے پہلے آتا ہے:							
(الف)	ردیف	(ب)	قافیہ	(ج)	مطلع	(د)	مقطع	
53	قافیہ کہتے ہیں:							
(الف)	غزل کا پہلا شعر	(ب)	غزل کا آخری شعر	(ج)	ردیف سے پہلے استعمال ہونے والے ہم وزن الفاظ	(د)	بار بار دہرائے جانے والے الفاظ	
54	"اس پر کی ہوتی، میں نثار اے کاش" میں قافیہ کیا ہے:							
(الف)	کاش	(ب)	نثار	(ج)	کی ہوتی	(د)	اے کاش	
55	کہاں، مہرباں، درمیاں، شعری اصطلاح کی رُو سے کیا ہیں؟							
(الف)	ردیف	(ب)	مطلع	(ج)	مقطع	(د)	قافیہ	
56	دوست بن کر بھی نہیں ساتھ نبھانے والا وہی انداز ہے ظالم کا زمانے والا اس شعر میں قافیے ہیں:							
(الف)	دوست	(ب)	ظالم	(ج)	نبھانے، زمانے	(د)	انداز	
57	"ہستی اپنی حباب کی سی ہے یہ نمائش سراب کی سی ہے" اس شعر میں قافیہ کی نشاندہی کیجیے۔							
(الف)	ہستی اپنی	(ب)	یہ نمائش	(ج)	حباب، سراب	(د)	کی سی ہے	
58	غزل اور قصیدہ میں:							
(الف)	قافیہ ضروری نہیں	(ب)	قافیہ ضروری ہے	(ج)	قافیہ کا استعمال شاعر کی مرضی ہے	(د)	قافیہ صرف ایک بار آتا ہے	
59	"سوئے دار" ہے:							
(الف)	استعارہ	(ب)	ردیف	(ج)	قافیہ	(د)	تلمیح	
60	غزل میں وہ الفاظ جو وزن اور صورت کے لحاظ سے ہم آہنگ ہوں کیا کہلاتے ہیں؟							
(الف)	ردیف	(ب)	تکرار	(ج)	قافیہ	(د)	مرکب	
61	غزل میں موسیقی اور ترنم کی وجہ:							
(الف)	مطلع	(ب)	مقطع	(ج)	ردیف	(د)	قافیہ	
62	قافیہ آتا ہے۔							
(الف)	ردیف کے بعد	(ب)	تشبیہ کے بعد	(ج)	ردیف سے پہلے	(د)	شعر کے شروع میں	
63	ردیف کے الفاظ ہوتے ہیں:							
(الف)	ہم آواز	(ب)	سادہ	(ج)	مہمل	(د)	ہم شکل	

www.pakcity.org

64	مصرعے میں ردیف کس جگہ آتی ہے؟						
(الف)	شروع میں	(ب)	درمیان میں	(ج)	آخر میں	(د)	ہر جگہ
65	اس میں ردیف ہے: وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا مرادیں غریبوں کی بر لانے والا						
(الف)	لانے	(ب)	والا	(ج)	لقب	(د)	بر لانے
66	اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا رنج راحت فزا نہیں ہوتا اس شعر میں قافیہ کیا ہے؟						
(الف)	ذرا۔افزا	(ب)	نہیں	(ج)	نہیں ہوتا	(د)	ذرا نہیں ہوتا
67	ردیف کے لغوی معنی ہیں:						
(الف)	گھڑ سوار کے پیچھے بیٹھنے والا	(ب)	پیچھے آنے والا	(ج)	اُدھار لینا	(د)	اِشارہ کرنا
68	اس شعر میں ردیف ہے: ابنِ مریم ہوا کرے کوئی میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی						
(الف)	کرے کوئی	(ب)	دوا	(ج)	دُکھ	(د)	ہوا
69	ردیف مشتمل ہوتی ہے:						
(الف)	ایک لفظ پر	(ب)	دو الفاظ پر	(ج)	تین الفاظ پر	(د)	تعداد مقرر نہیں
70	اس شعر میں ردیف ہے: دوسرا کون ہے جہاں تو ہے کون جانے کہاں تو ہے						
(الف)	کون ہے	(ب)	جہاں	(ج)	تو ہے	(د)	ہے
71	اس شعر میں قافیہ ہے: اب تو کچھ اور ہی اعجاز دکھایا جائے شام کے بعد بھی سورج نہ بجھایا جائے						
(الف)	کچھ اور	(ب)	اعجاز	(ج)	دکھایا،بجھایا	(د)	جائے
72	میں "نہیں ہوتا" کیا ہے؟ اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا رنج راحت افزا نہیں ہوتا						
(الف)	قافیہ	(ب)	ردیف	(ج)	مطلع	(د)	مقطع
73	غزل کے اشعار کے آخر میں بار بار دہرائے جانے والے الفاظ:						
(الف)	قافیہ	(ب)	ردیف	(ج)	مطلع	(د)	مقطع
74	اس شعر میں ردیف ہے: وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو وہی یعنی وعدہ نبا کا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو						
(الف)	یاد ہو	(ب)	ہو	(ج)	کا تھا	(د)	تمھیں یاد ہو کہ نہ ہو
75	اس شعر میں ردیف ہے: جس سر کو غرور آج ہے تاجوری کا کل اس پہ یہیں شور ہے نوحہ گری کا						
(الف)	وری، گری	(ب)	آج، تاج	(ج)	کا	(د)	وری کا، گری کا
76	گل کو ہو تا صبا قرار اے کاش! رہتی اِک آدھ دِن بہار اے کاش! اس شعر میں "اے کاش" ہے:						
(الف)	قافیہ	(ب)	مقطع	(ج)	استعارہ	(د)	ردیف
77	ردیف کہتے ہیں:						
(الف)	شعر کے پہلے حصے کو	(ب)	قافیہ کے بعد آنے والے الفاظ کو	(ج)	غزل کے آخری شعر کو	(د)	غزل کے پہلے شعر کو
78	ردیف کہتے ہیں:						
(الف)	شعر کے پہلے حصے کو	(ب)	قافیہ کے بعد آنے والے الفاظ کو	(ج)	غزل کے آخری شعر کو	(د)	غزل کے پہلے شعر کو

79	جو الفاظ جوں کے توں دھرائے جائیں .... کہلاتے ہیں۔						
(الف)	قافیہ	(ب)	مطلع	(ج)	ردیف	(د)	مقطع
80	اس شعر میں ردیف ہے: جس سر کو غرور آج ہے تاجوری کا کل اس پہ یہیں شور ہے نوحہ گری کا						
(الف)	تاجوری	(ب)	نوحہ گری	(ج)	کا	(د)	یاں
81	ردیف اصطلاح ہے:						
(الف)	سیاسی	(ب)	نثری	(ج)	افسانوی	(د)	شعری
82	ردیف لفظ ہے:						
(الف)	پہلے شعر میں	(ب)	ہر شعر کے آخر میں بار بار آنے والا لفظ	(ج)	آخری شعر میں	(د)	کسی شعر میں نہیں
83	"گل کو ہو تا صبا! قرار اے کاش" میں "اے کاش" ہے:						
(الف)	مطلع	(ب)	ردیف	(ج)	قافیہ	(د)	مقطع
84	ردیف آتی ہے:						
(الف)	مصرعے کے آخر میں	(ب)	مصرعے کے شروع میں	(ج)	شعر کے شروع میں	(د)	ردیف سے پہلے
85	اس شعر میں ردیف ہے: دوسرا کون ہے جہاں تو ہے کون جانے کہاں تو ہے						
(الف)	کون ہے	(ب)	جہاں	(ج)	تو ہے	(د)	ہے
86	مصرعے کے آخر میں بار بار میں آنے والے لفظ یا الفاظ کو کیا کہتے ہیں؟						
(الف)	ردیف	(ب)	قافیہ	(ج)	مقطع	(د)	مطلع
87	اس میں "کرتے" کیا ہے: یہ آرزو تھی تجھے گل کے روبرو کرتے ہم اور بُلبل بے تاب گفتگو کرتے						
(الف)	ردیف	(ب)	قافیہ	(ج)	مقطع	(د)	مطلع
88	ردیف کس زبان کا لفظ ہے:						
(الف)	اُردو	(ب)	فارسی	(ج)	ہندی	(د)	عربی
89	قافیہ کی بنیادی شرط ہے:						
(الف)	ہم شکل الفاظ	(ب)	ہم آواز و ہم وزن الفاظ	(ج)	ہم ردیف	(د)	ہم مرتبہ الفاظ
90	ردیف ہمیشہ آتی ہے:						
(الف)	بے آواز	(ب)	بلا آواز	(ج)	بہ تکرار	(د)	بلا تکرار
91	"اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا رنج راحت فزا نہیں ہوتا" اس شعر میں ردیف ہے:						
(الف)	ذرا	(ب)	نہیں ہوتا	(ج)	فزا	(د)	راحت فزا
92	کوئی امید بر نہیں ہوتی کوئی صورت نظر نہیں آتی اس شعر میں ردیف ہے:						
(الف)	کوئی	(ب)	اُمید بر	(ج)	نہیں آتی	(د)	ردیف استعمال نہیں ہوئی
93	غزل کے اشعار کے آخر میں آنے والے مستقل الفاظ کو کہتے ہیں:						
(الف)	قافیہ	(ب)	ردیف	(ج)	ٹیپ کے الفاظ	(د)	تکرار الفاظ
94	ردیف مشتمل ہوتی ہے:						

www.pakcity.org

(الف)	ایک لفظ پر	(ب)	دو الفاظ پر	(ج)	تین الفاظ پر	(د)	تعداد مقرر نہیں	
95	رسمِ جفا کامیاب، دیکھیے کب تک رہے حُبِّ وطن مستِ خواب، دیکھیے کب تک رہے اس شعر میں ردیف ہے:							
(الف)	رسمِ جفا	(ب)	کامیاب، خواب	(ج)	کب تک رہے	(د)	دیکھیے کب تک رہے	
96	آتش نمرود اور آبِ حیات علم بیان کی رو سے کیا ہیں؟							
(الف)	تشبیہ	(ب)	استعارہ	(ج)	تلمیح	(د)	مجاز مرسل	
97	تلمیح استعمال ہوتی ہے:							
(الف)	نظم میں	(ب)	نثر میں	(ج)	نظم و نثر دونوں میں	(د)	کسی میں بھی نہیں	
98	کسی مشہور بات یا واقعہ کی طرف اشارہ کرنا کیا کہلاتا ہے؟							
(الف)	تشبیہ	(ب)	تلمیح	(ج)	استعارہ	(د)	وجہ جامع	
99	"بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق" اس مصرعے میں آتش نمرود اَدبی اصطلاح کے حوالے سے کیا ہے؟							
(الف)	تلمیح	(ب)	استعارہ	(ج)	تشبیہ	(د)	محاورہ	
100	ابنِ مریم ہوا کرے کوئی میں صفت ہے:							
(الف)	تشبیہ	(ب)	تلمیح	(ج)	استعارہ	(د)	مشبہ	
101	تلمیح کے لفظی معنی ہیں:							
(الف)	ہم شکل	(ب)	مانند قرار دیا	(ج)	اُدھار لینا	(د)	اشارہ کرنا	
102	تلمیح کس زبان کا لفظ ہے؟							
(الف)	فارسی	(ب)	ہندی	(ج)	عربی	(د)	اُردو	
103	لغوی معنی اشارہ کرنے کے ہیں:							
(الف)	تشبیہ	(ب)	استعارہ کے	(ج)	تلمیح کے	(د)	مستعار لہ کے	
104	"اورنگ سلیمان" کیا ہے؟							
(الف)	تلمیح	(ب)	تشبیہ	(ج)	استعارہ	(د)	حرف تشبیہ	
105	تلمیح ہے:							
(الف)	جگر سوختہ	(ب)	ماہی بے تاب	(ج)	یورش تاتار	(د)	چراغ سحری	
106	آ رہی ہے چاہِ یوسف سے صدا دوست یاں تھوڑے ہیں اور بھائی بہت درج بالا شعر میں کون سی شعری اصطلاح استعمال ہوئی ہے؟							
(الف)	استعارہ	(ب)	تشبیہ	(ج)	کنایہ	(د)	تلمیح	
107	ان میں کون سی تلمیح ہے؟							
(الف)	سماں الفقر فخری کا رہا	(ب)	چاند سا چہرہ	(ج)	واہ رے شیر	(د)	صنم آ کر خدا نہیں ہوتا	
108	جام جم سے میرا جام سفال اچھا ہے، اس میں ہے:							
(الف)	استعارہ	(ب)	تلمیح	(ج)	تشبیہ	(د)	ارکان تشبیہ	
109	تلمیح استعمال ہوتی ہے:							
(الف)	نظم میں	(ب)	نثر میں	(ج)	نظم و نثر دونوں میں	(د)	کسی میں بھی نہیں	
110	"یہ طارق کا، صلاح الدین کا، محمود کا پرچم" میں طارق، صلاح الدین اور محمود ہیں:							

(الف) تشبیہات (ب) تلمیحات (ج) استعارات (د) اضعاف

111 تشبیہ کس بنیاد پر دی جاتی ہے؟

(الف) مبالغہ (ب) مشترک صفت (ج) جھوٹ (د) فریب

112 ادات تشبیہ دوسرا نام ہے:

(الف) مشبہ کا (ب) مشبہ بہ کا (ج) حرف تشبیہ (د) غرض تشبیہ کا

113 اس شعر میں تشبیہ ہے: بزم عدو میں صورت پروانہ دل مرا گو رشک سے جلا تیرے قربان تو گیا

(الف) رشک سے جلا (ب) صورت پروانہ دل میرا (ج) رشک سے قربان گیا (د) بزم عدو میں رشک

114 اس کے حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا کا تعلق ہوتا ہے:

(الف) استعارہ (ب) تلمیح (ج) مشبہ (د) وجہ شبہ

115 "بچہ پھول کی طرح ہے" میں "کی طرح" کیا ہے؟

(الف) حرف تشبیہ (ب) غرض تشبیہ (ج) تشبیہ (د) نازک

116 تشبیہ ہے:

(الف) موتیوں جیسے دانت (ب) ابر باراں (ج) سیاہ آنکھیں (د) میر پور

117 ایک چیز کو دوسری چیز جیسا کہنا کیا کہلاتا ہے؟

(الف) تشبیہ (ب) تلمیح (ج) استعارہ (د) مشبہ

118 تشبیہ کے لغوی معنی ہیں:

(الف) اشارہ کرنا (ب) چھین لینا (ج) اُدھار لینا (د) مانند قرار دینا

119 جس چیز کو تشبیہ دی جائے کہتے ہیں:

(الف) مشبہ بہ (ب) غرض تشبیہ (ج) مشبہ (د) وجہ شبہ

120 اس شعر میں تشبیہ دی گئی ہے: نازکی اس کے لب کی کیا کہیے پنکھڑی اِک گلاب کی سی ہے

(الف) لب کو گلاب سے (ب) لب کو پنکھڑی سے (ج) لب کو نازکی سے (د) لب کو نہیں دی

121 مشبہ اور مشبہ بہ کہلاتے ہیں:

(الف) وجہ تشبیہ (ب) طرفین استعارہ (ج) طرفین تشبیہ (د) حرف تشبیہ

122 تشبیہ نکلا ہے لفظ:

(الف) مبہ سے (ب) شبہ سے (ج) مشبہ بہ سے (د) وجہ شبہ سے

123 حرف تشبیہ استعمال ہوتا ہے:

(الف) تشبیہ میں (ب) استعارہ میں (ج) تلمیح میں (د) کسی میں بھی نہیں

124 تشبیہ کی نشاندہی کریں:

(الف) میرا شیر آگیا (ب) آبِ حیات (ج) دودھ جیسی رنگت (د) کی مانند

125 حرف تشبیہ ہیں:

(الف) مانند، طرح (ب) تم (ج) شیر دل (د) رستم

126 طرفین تشبیہ سے مراد ہے:

(الف)	مشبہ	(ب)	مشبہ اور مشبہ بہ	(ج)	وجہ تشبیہ	(د)	مشبہ بہ
127	مشبہ کسے کہتے ہیں:						
(الف)	وہ جملہ جس میں غرض تشبیہ ہو	(ب)	وہ جملہ جس میں وجہ شبہ ہو	(ج)	وہ شے، جس کو تشبیہ دی جائے	(د)	وہ چیز جس سے تشبیہ دی جائے
128	تشبیہ کا لغوی مطلب ہے:						
(الف)	مستعار لینا	(ب)	تعریف کرنا	(ج)	ایک جیسا ہونا	(د)	ہم شکل ہونا
129	اس شعر میں کون سی اصطلاح استعمال ہوئی ہے؟ ہستی اپنی حباب کی سی ہے یہ نمائش سراب کی سی ہے						
(الف)	محاورہ	(ب)	تلمیحا ستعارہ	(ج)	استعارہ	(د)	تشبیہ
130	جس مقصد کے لیے تشبیہ دی جائے اسے کہتے ہیں:						
(الف)	وجہ جامع	(ب)	غرض تشبیہ	(ج)	مشبہ بہ	(د)	حرف تشبیہ
131	پھول ہیں صحرا میں یا پریاں قطار اندر قطار، اس مصرعے میں کون سی اَدبی اصطلاح استعمال ہوئی ہے؟						
(الف)	تلمیح	(ب)	تشبیہ	(ج)	استعارہ	(د)	مجاز مرسل
132	طلال کے دانت موتیوں کی طرح چمکدار ہیں۔ اس میں موتی ہیں:						
(الف)	مشبہ	(ب)	ہندی	(ج)	مشبہ بہ	(د)	غرض تشبیہ
133	"منیب چاند کی طرح خوب صورت ہے" میں مشبہ ہے:						
(الف)	چاند	(ب)	کی طرح	(ج)	خوبصورت	(د)	منیب
134	وہ مشترک صفت یا خوصیت جو مشبہ اور مشبہ بہ میں پائی جائے اسے کہتے ہیں:						
(الف)	وجہ شبہ	(ب)	مستعار لہ	(ج)	غرض تشبیہ	(د)	مستعار منہ
135	ادات تشبیہ کو کہتے ہیں:						
(الف)	حرف تشبیہ	(ب)	طرفین تشبیہ	(ج)	مشبہ	(د)	مشبہ بہ
136	جس چیز سے کسی چیز کو تشبیہ دی جائے وہ کہلاتی ہے:						
(الف)	مشبہ بہ	(ب)	مشبہ	(ج)	وجہ مشبہ	(د)	حرف تشبیہ
137	جس چیز کو دوسری چیز کے ساتھ تشبیہ دی جائے کہلاتا ہے:						
(الف)	غرض تشبیہ	(ب)	وجہ تشبیہ	(ج)	مشبہ	(د)	مشبہ بہ
138	شہریار فرشتوں کی طرح معصوم ہے۔ اس جملے میں وجہ شبہ ہے:						
(الف)	شہر	(ب)	فرشتے	(ج)	طرح	(د)	معصومیت
139	یہ شعر علم بیان کی کس قسم کو ظاہر کر رہا ہے؟ بات جیسے صدائے خندہ گل چال جیسے خرام ابرِ بہار						
(الف)	تشبیہ	(ب)	استعارہ	(ج)	تلمیح	(د)	مجاز مرسل
140	اکرم شیر کی طرح بہادر ہے:						
(الف)	استعارہ ہے	(ب)	تشبیہ ہے	(ج)	تلمیح ہے	(د)	وجہ شبہ ہے
141	بچہ پھول جیسا ہے۔ اس جملے میں بچہ کیا ہے؟						
(الف)	وجہ تشبیہ	(ب)	مشبہ بہ	(ج)	حرفِ تشبیہ	(د)	مشبہ

Please visit for more data at: www.pakcity.org

142	"رخسار پھول کی مانند ہیں" اس جملے میں حرفِ تشبیہ ہے:							
(الف)	رخسار	(ب)	پھول	(ج)	کی مانند	(د)	ہیں	
143	کسی شخص کی بہادری یا خوب صورتی کو بیان کرنا، کہلاتا ہے:							
(الف)	مشبہ	(ب)	مشبہ بہ	(ج)	حرفِ تشبیہ	(د)	غرض تشبیہ	
144	"پانی برف کی طرح ٹھنڈا ہے" اس فقرے میں کون سی ادبی اصطلاح استعمال ہوئی ہے:							
(الف)	تشبیہ	(ب)	استعارہ	(ج)	کنایہ	(د)	محاورہ	
145	بلی کی کھال ریشم کی طرح ملائم ہے۔اس میں ملائم ہے:							
(الف)	مشبہ	(ب)	مشبہ بہ	(ج)	وجہ تشبیہ	(د)	حرفِ تشبیہ	
146	تشبیہ کی نشان دہی کیجیے:							
(الف)	ابنِ مریم	(ب)	آبِ حیات	(ج)	سرو جیسا قد	(د)	آتش نمرود	
147	ہستی اپنی حباب کی سی ہے۔یہ نمائش سراب کی سی ہے۔اس شعر میں "کی سی" کیا ہے؟							
(الف)	مشبہ	(ب)	مشبہ بہ	(ج)	وجہ مشبہ	(د)	حروفِ تشبیہ	
148	مثل، مچال، جیسا، مانند، سا اور طرح ہیں:							
(الف)	حروف استعارہ	(ب)	وجہ شبہ	(ج)	حروف تلمیح	(د)	حروف تشبیہ	
149	اسلم چاند جیسا خوب صورت ہے۔اس جملے میں کیا استعمال ہوا ہے؟							
(الف)	استعارہ	(ب)	تشبیہ	(ج)	تلمیح	(د)	مطلع	
150	تشبیہ کے لیے لازم ہے:							
(الف)	مشترک آواز	(ب)	مشترک الفاظ	(ج)	مشترک بناوٹ	(د)	مشترک صفت	
151	تشبیہ کی نشاندہی کیجیے:							
(الف)	اگر، نظر	(ب)	چاند کی طرح خوبصورت	(ج)	آبِ حیات	(د)	میرا شیر آیا	
152	"کس چاند سے آنکھ جا لڑی" میں چاند ہے:							
(الف)	مشبہ بہ	(ب)	مشبہ	(ج)	مستعار منہ	(د)	مستعار لہ	
153	استعارہ کس زبان کا لفظ ہے؟							
(الف)	ہندی	(ب)	اُردو	(ج)	فارسی	(د)	عربی	
154	استعارہ میں جس چیز کے لیے لفظ مستعار لیا جائے وہ کہلاتی ہے:							
(الف)	مستعار لہ	(ب)	مستعار مند	(ج)	اُدھار لیا گیا	(د)	عاریتا	
155	وہ مشترک خوبی جس کی بنا پر استعارہ لیا جائے کہلاتا ہے:							
(الف)	مستعار لہ	(ب)	مستعار منہ	(ج)	وجہ جامع	(د)	وجہ شبہ	
156	استعارہ کے ارکان کی تعداد ہے:							
(الف)	دو	(ب)	تین	(ج)	چار	(د)	پانچ	
157	وہ شخص یا چیز جس سے مستعار لیا جائے اسے کہتے ہیں:							
(الف)	وجہ جامع	(ب)	مستعار منہ	(ج)	مستعار لہ	(د)	غرض تشبیہ	

www.pakcity.org
pakcity.org

158	"رات بھر چاند کے ہمراہ پھرا کرتے تھے" چاند کیا ہے؟							
(الف)	مستعار لہ	(ب)	مستعار منہ	(ج)	وجہ جامع	(د)	غرض تشبیہ	
159	استعارہ کس زبان کا لفظ ہے؟							
(الف)	فارسی	(ب)	اُردو	(ج)	عربی	(د)	ہندی	
160	"پلکوں پہ مچل رہے ہیں انجم" اس مصرع میں مستعار لہ کیا ہے:							
(الف)	پلکوں	(ب)	انجم	(ج)	چمک دمک	(د)	آنسو	
161	"میرا چاند کہاں ہے" علم بیان کی روشنی میں جملہ ہے:							
(الف)	کنایہ	(ب)	استعارہ	(ج)	تشبیہ	(د)	تلمیح	
162	جس چیز کا نام یا صفت استعارے کے طور پر استعمال کی جائے وہ کہلاتی ہے:							
(الف)	مستعار لہ	(ب)	مستعار منہ	(ج)	وجہ جامع	(د)	مشبہ بہ	
163	وہ مشترکہ صفت جو مستعار لہ اور مستعار منہ میں پائی جائے کہلاتی ہیں:							
(الف)	وجہ جامع	(ب)	حرف تشبیہ	(ج)	وجہ شبہ	(د)	استعارہ	
164	"دیکھو میرا چاند آیا" اس جملے میں مستعار لہ کیا ہے:							
(الف)	آیا	(ب)	دیکھو	(ج)	بیٹا	(د)	چاند	
165	استعارہ ہے:							
(الف)	چاند جیسا ہونا	(ب)	میرا چاند	(ج)	چاند کی طرح خوبصورت	(د)	چاند سا	
166	کون سے ارکان طرفین استعارہ کہلاتے ہیں؟							
(الف)	مستعار لہ اور وجہ جامع	(ب)	مستعار لہ اور مستعار منہ	(ج)	وجہ جامع اور مستعار منہ	(د)	مستعار اور وجہ جامع	
167	استعارہ کی نشاندہی کیجیے:							
(الف)	چاند کی طرح خوبصورت	(ب)	آبِ حیات	(ج)	میرا چاند آیا	(د)	شیر کی طرح بہادر	
168	"میرا چاند آگیا" اس میں وجہ جامع ہے:							
(الف)	چاند	(ب)	خوبصورتی	(ج)	بیسا	(د)	آگیا	
169	وجہ جامع کس کا رکن ہے؟							
(الف)	تشبیہ کا	(ب)	تلمیح کا	(ج)	علم بیان کرنا	(د)	استعارہ کا	
170	"میرے چاند اب بیٹھ کر سبق یاد کرو" اس جملے میں کون سی اصطلاح موجود ہے؟							
(الف)	استعارہ	(ب)	تشبیہ	(ج)	تلمیح	(د)	محاورہ	
171	طرفین استعارہ سے مراد ہے:							
(الف)	مستعار لہ اور مستعار منہ	(ب)	وجہ جامع	(ج)	شیر دل	(د)	رستم	
172	وہ شے جس کے لیے مستعار لیا جائے اسے کہتے ہیں:							
(الف)	مشبہ	(ب)	مستعار لہ	(ج)	مستعار منہ	(د)	مشبہ بہ	
173	"پلکوں پر مچل رہے ہیں انجم" میں انجم کیا ہے؟							
(الف)	مستعار لہ	(ب)	مستعار منہ	(ج)	وجہ جامع	(د)	وجہ شبہ	

174	ایک روشن دماغ تھا نہ رہا شہر میں اک چراغ تھا نہ رہا اس شعر میں استعمال ہوا ہے:						
(الف)	تشبیہ	(ب)	استعارہ	(ج)	تلمیح	(د)	کنایہ
175	"میرا چاند کہاں ہے" کیا ہے؟						
(الف)	تشبیہ	(ب)	استعارہ	(ج)	تلمیح	(د)	مستعار لہ
176	سلیم شیر ہے، میں شیر کیا ہے؟						
(الف)	مستعار لہ	(ب)	مستعار منہ	(ج)	وجہ جامع	(د)	مشبہ
177	جو لفظ مستعار لیا جائے اسے کہتے ہیں:						
(الف)	مستعار لہ	(ب)	عاریہ	(ج)	استعارہ	(د)	وجہ جامع
178	استعارہ کی بنیاد رکھی جاتی ہے:						
(الف)	حقیقت پر	(ب)	علامت پر	(ج)	اشارے پر	(د)	مجاز پر
179	استعارہ کی نشاندہی کیجیے:						
(الف)	پانی برف کی طرح ٹھنڈا ہے	(ب)	اسلم شیر ہے	(ج)	نارِ نمرود	(د)	طوفانِ نوح
180	استعارہ کی بنیاد رکھی جاتی ہے؟						
(الف)	حقیقت پر	(ب)	مجاز پر	(ج)	حقیقت اور مجاز پر	(د)	کسی پر نہیں
181	مشترک خوبی کی بنیاد پر کسی چیز کو ہو بہو دوسری چیز قرار دینا، کہلاتا ہے:						
(الف)	تشبیہ	(ب)	استعارہ	(ج)	کنایہ	(د)	تلمیح
182	درج ذیل میں سے کون سا رکن استعارہ کا ہے؟						
(الف)	مشبہ	(ب)	مشبہ بہ	(ج)	غرض تشبیہ	(د)	مستعار لہ
183	استعارہ ہے:						
(الف)	میرا بیٹا چاند کی طرح خوبصورت ہے	(ب)	ارحم اچھی شخصیت کے مالک ہیں	(ج)	یہ لڑکا گیدڑ کی طرح بزدل ہے	(د)	میرا چاند آیا
184	"پلکوں سے گر نہ جائیں یہ موری سنبھال لو" اس میں موتی ہے:						
(الف)	تشبیہ	(ب)	تلمیح	(ج)	استعارہ	(د)	قافیہ
185	میرا چاند سو کر اٹھ گیا، اس جملے میں چاند کیا ہے؟						
(الف)	تلمیح	(ب)	استعارہ	(ج)	تشبیہ	(د)	مقطع
186	الفاظ کا حقیقی معانی کی بجائے مجازی معانی میں استعمال کہلاتا ہے:						
(الف)	تشبیہ	(ب)	استعارہ	(ج)	تلمیح	(د)	قافیہ
187	بارش کے بعد کیچڑ ہو........ہے:						
(الف)	گئی	(ب)	گیا	(ج)	گئے	(د)	گئیں
188	اکبر کو کافی دیر بعد ہوش........:						
(الف)	آئی	(ب)	آیا	(ج)	آئے	(د)	آئیں
189	مجھے خان پور........ دو ٹکٹ دیجیے:						

www.pakcity.org

(الف)	کا	(ب)	کے	(ج)	کی	(د)	کو
190	یہ صہیب.......سائیکل ہے:						
(الف)	کی	(ب)	کا	(ج)	کے	(د)	کو
191	دوا کھانے سے قبض.......:						
(الف)	جاتا رہے	(ب)	جاتے رہے	(ج)	جاتی رہی	(د)	چلی جائے
192	.... قلم نہایت قیمتی ہے:						
(الف)	میری	(ب)	میرے	(ج)	میرا	(د)	ہمارے
193	گھر عورت کی سلطنت....... ہے:						
(الف)	ہوتا	(ب)	ہوتی	(ج)	ہوتیں	(د)	ہوتے
194	یہ راہ کہاں ختم ہو؟						
(الف)	گا	(ب)	گی	(ج)	گے	(د)	گئے
195	میں نے آج کا اخبار نہیں:						
(الف)	پڑھی	(ب)	پڑھا	(ج)	پڑھے	(د)	پڑھو
196	ذرا سی دیر میں جھاگ:						
(الف)	بیٹھ گئی	(ب)	بیٹھ گی	(ج)	بیٹھ گئے	(د)	بیٹھ گئیں
197	میں نے بائیسکل....... ہے:						
(الف)	خریدی	(ب)	خریدا	(ج)	خریدے	(د)	خریدیں
198	اکرم کو دوبار قے.......						
(الف)	ہوا	(ب)	ہوئی	(ج)	ہوئے	(د)	ہوئیں
199	اس نے قلم توڑ.......:						
(الف)	دیا	(ب)	دی	(ج)	دئے	(د)	ڈالی
200	اس....... املا درست نہیں:						
(الف)	عبارت	(ب)	لفظ	(ج)	تحریر	(د)	جملے
201	کسی نے گودام سے کروڑوں روپے:						
(الف)	کی تار چرا لی	(ب)	کی تار نکال لی	(ج)	کی تار بیچ دی	(د)	کا تار چوری کر لیا
202	میں نے ایک رات بانگ درا.......:						
(الف)	پڑھا	(ب)	پڑھے	(ج)	پڑھی	(د)	دیکھا
203	پورے شہر میں اس.......ہے:						
(الف)	کا طوطی بولتا	(ب)	کی طوطی بولتا	(ج)	کا طوطا بولتا	(د)	کی طوطی بولتی
204	گنگا ہندوستان....... ہے:						
(الف)	میں بہتا	(ب)	سے نکلتا	(ج)	میں بہتی	(د)	میں گرتا
205	.... زعفران خوش بو میں بے مثال ہے:						

(الف) کشمیر کا (ب) سپین کا (ج) لیبیا کا (د) سوڈان کا

206 پاکستان........ عوام محنت کش ہیں:

(الف) کی (ب) کا (ج) کے (د) کیں

207 سورت یوسف یوسف........شان نزول کیا ہے؟

(الف) کا (ب) کی (ج) کو (د) کیں

208 بچے ہمیشہ........ کھیل پسند کرتے ہیں:

(الف) نیا (ب) نئی (ج) نئی نئی (د) نئے

209 یہ........ سبزی ہے:

(الف) تازی (ب) تازے (ج) تازہ (د) تازدہ

210 راستے میں دلدل آ........ :

(الف) گیا (ب) گئیں (ج) گئے (د) گئی

211 عابدہ آفت........ پاکالا ہے:

(الف) کی (ب) کے (ج) کو (د) کا

212 .... گھاس دیکھ کر خوش و گیا:

(الف) ہرا ہرا (ب) ہری ہری (ج) ہرے ہرے (د) ہرا ہی ہری

213 ترازا ٹوٹ........

(الف) گئی ہے (ب) گئے ہے (ج) گیا ہے (د) گئی ہیں

214 نماز مومن........ معراج ہے:

(الف) کی (ب) کا (ج) کو (د) کی

215 کان میں درد ہو........

(الف) رہے ہیں (ب) رہی ہے (ج) رہی ہیں (د) رہا ہے

216 انہوں نے بلاوجہ میرے خلاف ساز باز:

(الف) کیں (ب) کیا (ج) کی (د) کیے

217 غصے میں........

(الف) میری ہوش جاتی رہی (ب) مجھے ہوش بھول گئی (ج) میری ہوش ختم ہوگئی (د) میرا ہوش جاتا رہا

218 یہ ربڑ........ گیند ہے:

(الف) کا (ب) کے (ج) کو (د) کی

219 پولیس دھماکے کی آواز سن کر........ ہوگئی:

(الف) چوکنا (ب) چوکنی (ج) چوکنیاں (د) چوکنے

220 اکرم کو کافی دیر بعد ہوش........:

(الف) آئے (ب) آئی (ج) آیا (د) آئیں

221 آج چمن میں کیا خوب پون چل ہے؟

www.pakcity.org

(الف)	رہے	(ب)	رہی	(ج)	رہیں	(د)	رہا
222	یہ قلم دوات کس......؟						
(الف)	کے ہیں	(ب)	کے ہے	(ج)	کیں ہیں	(د)	کی ہے
223	اسے اردو نہیں......:						
(الف)	آتا	(ب)	آتی	(ج)	آتے	(د)	آتیں
224	کلیات اقبال کئی مرتبہ چھپ........						
(الف)	چکا ہے	(ب)	چکی ہے	(ج)	چکے ہیں	(د)	چکی ہیں
225	ہم نے علامہ اقبال کے مزار پر فاتحہ:						
(الف)	پڑھا	(ب)	پڑھی	(ج)	پڑھیں	(د)	پڑھے
226	مرض........ جوں جوں دوا کی:						
(الف)	بڑھتی گئی	(ب)	بڑھتا گیا	(ج)	بڑھتیں گئیں	(د)	بڑھتے گئے
227	گیہوں صحن میں پھیلا........ ہیں:						
(الف)	دی	(ب)	دیئے	(ج)	دیا	(د)	دیں
228	.... دہی میں چینی ڈالو:						
(الف)	کھٹے	(ب)	کھٹا	(ج)	کھٹی	(د)	کھٹیں
229	رضوان........ املا درست ہے:						
(الف)	کی	(ب)	کے	(ج)	کا	(د)	کو
230	پطرس کے مضامین چھپ........:						
(الف)	گئے ہیں	(ب)	گیا ہے	(ج)	گئی ہے	(د)	گئی ہیں
231	یہ گیند........ ہے:						
(الف)	اچھی	(ب)	اچھے	(ج)	اچھا	(د)	برا
232	ہجوم بے تحاشہ نعرے لگا........۔						
(الف)	رہے تھے	(ب)	رہی تھے	(ج)	رہا تھا	(د)	رہی تھیں
233	اس نے عربی لغات........۔						
(الف)	خریدی	(ب)	خریدیں	(ج)	خریدے	(د)	خریدا
234	نماز عید الاضحی ٹھیک 7 بجے ادا........						
(الف)	کی جائے گی	(ب)	کیا جائے گا	(ج)	کی جائے گا	(د)	کی جائیں گی
235	اس........ قلم صحیح نہیں:						
(الف)	کی	(ب)	کا	(ج)	کے	(د)	کو
236	اس نے تاش........:						
(الف)	کھیلے	(ب)	کھیلی	(ج)	کھیلیں	(د)	کھیلا
237	میں نے آج کا اخبار نہیں........۔						

pakcity.org

(الف)	پڑھا	(ب)	پڑھی	(ج)	پڑھے	(د)	پڑھیں
238	خالد نے ٹکٹ........ اور گاڑی میں سوار ہو گیا:						
(الف)	لی	(ب)	لیا	(ج)	لئے	(د)	لیں
239	صابن سے جسم........ میں میل اتر جاتا ہے:						
(الف)	کا	(ب)	کی	(ج)	کو	(د)	کے
240	میں نے منڈی سے دو من گندی........						
(الف)	خریدیں	(ب)	خریدے	(ج)	خریدا	(د)	خریدی
241	سب لڑکیوں نے مل کر تاش........:						
(الف)	خریدا	(ب)	خریدے	(ج)	خریدی	(د)	خریدے
242	لڑکیوں نے کہا ابا جان اب ہم سوئیں:						
(الف)	گی	(ب)	گے	(ج)	گیں	(د)	گا
243	آپ کے جسم پر میل........ ہے۔						
(الف)	جمی ہوئی	(ب)	جما ہوا	(ج)	جمے ہوئے	(د)	جمی ہوئیں
244	یہ اردو........ بہترین لغت ہے:						
(الف)	کی	(ب)	کے	(ج)	کا	(د)	کو
245	مجھے انگریزی نہیں........۔						
(الف)	آتا	(ب)	آتی	(ج)	آتے	(د)	آؤ
246	اسے........۔						
(الف)	کھٹی ڈکاریں آتی ہیں	(ب)	کھٹے ڈکار آتے ہیں	(ج)	کھٹا ڈکار آتا ہے	(د)	کھٹے ڈکار آتے ہیں
247	لڑکیوں نے کہا ہم نہیں جائیں........۔						
(الف)	گی	(ب)	گیں	(ج)	گے	(د)	گا
248	میز خالی........ ہے۔						
(الف)	پڑیں	(ب)	پڑے	(ج)	پڑا	(د)	پڑی
249	بانگ درا چھپ........:						
(الف)	گئے ہی	(ب)	گئی ہے	(ج)	گیا ہے	(د)	گئیں
250	آپ نے نماز فجر........:						
(الف)	ادا کی	(ب)	پڑھا	(ج)	پڑھے	(د)	پڑھیں
251	اکبر کے سر میں درد........۔						
(الف)	ہو رہا ہے	(ب)	ہو رہی ہے	(ج)	ہو رہے ہیں	(د)	ہوتی رہتی ہے
252	ڈاکٹر نے زخموں پر مرہم........۔						
(الف)	رکھا	(ب)	رکھی	(ج)	رکھے	(د)	رکھو
253	حالی کا دیوان چھپ........۔						

www.pakcity.org

(الف) گئے (ب) گیا (ج) گئی (د) گئیں

254 کیا یہ......پتنگ ہے؟

(الف) تمہارا (ب) تمہاری (ج) تمہارے (د) کوئی درست نہیں

255 یہ گلاب...... قلم ہے۔

(الف) کا (ب) کی (ج) کو (د) کے

256 یہ سبزہ......ہے۔

(الف) تازہ (ب) تازی (ج) تازے (د) کوئی درست نہیں

257 اس سال گہیوں بہت زیادہ پیداوار......ہے:

(الف) ہوئی (ب) ہوا (ج) ہوئے (د) ہویں

258 ہر چمکتی چیز سونا نہیں......۔

(الف) ہوتا (ب) ہوتے (ج) ہوتیں (د) ہوتی

259 ڈاکٹر کے علاج سے قبض......:

(الف) جاتا رہا (ب) جاتی رہی (ج) جاتے رہے (د) جاتیں رہیں

260 کراچی......اخباروں میں یہ خبر چھپی ہے:

(الف) کے (ب) کی (ج) کو (د) کیے

261 ہوش و حواس......۔

(الف) جاتا رہا (ب) جاتے رہے (ج) جاتی رہی (د) جاتی رہیں

262 گہیوں کس بھاؤ بک......ہے۔

(الف) رہا (ب) رہی (ج) رہے (د) کوئی درست نہیں

263 ساجدہ اس کی بات سن کر......رہ گئی۔

(الف) ہکی بکی (ب) ہکا بکا (ج) ہکی بکے (د) ہکے بکے

264 ملازمہ نے جھاڑو نہیں......۔

(الف) دیا (ب) دے (ج) دو (د) دی

265 ضد......اچھی بات نہیں:

(الف) کرنی (ب) کرنے (ج) کرنیں (د) کرنا

266 آگ کے قریب رکھتے ہی موم پگھل......۔

(الف) گئی (ب) گیا (ج) گئے (د) گئیں

267 کمان......تو سارے فوجی الرٹ ہو گئے۔

(الف) ملے (ب) ملیں (ج) ملی (د) ملا

268 گناہ گاروں کو دوزخ اور نیک لوگوں کو فردوس ملے......۔

(الف) گی (ب) گا (ج) گے (د) گیں

269 ......جنازہ تیار ہے۔

(الف) اس کا (ب) اس کی (ج) اسے کے (د) ان کی

270 کمرے میں قائداعظم .... فوٹو موجود ہے۔

(الف) کے (ب) کی (ج) کا (د) کو

271 یہ .... روٹی ہے:

(الف) تازہ (ب) تازی (ج) تازے (د) اچھا

272 علی نے سرخ پتنگ .... ہے۔

(الف) خریدے (ب) خریدی (ج) خریدا (د) خریدیں

273 اسے رات بھر نیند نہ ....۔

(الف) آیا (ب) آئی (ج) آئے (د) لیا

274 اس لفظ .... املا درست نہیں۔

(الف) کی (ب) کو (ج) کے (د) کا

275 بال جبریل اور بانگ درا چھپ ....۔

(الف) گئی (ب) گیا (ج) گئے (د) گئیں

276 قلم .... نب بدل لو۔

(الف) کے (ب) کی (ج) کا (د) کیں

277 ہم کسی نجات دہندہ .... راہ دیکھ رہے ہیں۔

(الف) کا (ب) کی (ج) کے (د) کو

278 کپڑے سے میل اتر ....:

(الف) گئی (ب) گئے (ج) گیا (د) گئیں

279 .... ناک اس کے چہرے کے عیب ہے:

(الف) ٹیڑھی (ب) ٹیڑھا (ج) ٹیڑھے (د) لمبا

280 گاڑی نے دغا نہ ....:

(الف) دیا (ب) دی (ج) دیے (د) دیں

281 وزیر خارجہ نے حلف ....:

(الف) لی (ب) لیے (ج) لیا (د) لیں

282 دس روپے .... دہی لاؤ۔

(الف) کا (ب) کی (ج) کے (د) کو

283 انگریز پوری دنیا میں .... ہے:

(الف) سمجھا جاتا ہے (ب) سمجھے جاتا (ج) سمجھی جاتی (د) سمجھے جاتے

284 لڑکوں نے شور ....۔

(الف) مچائی (ب) مچایا (ج) مچائے (د) مچائیں

285 نازیہ اور شازیہ نے کہا ہم بازار جائیں ....۔

www.pakcity.org

(الف)	گی	(ب)	گیں	(ج)	گے	(د)	گیا
286	یہ عورت بڑی.......ہے۔						
(الف)	لڑاکو	(ب)	لڑاکی	(ج)	لڑاکا	(د)	لڑاکے
287	روزنامہ جنگ لاہور سے شائع........ہے:						
(الف)	ہوتا	(ب)	ہوتی	(ج)	ہوتیں	(د)	ہوتے
288	یہ علامہ اقبالؒ........فوٹو ہے۔						
(الف)	کی	(ب)	کا	(ج)	والا	(د)	کے
289	لفافے پر........ گوند چپکا دو:						
(الف)	زرا سی	(ب)	تھوڑا سا	(ج)	معمولی ی	(د)	تھوڑی سی
290	اس کنویں کا پانی........ہے۔						
(الف)	کھاری	(ب)	کھارا	(ج)	کھارو	(د)	کھارے
291	اکبر نے گھوڑا گھاڑی........۔						
(الف)	خریدے	(ب)	خریدا	(ج)	خریدی	(د)	خریدیں
292	بارش ہو رہی........ہے۔						
(الف)	رہا	(ب)	رہو	(ج)	رہے	(د)	رہی
293	اس کی والدہ کے انتقال........ہے:						
(الف)	کی تار آئی	(ب)	کا تار آیا	(ج)	تار آئے	(د)	تاریں آئیں
294	نوائے وقت ہر روز شائع........ہے:						
(الف)	ہوتا	(ب)	ہوتی	(ج)	ہوتے	(د)	ہوتیں
295	سمیرا خبر سن کر........رہ گئی:						
(الف)	ہکی بکی	(ب)	ہکا بکا	(ج)	ہکی بکا	(د)	ہکے بکے
296	پورے شہر میں اس........ہے:						
(الف)	کا طوطی بولتا	(ب)	کو طوطی بولتا	(ج)	کی طوطی بولتا	(د)	کا طوط بولتا
297	اس نے پولیس کے سامنے واویلا........۔						
(الف)	کی	(ب)	کیا	(ج)	کیے	(د)	کیں
298	دولت........لالچ انسان کہ بربادی کا باعث ہے۔						
(الف)	کی	(ب)	کا	(ج)	کے	(د)	کیں
299	اختر کی بیوی بہت........ہے۔						
(الف)	لڑاکا	(ب)	لڑاکی	(ج)	لڑاکو	(د)	لڑاکیں
300	........ابتدا اچھی نہیں ہوتی۔						
(الف)	اس کا	(ب)	اس کے	(ج)	اس کی	(د)	اس

pakcity.org

معروضی سوالات کے جوابات

1	(D)	2	(C)	3	(A)	4	(A)	5	(A)	6	(D)	7	(C)	8	(B)
9	(A)	10	(A)	11	(A)	12	(A)	13	(D)	14	(B)	15	(A)	16	(C)
17	(C)	18	(B)	19	(D)	20	(A)	21	(D)	22	(C)	23	(D)	24	(A)
25	(B)	26	(B)	27	(B)	28	(D)	29	(B)	30	(A)	31	(C)	32	(B)
33	(B)	34	(D)	35	(C)	36	(D)	37	(C)	38	(C)	39	(B)	40	(B)
41	(C)	42	(A)	43	(B)	44	(C)	45	(A)	46	(D)	47	(A)	48	(C)
49	(C)	50	(D)	51	(B)	52	(B)	53	(C)	54	(B)	55	(D)	56	(C)
57	(C)	58	(B)	59	(C)	60	(C)	61	(D)	62	(C)	63	(D)	64	(C)
65	(B)	66	(A)	67	(A)	68	(A)	69	(D)	70	(C)	71	(C)	72	(B)
73	(B)	74	(D)	75	(C)	76	(D)	77	(B)	78	(B)	79	(C)	80	(C)
81	(D)	82	(B)	83	(B)	84	(A)	85	(C)	86	(A)	87	(A)	88	(D)
89	(B)	90	(C)	91	(B)	92	(C)	93	(B)	94	(D)	95	(D)	96	(C)
97	(C)	98	(B)	99	(A)	100	(B)	101	(D)	102	(C)	103	(C)	104	(A)
105	(C)	106	(D)	107	(A)	108	(B)	109	(C)	110	(B)	111	(B)	112	(C)
113	(B)	114	(A)	115	(A)	116	(A)	117	(A)	118	(D)	119	(C)	120	(B)
121	(C)	122	(B)	123	(A)	124	(C)	125	(A)	126	(B)	127	(C)	128	(C)
129	(D)	130	(B)	131	(B)	132	(C)	133	(D)	134	(C)	135	(A)	136	(B)
137	(D)	138	(D)	139	(A)	140	(B)	141	(D)	142	(C)	143	(D)	144	(A)
145	(C)	146	(C)	147	(D)	148	(D)	149	(B)	150	(D)	151	(B)	152	(D)
153	(D)	154	(A)	155	(C)	156	(B)	157	(B)	158	(A)	159	(C)	160	(B)
161	(B)	162	(B)	163	(A)	164	(C)	165	(B)	166	(B)	167	(C)	168	(B)
169	(D)	170	(A)	171	(A)	172	(B)	173	(A)	174	(B)	175	(B)	176	(B)
177	(C)	178	(D)	179	(B)	180	(B)	181	(B)	182	(D)	183	(D)	184	(C)
185	(B)	186	(B)	187	(B)	188	(B)	189	(B)	190	(A)	191	(A)	192	(C)
193	(A)	194	(B)	195	(B)	196	(B)	197	(A)	198	(B)	199	(A)	200	(A)
201	(D)	202	(C)	203	(A)	204	(C)	205	(A)	206	(C)	207	(A)	208	(D)
209	(C)	210	(D)	211	(D)	212	(B)	213	(C)	214	(A)	215	(D)	216	(C)
217	(D)	218	(D)	219	(A)	220	(C)	221	(B)	222	(D)	223	(B)	224	(B)
225	(B)	226	(B)	227	(C)	228	(A)	229	(A)	230	(C)	231	(A)	232	(C)
233	(A)	234	(A)	235	(B)	236	(D)	237	(A)	238	(B)	239	(A)	240	(D)
241	(A)	242	(B)	243	(A)	244	(A)	245	(B)	246	(A)	247	(C)	248	(C)
249	(B)	250	(A)	251	(A)	252	(A)	253	(B)	254	(A)	255	(B)	256	(A)
257	(B)	258	(D)	259	(A)	260	(A)	261	(B)	262	(A)	263	(B)	264	(A)
265	(D)	266	(B)	267	(C)	268	(A)	269	(A)	270	(C)	271	(A)	272	(C)
273	(B)	274	(A)	275	(D)	276	(C)	277	(B)	278	(C)	279	(A)	280	(A)
281	(C)	282	(A)	283	(C)	284	(B)	285	(C)	286	(C)	287	(A)	288	(B)
289	(B)	290	(B)	291	(C)	292	(D)	293	(B)	294	(A)	295	(B)	296	(A)
297	(B)	298	(B)	299	(A)	300	(C)								

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل پیراگراف کی سیاق و اسباق کے حوالے تشریح کریں۔

1. اسلام میں دو چیزیں ہیں کتاب اور سنت۔ کتاب سے مراد خدا کے احکام ہیں جو قرآن مجید کے ذریعے سے ہم تک پہنچے ہیں اور سنت جس کے لغوی معنی راستے کے ہیں، وہ راستہ کہ جس پر پیغمبر اسلام ﷺ خدا کے احکام پر عمل کرتے ہوئے گزرے یعنی آپ ﷺ کا عملی نمونہ جس کی تصاویر احادیث میں بہ صورت الفاظ درج ہیں۔ غرض یہ کہ ایک مسلمان کی کامیابی اور تکمیل روحانی کے لیے جو چیز ہے وہ سنت نبوی ﷺ ہے۔ (زیادہ اہم)

2. دین اسلام میں حضور ﷺ کی حیات طیبہ تمام اہل ایمان کے لیے بہترین عملی نمونہ ہے۔ آپ ﷺ کی حیات طیبہ زندگی کے ہر شعبہ عمل سے تعلق رکھنے والوں کے لیے راہنمائی کرتی ہے۔ آپ ﷺ کی پیروی کی جاسکتی ہے۔ مختلف انسانی جذبات اور احساسات کو اعتدال پر رکھنے کے لیے جس عملی نمونے کی ضرورت پڑتی ہے، وہ آپ ﷺ کی ذات کی صورت میں ہمارے سامنے موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آپ ﷺ کی سنت کے اتباع پر زور دیا ہے۔

3. وہ افعال جن کا تعلق دل و دماغ سے ہے اور جن کی تعبیر ہم اعمال قلب یا جذبات اور احساسات سے کرتے ہیں۔ ہر آن ہم ایک نئے قلبی عمل یا احساس سے متاثر ہوتے ہیں۔ ہم کبھی راضی ہیں' کبھی ناراض کبھی خوش ہیں کبھی غم زدہ' کبھی مصائب سے دوچار ہیں اور کبھی نعمتوں سے مالا مال' کبھی ناکام ہوتے ہیں اور کبھی کامیاب' ان سب حالتوں میں ہم مختلف جذبات کے ماتحت ہوتے ہیں۔ اخلاق فاضلہ کا تمام تر انحصار انہی جذبات اور احساسات کے اعتدال اور باقاعدگی پر ہے' ان سب کے لیے ہم کو ایک عملی سیرت کی حاجت ہے۔

4. عزم و استقلال، شجاعت، صبر، شکر، توکل، رضا، مصیبتوں کی برداشت، قربانی، قناعت، استغنا، ایثار، جود، تواضع، خاکساری، مسکنت، نشیب و فراز، بلند و پست، تمام اخلاقی پہلوؤں کے لیے جو مختلف حالتوں میں یا ہر انسان کو مختلف صورتوں میں پیش آتے ہیں، ہمیں عملی ہدایت اور مثال کی ضرورت جو صرف پیغمبر اسلام ﷺ کی سوانح میں مل سکتی ہیں۔

5. غرض تم جو کوئی بھی ہو اور کسی حال میں بھی ہو تمہاری زندگی کے لیے نمونہ' تمہاری سیرت کی درستی و اصلاح کے لیے سامان' تمہارے ظلمت خانہ کے لیے ہدایت کا چراغ اور راہنمائی کا نور محمد ﷺ کی جامعیت کبری کے خزانے میں ہر وقت اور ہمہ دم مل سکتا ہے۔ اس لیے طبقہ انسانی کے ہر طالب علم اور نور ایمانی کے ہر متلاشی کے لیے صرف رسول ﷺ کی سیرت' ہدایت کا نمونہ اور نجات کا ذریعہ ہے۔

6. محمد رسول ﷺ کا وجود مبارک ایک آفتاب عالم تاب تھا جس سے اونچے پہاڑ، ریتلے میدان، بہتی نہریں، سر سبز کھیت، اپنی اپنی صلاحیت اور استعداد کے مطابق تابش اور نور حاصل کرتے تھے یا ابر باراں تھا، جو پہاڑ اور جنگل، میدان اور کھیت، ریگستان اور باغ ہر جگہ برستا تھا اور ٹکڑا اپنی اپنی استعداد کے مطابق سیر اب ہو رہا تھا، قسم قسم کے درخت اور رنگا رنگ پھول اور پتے اُگ رہے تھے۔

7. بادشاہ ہو یا گدا، امیر ہو یا غریب، حاکم ہو یا محکوم، قاضی ہو یا گواہ، افسر ہو یا سپاہی، استاد ہو یا، شاگرد۔ عابد و زاہد ہو یا کاروباری، غازی ہو یا شہید، توحید کا نور، اخلاص کی رو، قربانی کا ولولہ، خلق کی ہدایت اور راہنمائی کا جذبہ اور بالا آخر ہر کام میں خدا کی رضا طلبی کا جوش ہر ایک کے اندر کام کر رہا تھا۔ وہ کچھ بھی ہو، جہاں بھی ہو، یہ فیضان حق سب میں یکساں اور برابر تھا۔ راستوں، رنگوں اور مذاقوں کا اختلاف تھا مگر خدا ایک تھا، قرآن ایک تھا، رسول ﷺ ایک تھا اور قبلہ ایک تھا۔ ہر رنگ، ہر راستہ اور ہر کام سے مقصود دنیا کی درستی، خلق کی ہمدردی، خدا کے نام کی اونچائی اور حق کی ترقی تھی اور ان کے سوا کوئی چیز ان کے پیش نظر نہ تھی۔

8. تمام تجربوں سے ثابت ہوا ہے کہ کسی ملک کی خوبی و عمدگی اور قدر و منزلت بہ نسبت وہاں کی گورنمنٹ کے عمدہ ہونے کے زیادہ تر اس ملک کی رعایا کے چال چلن' اخلاق و عادت' تہذیب و شائستگی پر منحصر ہے' کیونکہ قوم حالتوں کا مجموعہ ہے اور ایک قوم کی تہذیب در حقیقت ان مرد و عورت و بچوں کی شخصی ترقی ہے' جن سے وہ قوم بنی ہے۔

9. وہ قومیں جو اس طرح دل میں غلام ہیں اور بیرونی زوروں سے، یعنی عمدہ گورنمنٹ یا عمدہ گورنمنٹ یا عمدہ قومی انتظام سے آزاد نہیں ہو سکتیں۔ جب تک غلامی کی یہ دلی حالت دور نہ ہو۔ اصل یہ ہے کہ جب تک انسانوں میں یہ خیال ہے کہ ہماری اصلاح و ترقی گورنمنٹ پر یا قوم کے عمدہ انتظام پر منحصر ہے، اس وقت تک کوئی مستقبل اور بر تاؤ میں آنے کے قابل نتیجہ اصلاح و ترقی کا قوم میں پیدا نہیں ہو سکتا۔ گو کیسی ہی عمدہ تبدیلیاں گورنمنٹ یا انتظام میں کی جاویں، وہ تبدیلیاں فانوس خیال سے کچھ زیادہ رتبہ نہیں رکھتیں۔

www.pakcity.org

10. انسان کی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کے یہ خیال ہیں کہ کوئی خضر ملے، گورنمنٹ فیاض ہو اور ہمارے سب کام کر دے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ ہر چیز ہمارے لیے کی جاوے اور ہم خود نہ کریں۔ یہ ایسا مسئلہ ہے کہ اگر اس کو ہادی اور رہنما بنایا جاوے تو تمام قوم کی دلی آزادی کو برباد کر دے اور آدمیوں کو انسان پرست بنا دے۔ حقیقت میں ایسا ہونا قوت کی پرستش ہے اور اس کے نتائج انسان کو ایسا ہی حقیر بنا دیتے ہیں جیسے کہ صرف دولت کی پرستش سے انسان حقیر و ذلیل ہو جاتا ہے۔ (زیادہ اہم)

11. یہ ایک نیچر کا قائدہ ہے کہ مجموعہ قوم کی چال چلن کا ہوتا ہے یقینی اسی کے موافق اس قانون اور اسی کے مناسب حال میں گورنمنٹ ہوتی ہے۔ جس طرح کہ پانی خود اپنی پنسال میں آجاتا ہے، اسی طرح عمدہ رعایا پر عمدہ حکومت ہوتی ہے اور جاہل و خراب و ناتربیت یافتہ رعایا پر ویسی ہی حکومت کرتی پڑتی ہے۔

12. ایک نہایت عاجز و مسکین غریب آدمی جو اپنے ساتھیوں کو محنت اور پرہیز گاری اور بے لگاؤ ایمانداری کی نظیر دکھاتا ہے 'اس شخص کا اس کے زمانے اور آئندہ زمانے میں اس کے ملک 'اس کی قوم کی بھلائی پر بہت بڑا اثر پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس کی زندگی کا طریقہ اور چال چلن گو معلوم نہیں ہوتا مگر اس اور شخصوں کی زندگی میں خفیہ خفیہ پھیل جاتا ہے اور آئندہ کی نسل کے لیے ایک عمدہ نظیر یہ بن جاتا ہے۔ (زیادہ اہم)

13. ان عمدہ کاریگروں سے جو تہذیب و شائستگی کی عمارت کے معمار ہیں، لگاتار ایک دوسرے کے بعد ہونے سے محنت اور علم اور ہنر میں جو ایک بے ترتیبی کی حالت میں تھی ایک ترتیب پیدا ہوئی ہے۔ رفتہ رفتہ نیچر کی گردش نے موجودہ نسل کو اس زرخیز اور بے بہا جائیداد کا وارث کیا ہے، جو ہمارے پرکھوں کی ہوشیاری اور محنت سے مہیا ہوئی تھی اور وہ جائیداد ہم کو اس لئے نہیں دی گئی کہ ہم صرف مثل مار گنج اس کی حفاظت ہی کیا کریں۔

14. جبکہ ہر شخص اور کل قوم خود اپنی اندونی حالتوں سے آپ اپنی اصلاح کر سکتی ہے تو اس بات کی امید پر بیٹھے رہنا کہ بیرونی زور انسان کی قوم کی اصلاح و ترقی کرے کس قدر افسوس بلکہ نادانی کی بات ہے۔ وہ شخص درحقیقت غلام نہیں ہے جس کو ایک خدا ترس نے جو اس کا ظالم آقا کہلایا جاتا ہے خرید لیا ہے یا ایک ظالم اور خود مختار بادشاہ یا گورنمنٹ کی رعیت ہے بلکہ درحقیقت اصلی غلام ہے، جو بد اخلاقی، خود غرضی۔ جہالت اور شرارت کا مطیع اور اپنی خود غرضی کی غلامی میں مبتلا اور قومی ہمدردی سے بے پرواہ ہے۔

15. ظرافت اور خوش طبعی ان کی جبلت میں داخل تھی مگر جس طرح ان کی اور باتوں میں بناوٹ نہ تھی اسی طرح ظرافت اور خوش طبعی میں مطلق تصنع نہ تھا۔ تحریر میں 'تقریر میں 'بات چیت میں جو لطیفہ یا شوخی ان کو سوجھ جاتی تھی اگرچہ کیسی ہی شرم و حجاب کی بات ہو ان ضبط نہ ہو سکتی تھی مگر ہر ایک امر کے بیان کرنے کا خدا نے ایسا سلیقہ دیا تھا کہ کوئی بات تہذیب کی حد سے متجاوز نہ ہونے پاتی تھی۔ (زیادہ اہم)

16. مطالعہ کی عادت ابتداء سے ان کی رفیق کار رہی۔ سرسید کا مطالعہ نہ صرف دل بہلانے یا عبارت لا لطف اٹھانے کے لئے ہوتا تھا اور نہ کتاب دانی کی غرض سے جیسا کہ مدرس اور طلبہ کتاب کے ایک ایک لفظ اور جملے اور تراکیب پر غائز نظر کرتے ہیں بلکہ ان کا مطلب صرف مصنف کے خیالات سے اطلاع حاڈل کرنا ہوتا تھا۔ جو بات کتاب ان کے کام کی ہوتی تھی اس پر پنسل سے نشان لگا دیتے تھے اور اگر کوئی مضمون کسی اخبار میں کام کا ہوتا تھا تو اس ورق کو الگ کر کے اپنی اخبار کی فائل میں جو ہر وقت سامن رکھا رہتا تھا چسپاں کر دیتے تھے۔ (زیادہ اہم)

17. راست بازی اور وہ تمام اوصاف جو ایک راست باز آدمی میں ہونے ضروری ہیں جیسے صدق مودت، حمیت، دلیری اور آزادی وغیرہ اس شخص کی خصوصیات میں سے تھی۔ اس شخص نے اگر سچ پوچھیے تو اپنی آزادانہ تحریروں سے اردو لٹریچر میں آزادی اور سچائی کی بنیاد ڈال دی۔ اس نے لوگوں کو مجبور کیا کہ سچ بات کہنے میں کسی کی طعن و ملامت سے نہ ڈریں۔ اس کے کہنے میں کبھی اس بات کا خیال نہیں کیا کہ دنیا میں کوئی دوسرا شخص بھی اس بات میں اس کے ساتھ اتفاق کرنے والا ہے یا نہیں۔

18. اس جبلی مہر و محبت کا متضاد تھا کہ وہ اپنے رفیقوں اور نوکروں اور لگے بندھوں کو متی تا بمقدور عمر بھر اپنے ساتھ نباہنا چاہتے تھے۔ جس شخص کے قدم ان کے ہاں جم گئے پھر نہ وہ اس کو اپنے پاس سے جدا کرنا چاہتے تھے اور نہ وہ ان سے جدا ہونا چاہتا تھا۔ اول تو وہ کسی کی شکایت سنتے نہ تھے اور اگر کسی ملازم کی کوئی شکایت کرتا تھا تو اس کا کچھ اثر نہ لیتے تھے۔ ان کے ایک قدیم ملازم کی لوگوں نے ان سے بارہا شکایت کی مگر وہ کسی طرح ان کے دل سے نہ اترا۔ ہمیشہ ان کا معتمد علیہ اور سفر و حضر میں ان کے ہمراہ رہا اور آخر انھیں کی رفاقت میں مر گیا۔ (زیادہ اہم)

www.pakcity.org

19. سیر چشمی اور فراغ حوصلگی سرسید کے خاص اوصاف میں سے تھے۔ انھوں نے اپنی کمائی سے نہ کبھی مال جمع کرنے کا ارادہ کیا اور نہ اولاد کے لیے کوئی جائیداد خریدی بلکہ جو کچھ کمایا اس کو یا اپنی ضروری آسائش اور سچی عزت اور نیک نامی کے ذرائع میں صرف کیا یا کنبے کی خبر گیری، مستحقوں کی امداد، اولاد کی تعلیم، ملک اور قوم کی بھلائی اور مذہب کی حمایت میں اٹھایا۔ (زیادہ اہم)

pakcity.org

20. ابتدا سے ان کا یہ حال رہا کہ جس کام کی لہر ان کے دل میں اٹھی، اس پر روپیا صرف کرنے میں انھوں نے کبھی پس و پیش نہیں کیا۔ وہ اپنے کھانے، پینے کے اخراجات میں تنگی کر سکتے تھے اور کرتے تھے مگر اپنے شوق کے کاموں میں انھوں نے کبھی مضائقہ نہیں کیا۔ جس کتاب کی ان کو تلاش ہوئی اگر وہ بیس گنی قیمت پر بھی ملی تو اس کو لیے بغیر نہیں چھوڑا۔

21. مخالفوں اور دشمنوں کی برائیوں کا تحمل کرنا اور کبھی ان سے انتقام لینے کا ارادہ نہ کرنا یہ بھی سرسید کے ان اوصاف میں سے تھا جو ان کی ذات کے ساتھ مخصوص تھے۔ اگرچہ سرسید فطرتاً عالی ظرف اور عالی حوصلہ پیدا ہوئے تھے اور عفو و اغماض ان کی سرشت میں داخل تھا مگر ان کی ابتدائی روک ٹوک اور حسن ترتیب سے یہ تمام ملکات ان کی طبیعت میں اور زیادہ راسخ ہو گئے تھے۔ نیک اور عاقل ماں نے بیٹے کے دل میں یہ بات ڈالی تھی کہ سب سے بہتر تو یہ ہے کہ بروں کی برائی سے بالکل درگزر کی جائے اور اگر بدلہ ہی لینے کا خیال ہو تو اس بڑے اور زبردست انتقام لینے والے کے اوصاف پر چھوڑ دینا چاہیے۔ اسی نے لڑکپن میں یہ سبق پڑھایا تھا کہ برائی کرنے والوں کے ساتھ برائی کرنا خود اپنے آپ کو ویسا بنانا ہے۔ (زیادہ اہم)

22. یہ شخص اپنے فرائض کے سوا جن کو وہ اپنے اوپر لازم سمجھتا تھا۔ درحقیقت کسی چیز سے تعلق نہ رکھتا تھا۔ باوجود وہ قطعی مایوسی کے جو اس کو مسلمانوں کی طرف سے تھی اور جس کو وہ اکثر پرائیوٹ صحبتوں میں نہایت افسوس کے ساتھ ظاہر کرتا تھا اس کی کوششیں آخر دم تک برابر جاری رہیں۔ یہ اسی کی ہمت اور اسی کا حوصلہ تھا جو اس کی ذات پر ختم ہو گیا۔ (زیادہ اہم)

23. سرسید کو ہمیشہ اپنے کنبے کے ساتھ حد سے زیادہ لگاؤ رہا ہے۔ بھائی کی موت کا صدمہ ان کو بیس برس نہیں بھولا۔ سنا ہے کہ ان کے عزیز ان کے سامنے ان کے بھائی کا ذکر اس لئے نہیں کرتے تھے کہ ان کا داغ تازہ ہو جائے گا۔ بہت مدت کے بعد ان کی بھتیجی کے منہ سے باپ کا ذکر نکل گیا تھا۔ سرسید کی ایسی حالت متغیر ہو گئی کہ گویا آج ہی ان کے بھائی کا انتقال ہوا ہے۔ اپنی والدہ کے ساتھ جیسی ان کی وابستگی تھی ایسی بہت ہی کم سنی گئی ہے۔

www.pakcity.org

24. موجودہ زمانے میں علم علاج کے جو دو طریقے یعنی علاج بالدوا (میڈیسن) اور علاج بالجراحت (سرجری) ہسپتال میں مروجہ ہیں' ان کے متعلق یہ خیال عام ہے کہ اگرچہ مغربی طب 'یعنی ایلوپیتھی دیسی طب ہی کا چربہ ہے' اگر جراحت 'یعنی سرجری خاص مغربی ڈاکٹروں کی چیز ہے جس میں کوئی ان کا ہمسر نہیں ہے۔ لیکن اس خیال کے پھیلنے کی وجہ محض یہ ہے کہ ہمارے عوام اسلامی دور کے عظیم سرجن ابوالقاسم زہراوی کے نام اور اس کے کارناموں سے واقف نہیں' ورنہ یہ حقیقت ہے کہ زہراوی ہی وہ عظیم شخصیت ہے جس نے اہل یورپ کو سرجری کے فن سے روشناس کرایا۔

25. زاہروی کی اس کتاب کا نام تصریف ہے۔ یہ پوری کتاب یوں تو علم علاج کی دونوں شاخوں طب یعنی میڈیسن اور جرات یعنی سرجری پر مشتمل ہے، لیکن اس کا سب سے اہم حصی سرجری کا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس سے پہلے طب تعنی میڈیسن تو عربی میں بہت سی کتابیں لکھی جا چکی تھیں لیکن جراحت یعنی سرجری پر اعلی معیار کی پہلی مفصل کتان تصریف کا ذکر آتا ہے تو اس سے تصریف یعنی سرجری کی کتاب ہی مراد ہوتی ہے۔

26. یورپ میں ازمنہ وسطی سے لے کر اٹھارویں صدی تک تمام مغربی مصنف جنھوں نے سرجری پر کتابیں لکھیں ہیں، ابوالقاسم زہراوی کی فنی قابلیت کے معترف ہیں اور جابجا اس کتاب سے حوالے دیتے ہیں۔ ان میں سے بعض نے تو صاف طور پر امر کا اظہار کر کیا ہے کہ فن جراحت میں زہراوی ایک استاد کامل کی حیثیت رکھتا ہے اور اہل یورپ نے ابتدا سرجری میں جو کچھ حاصل کیا ہے وہ صرف زہراوی کی بدولت ہے۔

27. دوپہر ہی سے انھوں نے تیاریاں شروع کیں۔ حجامت بنائی، صابن سے نہائے۔ سر میں تیل ڈالا، دقت کپڑوں کی تھی۔ مدت گزری، جب انھوں نے ایک اچکن بنوائی تھی۔ اس کی حالت بھی ان کی سی تھی جیسے ذرا سی سردی یا گرمی سے انھیں زکام یا سر درد ہو جاتا تھا اسی طرح وہ اچکن بھی نازک مزاج تھی۔ اسے نکالا اور جھاڑ پونچھ کر رکھا۔

28. یوں گھر سے نکل کر دکان داروں سے آنکھ بچا کر جاتے تھے مگر آج وہ گردن اٹھائے ان کے سامنے جا رہے تھے۔ آگ وہ ان تقاضوں کا دندان شکن جواب دینے کو تیار تھے مگر شام کا وقت تھا ہر ایک دکان پر خریداروں کا ہجوم تھا۔ کوئی ان کی طرف نہیں دیکھتا تھا۔ جس رقم جو وہ بہت زیادہ سمجھتے تھے، وہ دکان داروں کی نگاہوں میں معمولی تھی۔ کم از کم ایسی نہ تھی جس کی خاطر وہ کسی کی عزت اتار کر رکھ دیں۔

29. "اب تم کیسے سمجھاؤں۔ ہر شخص کے دل میں اعزاز و احترام کی بھوک ہوتی ہے۔ تم پوچھو گی یہ بھوک کیوں ہوتی ہے؟ اس لیے کہ یہ ہماری روح کے ارتقاء کی ایک منزل ہے۔ ہم اس عظیم الشان طاقت کا لطیف حصہ ہیں جو ساری دینا میں حاضر و ناظر ہے۔ جزو میں کل کی خوبیاں ہونا لازمی امر ہے۔ اس لیے جاہ و رفعت علم وفضل کی جانب ہمارا فطری میلان ہے۔ میں اس ہوس کی معیوب نہیں سمجھتا۔ ہاں! چونکہ دل میں ضعف ہے۔ اہل کی حرف گیریوں کا خیال قدم قدم پر دامن گیر ہو جاتا ہے۔"

30. شام کے وقت حضرت قمر اپنی چھٹی پرانی اچکن، سڑے ہوئے جوتے اور بے تکی سے ٹوپی پہنے گھر سے نکلے تو گنوار اچکے سے معلوم ہوتے تھے۔ ڈیل ڈول اور چہرے مہرے کے آدمی ہوتے تو اس ٹھاٹھ میں بھی شان ہوتی۔ فربہی بجائے خود بارعب شے ہے مگر ادبی خدمت اور فربہی میں خدا واسطے کا بیر ہے اگر ادیب موٹا تازہ ہے تو سمجھ لیجئے کہ اس میں سوز نہیں، لوچ نہیں، دل نہی؟ں۔ پھر بھی اکڑے جاتے تھے۔ ایک ایک عضو سے غرور ٹپکتا تھا۔ (زیادہ اہم)

31. حضرت قمر کی باچھیں کھل گئی۔ دل کی مراد پوری ہوئی۔ بولے میں بھولا نہیں ہوں حافظ صاحب ان دنوں کام کی اس قدر زیادتی رہی کہ گھر سے نکلنا دشوار تھا۔ روپیا تو ہاتھ نہیں آتا پر آپ کی دعا سے قدر شناسوں کی کمی نہیں۔ دو چار آدمی گھیرے ہی رہتے ہیں۔ زندگی وبال ہے۔ اس وقت بھی راجا صاحب........ اجی وہی نکڑ والے بنگلے میں رہتے ہیں ان ہی کے ہاں جا رہا ہوں۔ روز کوئی نہ کوئی ایسا موقع ہی آتا رہتا ہے۔

32. قمر اپنے اوپر جھلا رہے تھے۔ دعوتی کارڈ پا کر وہ پھولے نہ سمائے تھے لیکن یہاں آ کر ان کی جس قدر تذلیل ہوئی اس کو دیکھ کر اپنا اطمینان کا جھونپڑا جنت سے کم نہ تھا۔ انھوں نے اپنے آپ کو طعن کی۔ "تمھارے جیسے عزت کے ہوس مندوں کی یہی سزا ہے۔ اب تو آنکھیں کھلیں کہ تم کتنی عزت کے مستحق ہو۔ تم خود اس غرض مند دنیا میں کسی کے کام نہیں آ سکتے۔ وکیل تمھارا احترام کیوں کریں؟ تم ان کے موکل نہیں ہو"

33. چراغ کا کام جلنا ہے۔ اس کی روشنی پھیلتی ہے یا اس کے سامنے کوئی دیوار ہے، اسے اس سے مطلب نہیں۔ میرا بھی ایسا کون دوست، شناسا یا رشتہ دار ہے جس کا میں شرمندہ احساں نہیں۔ یہاں تک کہ اب گھر سے نکلنے کی شرم آتی ہے۔ اطمینان صرف اتنا ہی کہ لوگ مجھے بدنیت تصور نہیں کرتے خواہ وہ میری کچھ زیادہ امداد نہ کر سکیں مگر انہوں نے مجھ سے ہمدردی ہے۔ میری خوشی کے لئے اس قدر کافی ہے کہ آج مجھے ایک رئیس نے بلایا ہے۔

34. یہ ہفتے کی شام تھی۔ بھرپور جاڑے کا زمانہ۔ سرد اور تند ہوا کسی تیز دھات کی طرح جسم پر آ کے لگتی مگر اس نوجوان پر اس کا کچھ اثر معلوم نہیں ہوتا تھا۔ لوگ خود کو گرم کرنے کے لیے تیز تیز قدم اٹھا رہے تھے مگر اسے اس کی ضرورت نہ تھی جیسے اس کڑکڑاتے جاڑے میں اسے ٹہلنے میں بڑا مزا آ رہا تھا۔

35. مال روڈ پر موٹروں اور بائیسکلوں کا تانتا بندھا ہوا تو تھا ہی پٹڑی پر چلنے والوں کی بھی کثرت تھی۔ علاوہ ازیں سڑک کی دو رویہ دکانوں میں خرید و فروخت کا بازار بھی گرم تھا۔ جن کم نصیبوں کو نہ تفریح کی طبع کی استطاعت تھی نہ خرید و فروخت کی وہ دور ہی سے کھڑے کھڑے ان تفریح گاہوں اور دکانوں کی رنگارنگ روشنیوں سے جی بہلا رہے تھے۔

36. نوجوان سیمنٹ کی بینچ پر بیٹھا اپنے سامنے سے گزرتے ہوئے زن و مرد کو غور سے دیکھ رہا تھا۔ اس کی نظر ان کے چہروں سے کہیں زیادہ ان کے لباس پر پڑتی تھیں۔ ان میں ہر وضع اور ہر قماش کے لوگ تھے۔ بڑے بڑے تاجر، سرکاری افسر، لیڈر، فن کار، کالجوں کے طلبہ اور طلبات، نرسیں، اخباروں کے نمائندے، دفتروں کے بابو زیادہ تر لوگ اوور کوٹ پہنے ہوئے تھے۔ ہر قسم کے اوور کوٹ، قراقلی کے بیش قیمت اوور کوٹ سے لے کر خاکی پٹی کے پرانے فوجی اوور کوٹ تک جنھیں نیلام میں خرید اگیا تھا۔

pakcity.org

37. اب وہ ہائی کورٹ کی عمارتوں کے سامنے سے گزر رہا تھا۔ اتنا کچھ چل لینے کے بعد بھی اس کی طبیعت کی چونچالی میں کچھ فرق نہیں آیا تھا، نہ تکان محسوس ہوئی تھی نہ اکتاہٹ۔ یہاں پٹڑی پر چلنے والوں کی ٹولیاں کچھ چھٹ سی گئی تھیں اور ان میں کافی فاصلہ رہنے لگا تھا اس نے اپنی بید کی چھڑی کو ایک انگلی پر گھمانے کی کوشش کی مگر کامیابی نہ ہوئی اور چھڑی زمین پر گر پڑی "او سوری" کہ زمین پر جھکا اور چھڑی کو اٹھالیا۔

38. بلاشبہ اس وقت تک وہ دم توڑ چکا تھا۔ اس کا جس سنگ مرمر کی میز پر بے جان پڑا تھا۔ اس کا چہرہ جو پہلے چھت کی سمت تھا کپڑے اتارنے میں دیوار کی طرف مڑ گیا تھا۔ معلوم ہوتا تھا کہ جسم اور اس کے ساتھ روح کی برہنگی نے اسے خجل کر دیا اور وہ اپنے ہم جنسوں سے آنکھیں چرا رہا تھا۔

39. وہ مجھ سے کارڈ لے کر یوں چلا جیسے دنیا جہاں کی دولت سمیٹے لے جا رہا ہے۔ میں نے کارڈ پر لکھ دیا تھا، جبار صاحب! اس کا کام کر دیجیے۔ بے چارا بڑا ہی غریب آدمی ہے۔ دعائیں دے گا۔ اور مجھے یقین تھا کہ کام ہو جائے گا۔ ڈاکٹر کو صرف اتنا ہی تو دیکھنا تھا کہ آنکھ پوری طرح بجھ گئی ہے یا تھوڑی بہت رمق باقی ہے۔

(زیادہ اہم)

40. کپڑے تو میں بدل رکھے تھے البتہ میں اپنے تیور بدلنے کی کوشش کرنے لگا۔ پھر اچانک خیال آیا کہ کتنا چھوٹا آدمی ہوں دو پیسے یا دو روپے یا چلو دو لاکھ کی بھی بات نہیں۔ دو آنکھوں کی بات ہے اور جھوٹ بولے جا رہا ہوں۔ مجھے فیکے کے سامنے اعتراف کر لینا چاہیے کہ میں تمھارے لیے کچھ نہیں کر سکا۔ پھر میں نے وہ فقرے سوچے جو مجھے فیکے کے سامنے اس انداز سے ادا کرنے تھے کہ اسے سچی بات بھی معلوم ہو جائے اور اسے دکھ بھی نہ ہو۔ (زیادہ اہم)

41. شام کی بڑھتی ہوئی اداس تاریخی میں سامنے کی ہر چیز آہستہ آہستہ دھندلی پڑتی جا رہی تھی۔ اس نے نظریں پھر ا پھرا کر بغیر پلستر کی دیواروں کو دیکھنا شروع کیا جو اندھیرے میں ڈوب کر بھیانک ہوتی چلی جا رہی تھیں جیسے وہ سیاہ رنگ میں نہا گئی ہوں!

42. ہر چیز مہنگائی کی انتہا کو پہنچ چکی تھی لیکن دکان کا پرانا منشی اتنا ہی سستا تھا جتنا بیس سال پہلے۔ اس کی آنکھوں کے سامنے لڑائی شروع ہونے سے قبل جو چیزیں دو پیسے کو لے کر دکان میں بھری گئی تھیں۔ وہ لڑائی شروع ہوتے ہی مہنگی ہوئے ہی چلی گئیں یہاں تک کہ دو پیسے کی چیز نے آٹھ سے دس گنا نفع دیا، گویا چیزیں جیسے جیسے پرانی ہو گئیں ویسے ویسے قیمتیں بھی لیکن اس پرانے منشی کے دس روپے کی قیمت بازار میں بڑھتی ہی چلی گئی۔ دکان میں ہن برس رہا تھا۔ مالک کے نام پر بینک میں سونے چاندی کے پہاڑ کھڑے ہو رہے تھے۔

43. دکان میں ہن برس رہا تھا۔ مالک کے نام پر بینکوں میں سونے چاندی کے پہاڑ کھڑے ہو رہے تھے تو اسے کیا۔ یہ وہی مثل ہے کہ بی بی عید آئی۔ جواب ملا۔ دور موئی تجھے اپنی ٹکیا روٹی سے مطلب۔ اسے تو جیسے اپنے دس روپوں کے سائے میں بیٹھا دیا گیا تھا۔ جہاں ضروریات زندگی کی قیمتوں کا دائرہ اکار روز بروز تنگ ہی ہوتا جا رہا تھا۔ اس نے سنا کہ مل مزدوروں نے مہنگائی بھتہ لینا شروع کر دیا۔ کسان کی بن آئی۔ معمولی دکانوں کے ملازموں کی تنخواہوں میں بھی اضافہ ہو گیا اور یہاں تک بوجھ اٹھانے والوں نے بھی اپنی مزدوری بڑھا دی تو اس کے دل میں امنگ اٹھی کہ مالک سے صاف کہہ دے کہ میری تنخواہ بڑھا دے۔ (زیادہ اہم)

44. الجھن پیچ و تاب کھاتی اپنی چارپائی پر لڑھک گئی۔ اس کا جی گھبرا رہا تھا اور ہر طرف سے سفید نئے کپڑوں کی کھڑکھڑاہٹ صاف سنائی دے رہی تھی۔ اس کا بھی جی چاہ رہا تھا کہ وہ زور زور سے رو کر اپنے ابا کی قناعت پسندی کا ڈھنڈورا پیٹے........ لیکن اس سے رویا بھی نہ گیا۔ آنسوؤں کا ذخیرہ جیسے حلق میں پھنس کر رہ گیا تھا۔

45. اسے اپنے ابا پر غصہ آ رہا تھا کہ آخر وہ اس برائے نام روشنی پر قناعت کیوں کرتے ہیں؟ مٹی کا تیل اسے روزانہ کیوں نہیں ملتا؟ جب کہ گلی کے نکر والے خوبصورت دو منزلہ گھر میں تمام رات بڑی بڑی لالٹینوں کی روشنی ہوتی رہتی ہے........ لیکن اس کا جھنجھلایا ہوا دماغ یہ سوچ نہ سکا کہ اگر تیل لڑے بھڑے ملنے بھی لگے تو اس مد کے لیے دو پیسے روز کس کے گھر سے آئیں جب کے باپ کو سخت محنت کی قیمت اتنی ہی ملتی ہے کہ وہ جیے تو کیا ہاں جینے کی بھونڈی سی نقل اتار تا ہے۔

46. نہ تم مجرم 'نہ میں گنہ گار- تم مجبور' میں ناچار- لو اپ کہانی سنو 'میری سر گزشت میری زبانی سنو- نواب مصطفیٰ خاں بہ میعاد سات برس کے قید ہو ہو گئے تھے 'سوان کی تقصیر معاف ہوئی اور ان کو رہائی ملی- صرف رہائی کا حکم آیا ہے- جہانگیر آباد کی زمینداری اور دلی کی املاک اور پنسن کے باب میں ہنوز کچھ حکم نہیں ہوا- ناچار وہ رہا ہو کر میرٹھ ہی میں ایک دوست کے مکان میں ٹھہرتے ہیں-

47. میرٹھ سے آکر دیکھا کہ یہاں بڑی شدت ہے اور یہ حالت ہے گوروں کی پاسبانی قناعت نہیں ہے- لاہوری دروازی کا تھانے دار مونڈ بچھا کر سڑک پر بیٹھتا ہے جو باہر سے گورے کی آنکھ بچا کر آتا ہے، اس کو پکڑ کر حوالات میں بھیج دیتا ہے- حاکم کے ہاں سے پانچ پانچ بید لکھتے ہیں یا دو روپے جرمانہ لیا جاتا ہے آٹھ دن قید رہتا ہے، اس سے علاوہ سب تھانوں پر حکم ہے کہ دریافت کرو، کون بے ٹکٹ مقیم ہے اور ٹکٹ رکھتا ہے-

48. کل سے یہ حکم نکلا کہ یہ لوگ شہر سے باہر مکان دوکان کیوں بناتے ہیں؟ جو مکان بن چکے ہیں انھیں ڈھادو اور آئندہ کی ممانعت کا حکم سنادو اور یہ بھی مشہور ہے کہ پانچ ہزار ٹکٹ چھاپے گئے ہیں جو مسلمان شہر میں اقامت چاہے، مقدرر مقدور نذرانہ نہ دے- اس کا اندازہ قرار دینا حاکم کی رائے پر ہے- روپیادے اور ٹکٹ لے- گھر برباد ہو جائے، آپ شہر میں آباد ہو جائے- آج تک یہ صورت ہے، دیکھیے شہر کے بسنے کی کون مہورت ہے؟ جو رہتے ہیں وہ بھی اخراج کیے جاتے ہیں یا جو باہر پڑے ہوئے ہیں وہ شہر میں آتے ہیں؟

49. جولائی سے مینہ شروع ہوا- شہر میں سیکڑوں مکان گرے اور مینہ کی نئی صورت، دن رات میں دو چار بار برسے اور ہر بار اس زور سے کہ ندی نالے بہ نکلیں- بالا خانے کا جو دالان میرے اٹھنے بیٹھے سونے جاگنے، جینے مرنے کا محل ہے، اگرچہ گرا نہیں لیک چھت چھلنی ہو گئی، کہیں چلچی، کہیں اُگالدان رکھ دیا- قلمدان، کتابیں اٹھا کر توشے خانے کی کوٹھڑی میں رکھ دیے- مالک مرمت کی طرف متوجہ نہیں- کشتی نوح میں تین مہینے رہنے کا اتفاق ہوا- اب نجات ہوئی ہے نواب صاحب کی غزلیں اور تمھارے قصائد دیکھے جائیں گے- (زیادہ اہم)

50. میر بادشاہ میرے پاس آئے تھے- تمھاری خیر و عافیت ان سے معلوم ہوئی تھی- میر قاسم علی صاحب مجھ سے نہیں ملے- پرسوں سے نواب مصطفیٰ خاں صاحب یہاں آئے ہیں- ایک ملاقات ان سے ہوئی ہے- ابھی یہیں رہیں گے، بیمار ہیں، احسن اللہ خاں معالج ہیں، فصد ہو چکی ہے، جونکیں لگ چلی ہیں، اب مسہل کی فکر ہے، سوا اس کے سب طرح کی خیر و عافیت ہے- میں ناتواں بہت ہو گیا ہوں، گویا صاحب فراش ہوں- کوئی شخص نیا تکلف کی ملاقات کا آجائے تو اٹھ بیٹھتا ہوں، ورنہ پڑا رہتا ہوں- لیٹے لیٹے خط لکھتا ہوں لیٹے لیٹے مسودات دیکھتا ہوں- اللہ اللہ!

51. تم سچ کہتے ہو کہ بیت مسودے اصلاح کے واسطے فراہم ہوئے ہیں مگر یہ نہ سمجھنا کہ تمہارے ہی قصائد پڑے ہیں- نواب صاحب کی غزلیں بھی اس طرح دھری ہوئی ہیں- برسات کا حال تمہیں بھی معلوم ہے اور یہ بھی جانتے ہو کہ میرا مکان گھر کا نہیں ہے- کرائے کی حویلی میں رہتا ہوں- جولائی سے مینہ شروع ہوا- شہر میں سینکڑوں مکان گرے اور مینہ کی نئی صورت دن میں دو چار بار برسے اور ہر بار اس زور سے کہ ندی نالے بہہ نکلیں- بالا خانے کی جو دالان میرے اٹھنے بیٹھنے، سونے جاگنے، جینے مرنے کا محل ہے اگرچہ انہیں لیکن چھت چھلنی ہو گئی ہے- مالک مرمت کی طرف متوجہ نہیں- کشتی نوح میں تین مہینے رہنے کا اتفاق ہوا

52. میں تو اپنے آپ کو اس درد کی وجہ سے رفتنی سمجھتا تھا مگر محض اس خیال سے تسکین تھی کہ پاؤں کا درد ہے- حرکت محال ہے، رفتنی نہیں آمدنی ہوں- باقی خدا کے فضل و کرم سے خیریت ہے کہ آپ کا مزاج بخیر ہو گا- ممکن ہو تو لاہور ضرور آیئے اور لوگوں کو اپنا تازہ کلام بھی سنایئے-

53. میں نومبر کو لاہور واپس آ گیا تھا مگر ترشی کے زیادہ استعمال سے دانت میں سخت درد ہو گیا جس نے کئی روز تک بے قرار رکھا- اب خدا کے فضل سے بالکل اچھا ہوں- رسالہ ایسٹ اینڈ ویسٹ (انگریزی) کے اگست کے نمبر میں ڈکٹر عبد الرحمٰن صاحب نے ایک ریویو دونوں مثنویوں پر لکھا ہے- نہایت قابلیت سے لکھا ہے- اگر اس ریویو کی کوئی کاپی مل گئی تو ارسال خدمت کروں گا-

54. میں نے آپ کی طرف سے ہر چند عذر کیا مگر وہ مُصر ہے- آخر میں نے اس سے وعدہ کیا کہ مولانا کی خدمت میں عرض کروں گا- ایسی فرمایش کرتے ہوئے حجاب آتا ہے کہ مجھے آپ ضعف و ناتوانی کا حال معلوم ہے / تاہم اگر کسی روز طبیعت شگفتہ ہو اور آلام و افکار کا احساس، شگفتگی طبع سے کم ہو گیا ہو تو دس پندرہ چطور اس کی خاطر لکھ ڈالیے- یہ لڑکا آپ کا غائبانہ مرید ہے-

Please visit for more data at: www.pakcity.org

55. ایک دو غلط فہمیاں البتہ ضرور رفع کرنا چاہتا ہوں۔ لاہور پنجاب میں واقع ہے لیکن اب پنج آب نہیں رہا۔ اس پانچ دریاؤں کی سر زمین میں اب صرف ساڑھے چار دریا بہتے ہیں اور جو نصف دریا ہے وہ تو اب بہنے کے قابل نہیں رہا۔ اس کو اصطلاح میں راوی ضعیف کہتے ہیں۔ ملن کا پتا یہ ہے کہ شہر کے قریب دو پل بنے ہوئے ہیں۔ ان کے نیچے ریت میں یہ دریا لیٹا رہتا ہے، بہنے کا شغل عرصے سے بند ہے اس لیے یہ بتانا بھی مشکل ہے کہ شہر دریا کے دائیں کنارے پر واقع ہے یا بائیں کنارے پر۔

56. لاہور تک پہنچنے کے کئی راستے ہیں لیکن دو ان میں سے بہت مشہور ہیں، ایک پشاور سے آتا ہے، دوسرا دہلی سے۔ وسطی ایشیا کے حملہ آور پشاور کے راستے اور یوپی کے حملہ آور دہلی کے راستے وار ہوتے ہیں۔ اول الذکر اہل سیف کہلاتے ہیں اور غزنوی یا غوری تخلص کرتے ہیں۔ مؤخر الذکر اہل زبان کہلاتے ہیں۔ یہ بھی تخلص کرتے ہیں اور اس میں یس طولیٰ رکھتے ہیں۔ (زیادہ اہم)

57. بہم رسانی آب کے لیے ایک اسکیم عرصے سے کمیٹی کے زیر غور ہے۔ یہ اسکیم نظام سقے کے وقت سے چلی آتی ہے لیکن مصیبت یہ ہے کہ نظام سقے کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے اہم مسودات بعض تو تلف ہو چکے ہیں اور جو باقی ان کے پڑھنے میں بہت دقت پیش آ رہی ہے۔ اس لیے ممکن ہے کہ تحقیق و تدقیق میں ابھی چند سال لگ جائیں عارضی طور پر پانی کا یہ نظام کیا گیا ہے کہ فی الحال بارش کے پانی کو حتی الوس شہر سے باہر نکلنے نہیں دیتے، اس میں کمیٹی کو بیت کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اُمید کی جاتی ہے کہ تھوڑے ہی عرصے میں ہر محلے کا اپنا ایک دریا ہو گا جس میں رفتہ رفتہ مچھلیاں پیدا ہوں گی اور ہر مچھلی کے پیٹ میں کمیٹی کی انگوٹھی ہو گی جو رائے دہندگی کے موقعے پر ہر رائے دہندہ پہن کر آئے گا۔ (زیادہ اہم)

58. تیسری قسم خیالی طلبہ کی ہے۔ یہ اکثر روپ۔ اخلاق اور آوارہ گون اور جمہوریت پر با آواز بلند تبادلہ خیالات کرتے پائے جاۓ ئ ہیں اور آفرینش اور نفسیات کے متعلق نئے نئے نظریات پیس کرتے رہتے ہیں۔ صحت جسمانی کو ارتقائے انسانی ضروری سمجھتے ہیں۔ اس لئے علی الصبح پانچ چھے ڈینٹر پیلتے ہیں اور شام کو ہوسٹل کی چھت پر گہرے سانس لیتے ہیں۔ گاتے ضرور ہیں لیکن اکثر بے سر گاتے ہیں کہ نہ تو ان کی آواز اچھی ہوتی ہے اور نہ ہی سر تال۔

59. چوتھی قسم خالی طلبہ کی ہے۔ یہ طلبہ کی خالص ترین قسم ہے اس کا دامن کسی قسم کی آلائش سے تر ہونے نہیں پاتا۔ کتابیں، امتحانات، مطالعہ او اسی قسم کے خرخشے کبھی ان کی زندگی میں داخل نہیں ہوتے۔ جس سے معصومیت کو لے کر وہ کالج میں پہنچے تھے۔ اسے آخر تک ملوث نہیں ہونے دیتے اور تعلیم اور نصاب اور درس کے ہنگاموں میں اس طرح زندگی بسر کرتے ہیں جس طرح بتیس زبانوں میں زبان رہتی ہے۔

60. نظام سقے کے مسودات سے اس قدر ضرور ثابت ہوا ہے کہ پانی پہنچانے کے لیے نل ضروری ہیں۔ چنانچہ کمیٹی نے کروڑوں روپے خرچ کر کے جا بجا نل لگوا دیے ہیں۔ فی الحال ان میں ہائیڈروجن اور آکسیجن بھی بھری ہے لیکن ماہرین کی رائے ہے کہ ایک نہ ایک دن یہ گیسیں ضرور مل کر پانی بن جائیں گی۔ چنانچہ بعض نلوں میں اب بھی چند قطرے روزانہ ٹپکتے ہیں۔ اہل شہر کو ہدایت کی گئی ہے کہ اپنے اپنے گھڑے نلوں کے نیچے رکھ چھوڑیں تاکہ عین وقت پر تاخیر کی وجہ سے کسی کی دل شکنی نہ ہو۔ شہر کے لوگ اس بات پر بہت خوشیاں منا رہے ہیں۔

61. تانگوں میں بناسپتی گھوڑے استعمال کئے جاتے ہیں۔ بناسپتی گھوڑا شکل میں صورت میں دم دار ستارے سے ملتا ہے کیوں کہ اس گھوڑے کی ساخت میں دم زیادہ اور گھوڑا کم پایا جاتا ہے۔ حرکت کے وقت اپنی دم دبا لیتا ہے اور ضبط نفس سے اپنی رفتار میں ایک سنجیدہ اعتدال پیدا کرتا ہے تاکہ سڑک کا ہر تاریخی گڑھا اور تانگے کا ہر ہچکولا اپنا نقش آپ پر ثبت کرتا جائے اور آپ کا ہر ایک مسام لطف اندوز ہو سکے۔ (زیادہ اہم)

62. طلبہ کی کئے قسمیں ہوتی ہیں جن میں مشہور چند ایک مشہو ہیں، قسم اول جمالی کہلاتی ہے۔ یہ طلبہ عام طور پر پہلے درزیوں کے ہاں تیار ہوتے ہین بعد ازاں دھوبی اور پھرنائی کے پاس بھیجے جاتے ہیں اور اس عمل کے بعد کسی ریستوران میں ان کی نمائش کی جاتی ہے۔ دوسرے قسم جلالی طلبہ کی ہے۔ ان کا شجرہ جلال الدین اکبر سے ملتا ہے، اس لئے ہندوستان کا تخت و تاج ان کی ملکیت سمجھا جاتا ہے۔ شام کے وقت چند مصاحبوں کو ساتھ لیے نکلتے اور جو دوسخا کے خم لنڈھاتے پھرتے۔ (زیادہ اہم)

Please visit for more data at: www.pakcity.org

63. لاہور کے ہر مربع انچ میں ایک انجمن موجود ہے، پریزیڈنٹ البتہ تھوڑے ہیں۔ اس لئے فی الحال صرف تین اصحاب ہی ہیں جو یہ اہم فرض ادا کر رہے ہیں۔ چوں کہ ان انجمنوں کے اغراض و مقاصد مختلف نہیں اس لیے بساط اوقات ایک ہی صدر صبح کسی مذہبی کانفرنس کا افتتاح کرتا ہے اور شام کو کسی کرکٹ ٹیم کے ڈنر میں شامل ہاتا ہے۔ اس سے ان کا مطمع نظر وسیع رہتا ہے۔ تقریر عام طور پر ایسی ہی ہوتی ہے جو دونوں موقعوں پر کام آسکتی ہے۔ چنانچہ سامعین کو بہت سہولت رہتی ہے۔

64. شکاری رات بھر بڑے مزے سے سویا اور جب صبح ہوئی تو خوش آنکھیں ملتا ہوا اُٹھا کہ درخت پر چڑھ کر گھونسلے میں سے بچے نکالے اور اپنے گھر کی راہ لے۔ اس نے اُٹھ کر اپنا سامان وغیرہ سمیٹا اور جوں ہی درخت پر چڑھنے کے لیے اس کے پاس گیا، اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ وہ حواس باختہ ہو گیا۔ گھبراہٹ اور خوف میں اسے اپنا ہوش نہ رہا۔

65. ہم اس دھرتی کا گز بنے اور بحر ظلمات میں گھوڑے دوڑا آئے لیکن ہمیں تو ہر چیز چپٹی ہی نظر آئی۔ دنیا سے زیادہ تو ہم خود گول ہیں کہ پیکنگ سے لڑھکے تو پیرس پہنچ گئے اور کوپن ہیگن سے پھسلے تو کولمبو میں آکر رُکے بلکہ جا کر تا پہنچ کر دم لیا۔ دنیا کے گول ہونے پر اصرار کرنے والوں کا کہنا ہے کہ یقین نہ ہو تو مشرق کی طرف سے جاؤ، چکر کاٹ کر مغرب کی طرف سے پھر اپنے تھان پر آکر کھڑے ہو گے۔

66. ہم سوچتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو مشرق ہاتھ میں رہے، نہ مغرب۔ کیا عجب سندباد کی طرح کسی نادیدہ جزیرے میں جانکلیں جہاں کسی پیر تسمہ پا سے مڈبھیڑ کا بھی اتنا خطرہ ہے جتنا شہزادی مہر افروز کے ہم پر جان سے عاشق ہونے کا۔ بلکہ پہلا امکان کچھ زیادہ ہی ہے تاہم اے دوستو! اب کیا ہو سکتا ہے۔

67. رشک آتا ہے دنیا میں ایسے بھی لوگ ہیں کہ کبھی قید مقام سے نہیں گزرتے۔ گوجرانوالہ تک گئے بھی تو دوسرے روز گھر لوٹ آئے۔ ہم سے پوچھیے جو مزا تھرمل کا کرتا پہن، قوام والا پان گلے میں دبا، ٹانگ پر ٹانگ دھرے گھر میں "داستان امیر حمزہ" پڑھنے اور لمبی تان کر سونے میں ہے وہ جگہ جگہ مارے مارے پھرنے میں کہاں، قیام کی راحتیں اور برکتیں کہاں تک بیان کی جائیں۔ نہ پاسپورٹ کی فکر نہ ویزا کے لیے بھاگ دوڑ۔ نہ فارن ایکسچینج کا ٹنٹا، نہ ہوائی کمپنیوں کے دفتروں کے پھیرے کہ بھائی ایک سواری ہم بھی ہیں۔ بٹھالو۔ ہمیں کہیں چند کے قیام کا تجربہ ہو تو ایسا زبردست قیام نامہ لکھیں کہ لوگ حریفوں کے سفر ناموں کو بھول جائیں۔

68. ایک عام خوش فہمی جس میں تعلیم یافتہ اصحاب بالعموم اور اُردو شعرا بالخصوص عرصے مبتلا ہیں، یہ ہے کہ مرغ صرف صبح اذان دیتے ہیں۔ اٹھارہ مہینے اپنی عادات و خصائل کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد اس نیتجے پر پہنچا ہوں کہ یا تو میں جان بوجھ کر عین اس وقت سوتا ہوں جو قدرت نے مرغ کے اذان دینے کے لیے مقرر کیا ہے یا یہ ادبدا کر اس وقت اذان دیتا ہے جب خدا کے گناہگار بندے خواب غفلت میں پڑے ہوں۔

69. اب یہاں یہ سوال کیا جا سکتا ہے کہ آخر مرغ اذان کیوں دیتا ہے؟ ہم پرندوں کی نفسیات کے ماہر نہیں۔ البتہ معتبر بزرگوں سے سنتے چلے آئے ہیں کہ صبح دم چڑیوں چہچہانا اور مرغ کی اذان دراصل عبات ہے لہٰذا جب مرزا عبدالودود بیگ نے ہم سے پوچھا کہ مرغ اذان کیوں دیتا ہے؟ تو ہم نے سیدھے سبھاؤ یہی جواب دیا کہ اپنے رب کی حمد و ثنا کرتا ہے۔ کہنے لگے "صاحب اگر یہ جانور واقعی اتنا عبادت گزار ہے تو لوگ اسے اتنے شوق سے کھاتے کیوں ہیں؟"

70. ایک دن موسلا دھار بارش ہو رہی تھی۔ تھکا ماندہ بارش میں شرابور گھر پہنچا تو دیکھا کہ تین مرغے میرے پلینگ کے ہیں۔ سفید چادر پر جا بجا پنجوں کے نشان تھے۔ البتہ میری قبل از وقت واپسی کے سبب جہاں جہاں جگہ خالی رہ گئی وہاں سفید دھبے نہایت معلوم ہو رہے تھے۔ میں نے ذرا درشتی سے سوال کیا آخر یہ گلا پھاڑ پھاڑ کے کیوں چیخ رہے ہیں؟

71. ایک اور سنگین غلط فہمی جس میں خواص عوام مبتلا ہیں ور جس کا ازالہ میں رفاہ عام کے لئے نہایت ضروری خیال کرتا ہوں، یہ ہے کہ مرغیاں ڈربے اور ٹاپے میں رہتی ہیں۔ میرے ڈیڑھ سال کے مختصر مگر بھرپور تجربے کا نچوڑ یہ ہے کہ مرغیاں ڈربے کے سوا ہر جگہ نظر آتی ہیں اور جہاں نظر آئیں وہاں اپنے وردونزول کا نا قابل تردید ثبوت چھوڑ جاتی ہیں۔

سوال نمبر 2 : درج ذیل نظموں کے خلاصے تیار کریں۔

1. تسلیم و رضا	2. خطبات بہ جوانانِ اسلام (زیادہ اہم)
3. میدانِ کربلا میں صبح کا منظر (زیادہ اہم)	4. لوکل بس
5. مستقبل کی جھلک (زیادہ اہم)	6. وحدانیت (زیادہ اہم)
7. پیغام	

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل نثر کا خلاصہ تحریر کریں۔(مصنف کا نام بھی تحریر کریں)

pakcity.org

1. اپنی مدد آپ (زیادہ اہم)	2. اوور کوٹ	3. لاہور کا جغرافیہ
4. سر سید کے اخلاق و خصائل	5. سفارش (زیادہ اہم)	6. دوستی کا پھل (زیادہ اہم)
7. ادیب کی عزت	8. چراغ کی لو (زیادہ اہم)	9. اور گھر آنا مرغیوں کا

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل مکالمے تیار کریں۔

1	دو دوستوں کے درمیان بجلی کے بحران پر مکالمہ	8	دو دوستوں کے درمیان ہم نصابی سرگرمیاں کے موضوع پر مکالمہ
2	دو سہیلیوں کے مابین فیشن کے موضوع پر مکالمہ	9	سڑکوں پر ٹریفک کی روانی میں خلل کے بارے میں دو دوستوں کے درمیان مکالمہ
3	بے روزگاری کے بارے میں دو دوستوں میں مکالمہ (زیادہ اہم)	10	بڑھتی ہوئی رشوت ستانی کے بارے میں دو دوستوں کے درمیان مکالمہ (زیادہ اہم)
4	دو دوستوں میں موبائل فون کے استعمال پر مکالمہ (زیادہ اہم)	11	دو دوستوں کے درمیان ٹیوشن پڑھنے اور نہ پڑھنے کے حوالہ سے مکالمہ (زیادہ اہم)
5	اُستاد اور شاگرد کے درمیان مطالعہ کتب کی اہمیت پر مکالمہ	12	دو دوستوں کے درمیان امتحانی نظام تعلیم کے نقائص پر ہونے والی گفتگو پر مکالمہ
6	کسی معروف شخصیت اور ٹی۔وی۔اینکر کے درمیان مہنگائی پر مکالمہ	13	دو دوستوں کے درمیان ٹیلی ویژن کے فوائد و نقصانات کے موضوع پر مکالمہ
7	دو دوستوں کے درمیان انٹرنیٹ کا استعمال کے موضوع پر مکالمہ (زیادہ اہم)	14	دو دوستوں کے درمیان بڑھتی ہوئی مہنگائی کے موضوع پر مکالمہ (زیادہ اہم)

www.pakcity.org

یا سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل روداد تیار کریں۔

1. تقریب سیرت النبی ﷺ (زیادہ اہم)	2. کالج میں الوداعی تقریب (زیادہ اہم)
3. کالج میں جلسہ تقسیم انعامات (زیادہ اہم)	4. یوتھ فیسٹیول کے تحت تقریری مقابلہ
5. کرکٹ میچ	6. تاریخی مقام کی سیر (زیادہ اہم)
7. عید میلاد النبی ﷺ	8. شادی کی ایک تقریب

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل (نظم) کے اشعار کی تشریح کریں۔

دوسرا کون ہے ، جہاں تو ہے
کون جانے تجھے کہاں تو ہے

لاکھ پردوں میں ہے تو بے پردہ
سو نشانوں پہ ، بے نشان تو ہے

تو ہے خلوت میں تو ہے جلوت میں
کہیں پنہاں ، کہیں عیاں تو ہے

نہیں تیرے سوا یہاں کوئی
میزبان تو ہے ، مہمان تو ہے

رنگ تیرا ، چمن میں بو تیری
خوب دیکھا تو باغبان تو ہے

کردار کا یہ حال ، صداقت ہی صداقت
اخلاق کا یہ رنگ کہ قرآن ہی قرآں

کیا نام ہے ، شامل ہے جو تکبیر و اذاں میں
اس نام کی عظمت کے ہیں قربان دل و جاں

اشکوں سے تیرے دین کی کھیتی ہوئی سیراب
فاقوں نے تیرے دہر کو بخشا سرو ساماں

انسان کو شائستہ و خوددار بنایا
تہذیب و تمدن ترے شرمندہ احساں

گر یار کی مرضی ہوئی ، سر جوڑ کے بیٹھے
گھر بار چھڑایا تو وہیں چھوڑ کے بیٹھے

وڑا انھیں جیدھر ، وہیں منہ موڑ کے بیٹھے
گدڑی جو سلائی تو وہی اوڑھ کے بیٹھے

اور شال اڑھائی تو اسی شال میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں

جینے کا نہ اندوہ ، نہ مرنے کا ذرا غم
یکساں ہے اُنہیں زندگی اور موت کا عالم

واقف نہ برس سے ، نہ مہینے سے وہ اک دم
نہ شب کی مصیبت ، نہ کسی روز کا ماتم

دن رات ، گھڑی پہر ، مہ و سال میں خوش ہیں
پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں

ٹھنڈی ہوا میں ' سبزہ صحرا کی وہ لہک
شرمائے جس اطلس زنگاری فلک

وہ جھومنا درختوں کا ' پھولوں کی وہ مہک
ہر برگ گل پہ قطرہ شبنم کی وہ جھلک

ہیرے خجل تھے ' گوہر یکتا نثار تھے
پتے بھی ہر شجر کے ' جواہر نگار تھے

وہ دشت وہ نسیم کے جھونکے وہ سبزہ زار
پھولوں پہ جا بجا وہ گہر ہائے آب دار

اٹھنا وہ جھوم جھوم کے شاخوں کا بار بار
بالائے نخل ایک جو بلبل تو گل ہزار

خواہاں تھے زیب گلشن زہرا ' جو آب کے
شبنم نے بھر دیے تھے کٹورے گلاب کے

بجلیاں غیرت کی تڑپیں گی فضائے قدس میں
حق عیاں ہو جائے گا ، باطل نہاں ہو جائے گا

ان کواکب کے عوض ، ہوں گے نئے انجم طلوع
ان دنوں رخشندہ تر ، یہ آسماں و جائے گا

نغمہ آزادی کا گونجے گا حرم اور دیر میں
وہ جو دارالحرب ہے ، دارالاماں ہو جائے گا

ہم کو سودا ہے غلامی کا ، کہ آزادی کی دھن
چند ہی دن میں ، ہمارا امتحاں ہو جائے گا

یہ پرچم ہے نشاں ، عالم میں فتح و کامرانی کا
زمین پر ابر رحمت ہے ، نوید آسمانی کا

یہ پرچم ہے روایات عظیم الشان کا پرچم
یہی پرچم ہے استقلال پاکستان کا پرچم

کبھی اے نوجواں مسلم ! تدبر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا ، تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا

تجھے اُس قوم نے پالا ہے آغوش محبت میں
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاج سر دارا

گدائی میں بھی وہ اللہ والے تھے غیور اتنے
کہ منعم کو گدا کے ڈر سے بخشش کا نہ تھا یارا

اگر چاہوں تو نقشہ کھینچ کر الفاظ میں رکھ دوں
مگر تیرے تخیل سے فزوں تر ہے وہ نظارا

تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی
کہ تو گفتار ، وہ کردار ، تو ثابت وہ سیارا

گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی
ثریا سے زمین پر آسمان نے ہم کو دے مارا

آہ ! کس کی جستجو آوارہ رکھتی ہے تجھے
راہ تو ، رہرو بھی تو ، رہبر بھی تو ، منزل بھی تو

کانپتا ہے دل ترا ، اندیشہ طوفاں سے کیا
ناخدا تو ، بحر تو ، کشتی بھی تو ، ساحل بھی تو

www.pakcity.org

وائے نادانی ! کہ تو محتاج ساقی ہو گیا
مے بھی تو ، مینا بھی تو ، ساقی بھی تو ، محفل بھی تو

شعلہ بن کر پھونک دے خاشاک غیر اللہ کو
خوف باطل کیا کہ ہے غارت گر باطل بھی تو

بے خبر! تو جوہر آئینہ ایام ہے
تو زمانے میں خدا کا آخری پیغام ہے

سوال نمبر6: مندرجہ ذیل (غزل) کے اشعار کی تشریح کریں۔

pakcity.org

آفاق کی منزل سے گیا ، کون سلامت
اسباب لٹا راہ میں ، یاں ہر سفری کا

ہر زخم جگر دل اور محشر سے ہمارا
انصاف طلب ہے ، تری بیداد گری کا

لے سانس بھی آہستہ ، کہ نازک ہے بہت کام
آفاق کی اس کارگہ شیشہ گری کا

جان آخر تو جانے والی تھی
اس پہ کی ہوتی ، میں نثار اے کاش !

اس میں راہ سخن نکلتی تھی
شعر ہوتا ترا شعار ، اے کاش

شش جہت اب تو تنگ ہے ہم پر
اس سے ہوتے نہ ہم ، دو چار اے کاش!

ہوائے دور مئے خوش گوار ، راہ میں ہے
خزاں چمن سے ہے جاتی ، بہار راہ میں ہے

عدم کے کوچ کی لازم ہے فکر ، ہستی میں
نہ کوئی شہر ، نہ کوئی دیار، راہ میں ہے

نہ بدرقہ ہے ، نہ کوئی رفیق ساتھ اپنے
فقط عنایت پروردگار ، راہ میں ہے

سفر ہے شرط ، مسافر نواز بہتیرے
ہزار ہا شجر سایہ دار ، راہ میں ہے

یہ آرزو تھی، تجھے گل کے روبرو کرتے
ہم اور بلبل بے تاب ، گفتگو کرتے

پیام بر نہ میسر ہوا تو خوب ہوا
زبان غیر سے کیا شرح آرزو کرتے

مری طرح سے مہ و مہر بھی ہیں آوارہ
کسی حبیب کی ، یہ بھی ہیں جستجو کرتے

ہمیشہ میں نے گریباں کو چاک چاک کیا
تمام عمر رفوگر رہے، رفو کرتے

نہ جانا کہ دنیا سے جاتا ہے کوئی
بہت دیر کی ، مہرباں آتے آتے

سنانے کے قابل جو تھی بات ان کو
وہی رہ گئی، درمیاں آتے آتے

مرے آشیاں کے تو تھے چار تنکے
چمن اُڑ گیا ، آندھیاں آتے آتے

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

حال دل یار کو لکھوں کیوں کر
ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا

چارہ دل ، سوائے صبر نہیں
سو ، تمہارے سوا نہیں ہوتا

ٹھانی تھی دل میں ، اب نہ ملیں گے کسی سے ہم
پر کیا کریں کہ ہو گئے ناچار جی سے ہم

ہنستے جو دیکھتے ہیں ، کسی کو کسی سے ہم
منہ دیکھ دیکھ روتے ہیں ، کس بے کسی سے ہم

ہم سے نہ بولو تم ، اسے کیا کہتے ہیں بھلا
انصاف کیجیے پوچھتے ہیں ، آپ ہی سے ہم

دل پہ رہا مدتوں ، غلبہ یاس و ہراس
قبضہ حزم و حجاب ، دیکھیے کب تک رہے

تا بہ کجا ہوں دراز، سلسلہ ہائے فریب
ضبط کی لوگوں میں تاب ، دیکھیے کب تک رہے

پردہ اصلاح میں ، کوشش تخریب کا
خلق خدا پر عذاب ، دیکھیے کب تک رہے

مشکل ہیں اگر حالات وہاں ، دل بیچ آئیں جاں دے آئیں
دل والو کوچہ جاناں میں کیا ایسے بھی حالات نہیں

جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا ، وہ شان سلامت رہتی ہے
یہ جان تو آنی جانی ہے ،اس جاں کی تو کوئی بات نہیں

میدان وفا دربار نہیں ، یاں نام و نسب کی پوچھ کہاں
عاشق تو کسی کا نام نہیں ، کچھ عشق کسی کی ذات نہیں

کچھ غلط بھی تو نہیں تھا ، مرا تنہا ہونا
آتش و آب کا ممکن نہیں ، یک جا ہونا

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

ایک نعمت بھی یہی ، ایک قیامت بھی یہی	روح کا جاگنا اور آنکھ کا ، بینا ہونا
جو برائی تھی مرے نام سے منسوب ہوئی	دوستو ! کتنا برا تھا مرا اچھا ہونا
اب تو کچھ اور ہی، اعجاز دکھایا جائے	شام کے بعد بھی سورج ، نہ بجھایا جائے
نئے انساں سے تعارف جو ہوا ، تو بولا	میں ہوں سقراط ، مجھے زہر پلایا جائے
موت سے کس کو مفر ہے ، مگر انسانوں کو	پہلے جینے کا سلیقہ ، تو سکھایا جائے

سوال نمبر 7: مندرجہ ذیل درخواستیں تیار کریں۔

1. پرنسپل کے نام درخواست (فیس معافی اور مالی اعانت کے لیے)
2. ہیلتھ آفیسر کے نام درخواست (ڈسپنسری کے اجراء کے لیے)
3. ڈی سی او کے نام درخواست (برائے حصول ملازمت)
4. چیئرمین میونسپل کمیٹی کے نام درخواست (صفائی کے لیے)
5. چیئرمین تعلیمی بورڈ کے نام درخواست (سند کے اجرا کے لیے)
6. پرنسپل کے نام درخواست (برائے حصول کریکٹر سرٹیفکیٹ)
7. کالج کے پرنسپل کے نام درخواست (برائے تبدیلی مضمون)
8. پرنسپل کے نام درخواست (سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے)
9. چیئرمین تعلیمی بورڈ کے نام درخواست (برائے نام درستی)
10. ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کے نام درخواست (ناقص امن وامان کے تدارک کے لیے)
11. پوسٹ ماسٹر کے نام درخواست (پارسل گم ہونے کے لیے)
12. پوسٹ ماسٹر کے نام درخواست (ڈاک کی ناقص تقسیم کے بارے میں)

سوال نمبر 8: مندرجہ ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے اور مناسب عنوان بھی تحریر کریں۔

1. عام لوگوں کی نظر میں بیشتر حیوانوں کی سی زندگی بسر کرتے ہیں۔ اسی واسطے مولانا ناروم ایک جگہ لکھتے ہیں کہ چراغ لے کر تمام شہر میں پھرا کہ کوئی انسان نظر آئے مگر نظر نہ آیا۔ اور موجودہ زمانہ تو روحانیت کے اعتبار سے بالکل تہی دست ہے اسی واسطے اخلاص، محبت و مروت اور یک جہتی کا نام و نشان نہیں رہا۔ آدمی آدمی کا خون پینے والا قوم قوم کی دشمن ہے۔ یہ زمانہ انتہائی تاریکی کا ہے لیکن تاریکی کا انجام سفید ہے۔ کیا عجب کہ اللہ تعالی جلد اپنا فضل کرے اور بنی نوع انسان کو پھر ایک دفعہ نور محمدی عطا کرے۔
2. نوجوان سمجھتا ہے کہ حقیقی بامسرت زندگی بعد میں آئے گی جوانی کے گزر جانے پر وہ سوچتا ہے کہ یہ تو پہلے حاصل تھی۔ جب آدمی ایک جگہ ہو تو وہ کہتا ہے کہ یہ ہندوستان یا یورپ میں ہو گی۔ وہاں پہنچتا ہے تو اسے احساس ہوتا ہے کہ یہ تو وطن واپس چلی گئی ہے اور وہیں ہماری منتظر ہے۔ بامسرت زندگی کی تلاش کرنے والا اس شخص کی مانند ہے کہ تتلیاں اکٹھی کرتا ہے۔ تتلی کو اُڑتے ہوئے دیکھا جائے تو کیسی خوش نما لگتی ہے کیوں کہ جوں ہی اسے پکڑا جائے اس کے پر انگلیوں پر مسلے جاتے ہیں اور رنگ غائب ہو جاتے ہیں۔
3. مشرق نے ازمنہ، قدیم ہی سے سنیاس، مردم بے زاری اور رہبانیت کو حصول منزل کا ایک ذریعہ تصور کیا ہے۔ مگر اقبال نے اصل فقیر اسے کہا ہے جس کا سفینہ ہمیشہ طوفانی ہوا اور جو زندگی سے متصادم ہو کر اپنے لیے ایک ایسی راہ تراشے جو بالآخر خودی کی عریانی پر منتج ہو، مگر اس کے سفر کے لیے قوت درکار ہے اور اقبال کے نزدیک عشق ہی وہ فعال اور متحرک قوت ہے جو اسے منزل تک پہنچا سکتی ہے۔

www.pakcity.org

4. وہ جاہل تھے اور جہالت پر فخر کرتے تھے۔ ان کے ماضی کی تاریخ نہ ختم ہونے والی قبائلی جنگوں تک محدود تھی اور ان کے سامنے ان جنگوں کا جاری رکھنے کے سوا کوئی مستقبل نہ تھا۔ جو ظلم کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ ظلم سہنے پر مجبور کر دیے جاتے تھے۔ لیکن جب اسلام آیا تو یہی لوگ ایک نئے دور کے مشعل بردار بن گئے۔ کارساز فطرت نے اپنی رحمت کی گھٹاؤں کے نزول کے لیے ایک بے آب و گیاہ صحرا منتخب کیا۔ عرب کے ظلمت کدے سے نور کا سیلاب نمودار ہوا اور مختلف قبائل و اقوام کو اپنی آغوش میں لیتا ہوا اطراف عالم پر چھا گیا۔ اسلام تپتے ہوئے صحرا میں ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا ایک چشمہ تھا۔ اور خلق خدا اسی کی پیاسی تھی۔ دنیا جہالت کی تاریکیوں میں بھٹک رہی تھی اور اسلام ایک نئی صبح کا آفتاب تھا۔

5. نصابوں میں علاقائی شخصیتوں کو اس طرح پیش کرنا چاہیے کہ ان کو پورے پاکستان کے لوگ اپنی عظمتوں کی فہرست میں شامل کریں۔ خوش حال خاں خٹک صرف پشتونوں کے ہی کیوں ہیرو ٹھہرائے جائیں؟ کیوں نہ پورا پاکستان اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھے۔ زبان کا مسئلہ اسی طرح سوچا جا سکتا ہے۔ مقامی زبانوں کے باوجود مرکزی قومی زبان کے تحفظ اور فروغ کو تمام علاقوں کے لوگ اپنا فریضہ خاص خیال کریں۔ اُردو زبان ڈیڑھ سو سال تک دورِ غلامی میں مسلمانانِ ہند کی وحدت کا نشان رہی ہے۔ اس کے لیے اجتماعی پیمانے پر بڑی بڑی لڑائیاں لڑی گئیں۔ یہ قومی تحریکوں کی ترجمان رہی ہے۔ اس میں اجتماعی احساسات بھرپور طریقے سے ظاہر ہوتے ہیں۔ بڑا ستم ہو گا اگر علاقائی تعصب میں آ کر ہم وحدت کے اس نشان کو ضائع کریں۔

6. ہمارا مذہب اسلام اپنے پیروکاروں سے زندگی کے عام معمولات میں نظم و ضبط کے مظاہرے کا مطالبہ کرتا ہے۔ قومی زندگی میں نظم و ضبط قائم کرنا محض خدا، رسول ﷺ کا حکم ہی نہیں۔ ہماری ذاتی سلامتی اور ہمارے ملک کی سلامتی کا ایک ناگزیر تقاضا بھی ہے۔ جنگ اور قومی زندگی کے دوسرے نازک مواقع پر نظم و ضبط کا فقدان ہمیں ہلاکت اور تباہی سے دوچار کر سکتا ہے۔ لہٰذا ہمیں اپنے گھروں، دکانوں دفتروں تعلیمی اور دیگر قومی اداروں میں نظم و ضبط کی پرورش اور ترویج کرنی چاہیے اور اپنی ذات کی بھی ڈسپلن اور آئین و قانون کی پابندی کا عادی بنانا چاہیے۔

7. اس وقت وطنِ عزیز ایک آتش فشاں کے دہانے پر ہے۔ جو لوگ ان آتشی شعلوں کی ذد میں ہیں وہ آخرت کو سدھار رہے ہیں۔ جو بچ رہے ہیں، وہ جیتے جی مر رہے ہیں۔ شہر شہر اور قریہ قریہ کربلا کا منظر ہے۔ لوگ اپنے معصوم بچوں، بے گناہ عورتوں اور مردوں کے لاشے اٹھا اٹھا کر تھک چکے ہیں۔ ان کی نیندیں اڑ چکی ہیں۔ ان کے کھانے بے لذت ہو چکے ہیں کہ جلتے جسموں کے مناظر اور پیاروں کی چیخ و پکار ان کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ کتنا بڑا المیہ ہے کہ سب کچھ دین اسلام کے نام پر ہو رہا ہے۔ وہ دین جس کا معنی ہی امن و سلامتی ہے۔ وہ دین جس کا پیغام حیات بخش ہے نہ کہ حیات کش۔ جو دکھ درد بانٹنے کا درس دیتا ہے نہ کہ سکھ چین چھیننے کا جو کشت انسانیت میں محبت کے پھول اگانے کی بات کرتا ہے نہ کہ کانٹے بچھانے کی۔

8. آج کل پاکستان جن حالات سے دوچار ہے وہ ہم سب کے لیے دعوتِ فکر ہے کہ پاکستان کو ان مشکلات و مصائب سے کس طرح اور کیسے چھٹکارا حاصل ہو سکتا ہے۔ پاکستان جو ابھی ترقی کی راہ گامزن ہو رہا ہے، بے شمار سیاسی، سماجی اور اقتصادی مسائل سے دوچار ہے۔ خاص طور سے اب جب کہ ہمارا ایک بازو یعنی مشرقی پاکستان جو چند افراد کی غلطیوں اور ذاتی مفاد پرستی کی وجہ سے ہم سے علیحدہ ہو چکا ہے اور جہاں ساری قوم کو شرمندگی و ندامت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ جہاں محبِّ وطن عوام کو یہ دکھ سہنا پڑا وہاں بہت سے ایسے پیچیدہ مسائل اور بہت سی مشکلات نے ہمیں گھیر لیا جو اسے ترقی کی راہ پر لے جانے کی بجائے دوبارہ پستی کی طرف لے جانے لگے۔

9. داستان گوئی بنی نوع انسان کے قدیم ترین مشاغل میں سے ایک ہے۔ داستان کہنے اور سنانے کا شغل دنیا کے ہر ملک اور ہر قوم میں کسی نہ کسی صورت میں ہمیشہ موجود رہا ہے۔ غور کیا جائے تو داستان گوئی ہی دنیا کے تمام تر ادبی کارناموں کی بنیاد ٹھہرتی ہے۔ ہر علاقے اور ہر خطے میں سنائی جانے والی داستانوں کے رنگ دوسرے علاقے یا خطے کی داستانوں سے مختلف رہے ہیں۔ یورپ میں داستانوں کے تین مشہور سلسلے تھے۔ روم، فرانس اور برطانیہ کی داستانیں۔ اسی طرح برصغیر پاک و ہند میں اردو داستانوں کے بھی تین ماخذ قرار دیئے جا سکتے ہیں۔ عربی، فارسی اور ہندی ماخذ۔

10. شاید ہندوستان میں کسی اور زبان کے شاعر کو یہ امتیاز حاصل نہیں کہ وہ ماضی، حال اور مستقبل پر یکساں گرفت رکھتا ہو۔ غالب اپنے عہد میں بھی سر برآور تھا اور آج بھی سب سے زیادہ قد آور ہے اور کل بھی اس کے خیال کی رفعتوں کے سامنے پست و زبوں ہی نظر آتا ہے۔ یقین ہے کہ آنے والی نسلیں غالب کو انبساط و انقباض، کرب و نشاط اور رنج و راحت کے ہر موڑ پر اپنا ہم نواز اور شریک پائیں گی۔ وہ لمحوں کا شاعر ہے، مگر یہ لمحے قید مکان و زماں سے آزاد اور حلقہ شام و سحر سے ماوراہیں۔

11. اتفاق کی خوبیاں لوگوں نے بہت کچھ بیان کی ہیں اور وہ ایسی ظاہر ہیں کہ کوئی شخص اتفاق سے بھی ان کو بھول نہیں سکتا۔ بہت بڑے بڑے واقعات دنیا میں گزرے ہیں۔ جن کو پرانی تاریخیں یاد دلاتی ہیں اور جن کی یاد سے ایک عجیب اثر ہمارے دلوں پر ہوتا ہے اور وہ سب باہمی اتفاق کا نتیجہ ہے۔ ایک ناچیز ریشہ جو نہایت کمزور ہوتا ہے۔ باہمی اتفاق سے ایسا قوی اور زبردست ہو جاتا ہے کہ بڑی سے بڑی قوت کا مقابلہ کرتا ہے۔ اس وقت تعلیم یافتہ دنیا میں جو کچھ ترقی ہے یا مہذب ملکوں میں جو کچھ طاقت ہے وہ سب اتفاق کی بدولت ہے۔

12. اقبال اخلاق کا ایک عمدہ نمونہ تھے۔ خلیق اور ملنسار تھے۔ ہم نے کبھی آپ کو غصہ کرتے نہیں دیکھا۔ کوئی ناگواری ہوتی تو آپ ضبط کرتے۔ تحمل اور ضبطِ نفس بغایت تھا۔ عزم، حوصلہ، ثابت قدمی اور مستقل مزاجی کے مالک تھے۔ جس کام کی نیت فرماتے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچائے بغیر نہ رہتے۔ جھوٹ سے انتہائی نفرت تھی۔ صداقت اور حق گوئی کو پسند فرماتے تھے۔ تکبر، جاہ پسندی اور ہوس دنیا نام کو بھی آپ میں نہ تھی۔ تواضع اور انکسار آپ کی خوبی تھی۔

13. لوگ وقت کی قدر و قیمت نہیں پہنچانتے۔ انہیں یہ پتا نہیں ہے کہ انسان کے ہاتھ میں اصل دولت وقت ہی ہے۔ جس نے وقت کو ضائع کر دیا۔ اس نے سب کچھ ضائع کر دیا۔ قدرت نے انسان کے ہر لحہ زندگی کے سات ایک اہم فرض باندھ رکھا ہے جس کی ادائیگی ہی میں اس کی زندگی کی ساری عظمتیں پوشیدہ ہیں۔ اگر وہ اپنی زندگی کے کسی لمحہ میں بھی فرض کو پہچاننے یا ادا کرنے میں کوتاہی کر جائے جو اس لمحے کے ساتھ مخصوص ہے تو پھر اس فرض کا وقت زندگی میں کبھی نہیں آتا۔ کیوں کہ اس کے بعد اس کی زندگی میں جو لمحات بھی میسر ہوتے ہیں وہ اپنے فرائض اور ذمہ داریاں ساتھ لاتے ہیں۔ اس وجہ سے جو فرض رہ گیا، وہ گویا ہمیشہ کے لیے رہ گیا۔

14. امت مسلمہ کے زوال کا ایک اہم سبب یہ رہا ہے کہ تعلیم کو کبھی ایک بالا ترجیح نہیں سمجھا گیا۔ وسائل کا رخ بالعموم ایسے منصوبوں کی طرف رہا جو قوم کے مستقبل کی تعمیر کے لیے چنداں مفید نہ تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ اکیسویں صدی کی ایک دہائی گزر جانے کے بعد بھی اسلامی دنیا کے ستاون ممالک میں صرف پانچ سو یونیورسٹیاں ہیں جب کہ صرف بھارت میں پونے نو ہزار کے قریب یونیورسٹیاں کام کر رہی ہیں۔ جاپان کے ایک شہر ٹوکیو ں میں یونیورسٹیوں کی تعداد پورے عالم اسلامی کی جامعات سے زیادہ ہے۔

15. اردو شاعری کے فروغ کا آغاز اسلامی تہذیب کے آخری دور میں ہوا۔ جبکہ عیش پرستی اور کاہلی نے ہمارے ہم وطنوں کے خیالات و جذبات کی روحانی آگ کو قریب قریب ٹھنڈا کر دیا تھا۔ قومی زندگی کی نبض سست ہو چکی تھی۔ جو کچھ بلند خیالی وضعداری اور عالی حوصلگی کے جوہر باقی رہ گئے تھے ان کی ہستی بجھے ہوئے چراغوں کی روشنی سے زیادہ نہ تھی۔ تاہم اس بد نصیبی کے دور میں اردو زبان کی خوش قسمتی سے چند ایسے باکمال پیدا ہوئے جو شاعری اور زبان دانی کے جوہر اپنے ساتھ لائے تھے اور جن کے ولولوں میں قومی زوال کے زمانے میں بھی بزرگوں کی حمیت اور تہذیب کا اثر باقی تھا۔

16. اقبالؒ مسلمانوں کو خودی کی تعلیم دیتے ہیں خودی ان کے کلام میں اہم اصطلاح ہے۔ خودی انسان کی ذات اور شخصیت کو کہتے ہیں۔ انسان اپنی ذات کا پہچانے، اپنی حقیقت تک پہنچنے، اپنے اور خدا کے تعلق کو سمجھے۔ اگر وہ خود کو سمجھ گیا تو خدا کا سراغ پالینا مشکل نہیں ہے۔ اقبال مسلمانوں میں خودی کو بیدار کرنا چاہتے ہیں۔ عجز، کمزوری اور بزدلی کو دور کر کے انسان کو اس کے اصل مقام سے آشنا کرانا چاہتے ہیں اور ایسے ہی مسلمانوں کو جس کی خودی بیدار ہو گئی ہو وہ مرد مومن کہتے ہیں۔

17. تعلیمی پستی کے یوں تو بہت سے اسباب ہیں اور اُن کی تفصیل کے لیے دفتر درکار ہے۔ لیکن میرے خیال میں گرتے ہوئے معیار تعلیم کا بنیادی سبب اور اصل وجہ تعلیم کے لیے مثبت منصوبہ بندی کا فقدان ہے۔ سستی شہرت اور نام نہاد نعرہ ترقی نے رہی سہی کسر بھی پوری کر دی ہے۔ نام نہاد ماہرین نے تعلیم کو عام کرنے کا نعرہ لگایا تو ہر تحصیل اور قصبہ میں ایک ایک کالج منصہ شہود پر آیا۔ یہ کالج اپنی قسمت کا رونا رو رہے ہیں اور نونہالان قوم بھی مفت میں اپنی جان کھو رہے ہیں۔ کالج ہر تحصیل میں موجود ہے مگر عمارت سے محروم، عمارت ہے تو کہیں اساتذہ کی کمی اور عدم توجہی اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ اساتذہ ہیں کہ رہائش کے مسئلہ سے دوچار در بدر مارے مارے پھرتے ہیں۔ عوام اپنے بے حس ہو چکے ہیں کہ ان کا تعاون نہ ہونے کے برابر ہے۔ جب تک کالج تدریسی عمارت، تجربہ گاہ، کالج ہال، ہاسٹل سے محروم اور پرنسپل اور سٹاف رہائش کے مسئلوں سے دوچار رہیں گے معیار تعلیم گرتا ہی چلا جائے گا۔

18. مجھے جمہوری نظام اس لیے پسند ہے کہ یہ ہمیں شرکت و شمولیت کی کھلے بندوں دعوت دیتا ہے جب کہ غیر جمہوری نظام ہم سے روحانی، جذباتی اور فکری شمولیت کا حق چھین لیتا ہے اور ہمیں لاتعلقی اور عدم دل چسپی کے صحرا میں عضوِ معطل کی طرح پھینک دیتا ہے۔ زندگی اور موت میں یہی فرق ہے کہ زندگی نام ہے شمولیت کا جب کہ موت نام ہے عدم شمولیت کا۔

19. انسان کی زندگی کا مقصد اپنے جیسے انسانوں کی مدد کرنا ہے۔ ایک اچھے مسلمان کے لیے حقوق اللہ یعنی نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ فرض ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ حقوق العباد بھی اہمیت کے حامل ہیں۔ اگر کوئی حقوق اللہ ادا کرتا ہے تو یہ اس نے فرائض ادا کیے۔ لیکن اللہ کی طرف سے انسانوں پر انسان کے جو حقوق ہیں وہ کسی صورت معاف نہیں کیے جا سکتے۔ ایک اچھا مسلمان حقوق اللہ کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ حقوق العباد بھی ادا کرتا ہے۔ کامیاب لوگوں کا یہی شیوہ ہوتا ہے کہ وہ انسانیت کی خدمت کو اپنی زندگی کا لازمی جزو بنا لیتے ہیں۔ دنیا اسی قسم کے لوگوں سے خوب صورت بن سکتی ہے۔

20. عوام کی جان و مال، عزت و آبرو کی حفاظت اور پاسبانی حکومت کے اوّلین اور بنیادی فرائض میں سے سب سے اہم فرض ہے۔ اور جو حکومت اس اہم فرض کو کما حقہ انجام نہیں دیتی اسے مسندِ اقتدار پر متمکّن رہنے کا کوئی حق نہیں حکومت کے قیام کے بارے میں جتنے نظریے بھی آج تک سامنے آئے ہیں ان میں اگر غور سے مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ انسانی معاشرت میں حکومت جیسی قوت قاہرہ کے وجود کا بنیادی جواز یہی ہے کہ وہ اپنی طاقت سے اجتماعی زندگی میں امن و امان قائم کرے اور اپنے دائرہ اقتدار میں ایسے حالات پیدا کرے جن میں لوگ اپنی جان و مال، عزت و آبرو اور اپنے انسانی حقوق کے معاملے میں اپنے آپ کو بالکل محفوظ و مامون سمجھیں۔

www.pakcity.org
pakcity.org